Turning Curses To Blessing

لعنتوں کا برکات میں تبدیل ہونا

Written By: Carl L. Fox

مُصنف : کارل ایل فوکس

مترجم : پاسٹر آصف ہارون
ایم ۔ اے ایجوکیشن

کمپوزنگ : عقیل ولیم

ترتیب کار : افتخار شازیب

Scripture quotations are from the King James Version

of the Bible

Illustration used for cover design by:

Elaine Liberio

113A South St.

Gorham ME 04038

Published by Christian Faith International Ministries

412 Grape St.

Truth or Consequences NM 87901

505-894-5691

505-894-7474(office)

ISBN:0-9671353-1-1

Copyright © 1999 Christian Faith International

All right reserved.

Fourth Printing

Printed in the United Stated by Morris Publishing

3212Wast Highway 30

Kearney, NE 68847

1-800-650-7888

انتساب

سب سے پہلے میں یہ کتاب اپنے باپ (خدا) اوراپنے خداوند یسوع مسیح کے نام منسوب کرتا ہوں۔ پھر میں یہ کتاب اپنی بیوی شِیلا کے نام کرتا ہوں جس نے میری زندگی اور خدمت میں ایک اہم کردار ادا کیا ہَے۔ اُسکی دعاؤں کے وسیلے بے شمار رکاوٹیں ختم ہوئیں جن پر غالب آنے کی ضرورت تھی۔ اُن دعاؤں کے بغیر کتاب کی تصنیف کبھی ممکن نہیں ہوسکتی تھی۔

فہرستِ مضامین

1۔ تعارف

2۔باب نمبر1 گُستاخ انتباہ

3۔باب نمبر2 برکت کی طرف سفر

4۔باب نمبر3 برکات کا منبع

5۔باب نمبر4 برکتوں کا لبریز ہونا

6۔باب نمبر5 کیا خدا لعنت کرتا ہے؟

7۔باب نمبر6 معصوم خون

8۔باب نمبر7 اپنے پھل سے پہچانے جانا

9۔باب نمبر8 نافرمانی کی لعنت

10۔باب نمبر9 آپکے گھر میں کیا ہے؟

11۔باب نمبر10 خودساختہ لعنتیں

12۔باب نمبر11 یسوع ہماری خاطر لعنتی بنا

13۔باب نمبر12 ایک نیا آغاز

تعلیق نمبر1

مُصنف کے متعلق

تعارف

اکثر کتابِ مقدس کے طلبہ وطالبات لعنتوں اور برکتوں کے مضمون سے ناواقف ہوتے ہیں۔تاہم خدا کے پاس اُنکے متعلق کہنے کو بہت کچھ ہے۔حیران کُن بات یہ ہے' باوجود اِس واضح حقیقت کے کہ یسوع صلیب پر لٹکایا گیا اور سب کے لئے لعنتی بنا تاکہ ہمیں شریعت کی لعنت سے آزاد کرے (گلتیوں 13:3) مگر ابھی تک ہمارا لعنتوں کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہے۔اگر مسیح نے لعنتوں سے ہمیں رہا کر دیا ہے تو میں یہ بات کیسے کہہ سکتا ہوں؟ پوری کتابِ مقدس کا اختتامیہ باب (مکاشفہ 22) اِسی خاص سوال کے متعلق بات کرتا ہے۔

''اور پھر لعنت نہ ہوگی اور خدا اور برہ کا تخت اُس شہر میں ہوگا اور اُسکے بندے اُسکی عبادت کرینگے۔'' (مکاشفہ 3:22)

حقیقت یہ ہے کہ لعنتیں مسلسل ہمارے ساتھ ہیں۔یسوع مسیح نے صلیب پر جس کام کو مکمل کیا وہ یہی تھا۔اُس نے خدا کے ہر فرزند کو آزادی بخشی کہ لعنتوں سے رہا ہو جائے۔یہ صلیب پر اُسکے آخری کاموں میں ایک تھا۔مگر مکاشفہ 3:22 میں واضح ہوتا ہے کہ لعنتیں مسلسل جنم لیتی ہیں اور (عملی) مسیحی زندگی میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں۔

شفاء کے متعلق یہ دلیل بالکل دُرست ہے۔گو اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفاء پائی (ا۔پطرس 24:2)۔کیا آج تمام مسیحی شفاء پا چکے ہیں؟ نہیں۔لیکن اگر وہ ایمان کے وسیلہ یہ جان لیں کے یسوع نے ہمارے لئے صلیب پر کس کام کو کیا تو کیا وہ شفاء پا سکتے ہیں؟

جی ہاں۔لہٰذا یہ لعنتوں کا اثر ہے۔لعنتوں کے ساتھ معاہدے کا معاملہ ابھی تک جاری ہے جو عام طور پر مسیحی سوچ سے پوشیدہ اور غیر واضح ہے۔جبکہ دُنیا میں کئی مذاہب پیشہ ورانہ طور پر خدا کے لوگوں کے خلاف لعنتوں (جیسا کہ جادوگری 'جادوگری پر یقین' خطرناک جادوگر اور جادوگر معالج وغیرہ) کا استعمال کرتے ہیں۔1 (اِس تمام حقیقت کے باوجود کہ یسوع نے ہمیں واضح طور پر لعنت پر غالب آنے کے قابل بنایا۔) 2 (مسیحی خود بھی بڑی تعداد میں ایسی لعنتوں کا شکار ہیں)

لعنت کا متضاد برکت ہے۔یسوع مسیح کے نجات کے کام کو پُورا کرنے کے وسیلہ سے مسیحی نا صرف اپنی لعنتوں سے رہائی کے متعلق سیکھ سکتے ہیں بلکہ اُن لعنتوں کی جگہ پر برکات پانے کے متعلق بھی جان سکتے ہیں۔

اِس کتاب ''لعنتوں کا برکتوں میں تبدیل ہونا'' میں کارل فوکس بتاتے ہیں کہ کیسے خداوند اُس 1

(خلاء کا انکشاف کرتا ہے)2(مسیح کے بدن میں موجود ہے)۔ میں مسیحی دائرہ میں کسی ایسے خادم کو نہیں جانتا جسکی خدمت میں غیر معمولی معجزات ہوں حتیٰ کہ اُن میں بڑے بڑے نام بھی ہیں۔ آج خدا کے اِس بندے کے ساتھ امریکہ اور دُنیا کے پیشتر مما لک میں میں نے شخصی طور پر خدمت کی ہے۔ مجھے خدا پر رشک آتا ہے کہ جہاں دوسرے لوگ نا کام ہوتے ہیں۔ خدا اِس سادہ اور فروتن آدمی کو اپنے لوگوں کی رہائی کیلیئے کیسے استعمال کرتا ہے۔

ایسا نہیں ہے کہ ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کی نسبت خصوصی مسح مِلا ہے۔ پس مسیح کے بدن میں ہم اِس رُحجان کو با کثرت دیکھتے ہیں۔ تاہم یہ سادہ سی بات ہے کہ خداوند نے کارل فوکس کو لعنتوں جیسے موذی مرض کا خدا کے لوگوں کی برکات میں تبدیل ہونے کا اہم بھید سکھایا ہے۔

اِس لئے کہ خدا کے لوگوں کو اِسکے متعلق سِکھا سکے۔ خدا کرے کہ جیسے جیسے ہم اُس کے ساتھ تعلق اُستوار کریں وہ ہمیں فہم بخشے اور ہماری آنکھیں کھولے اور آپکے دل میں بھی اُسی طرح کے جذبات کی لہر دوڑے جیسے میرے دل میں کہ جُوں جُوں ہم اُسکی تابعداری کے متعلق سیکھتے ہیں تو کیسے خداوند ہماری لعنتوں کو برکتوں میں بدل دیتا ہے۔

دُعا گو

پال نارکراس

باب نمبر 1 گستاخ انتباہ

چند سال پہلے یونیورسٹی کے ہال میں اکٹھا ہونے کے بعد چند خادموں کا ایک گروہ اُوپر میرے پاس آیا اور انہوں نے پوچھا ''کیا آپ اِس آدمی کو جانتے ہیں؟'' انھوں نے گروہ میں سے ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا جو میری طرف ہاتھ کا اشارہ کرتے ہوئے کھسیانی ہنسی ہنستا رہا تھا۔لیکن مجھے یاد نہ آیا کہ میں نے اِسے پہلے کہاں دیکھا ہے۔

یہ بڑی مزے کی برفانی رات تھی اور میں اپنے ایک ہم خدمت دوست کے ساتھ مغربی یوکرین میں تھا جہاں وہ بائبل کے ایک مشہور کورس کی تعلیم دے رہا تھا۔اُن دِنوں میں مغربی یوکرین میں نہ کوئی مُسکراتا اور نہ کوئی مجھے خوشی سے اِشارہ کرتا دکھائی دیا۔ وہ اب بھی ظالمانہ حکومت کے زیرِ اثر تھے۔ اُس صدمہ پہنچانے والے مقام پر جہاں ہر موسم سرما میں سردی اور بُھوک کے باعث بہت سے لوگ مر جاتے۔خوشی دینے والی ایسی کونسی بات تھی۔حکومت کی دی ہوئی تپش سے پودے ٹوٹ گئے اور کیمونسٹ حکمرانوں نے اِس قوم کو انیس سو بائیس (۱۹۲۲) سے غلام بنا رکھا تھا۔اور ۱۹۸۰ء میں جب وہ روانہ ہو گئے تو اِسکے تمام حصوں پر قبضہ کر لیا گیا۔ ہر بوڑھا اور جوان ہر موسم سرما میں موت کے گھاٹ اتر جاتا تھا۔

وہ مُسکراتا ہُوا 'خوش آدمی اُس ماحول کے مطابق سنجیدہ نظر نہیں آتا تھا۔وہ شخص جس نے مجھے کہا اُس مُسکراتے ہوئے شخص کی شناخت کروں جو مجھے یہ بتانے کیلئے آیا کہ یہ وہی ہے جسے ایک رات پہلے میرے پاس دُعا کیلئے لایا گیا تھا۔

بہت سے لوگ مغربی یوکرین کے حصہ میں نہیں جاتے۔ کیونکہ اِس مُلک کے اِس حصہ میں جانا انتہائی مشکل ہے۔اور ایک دفعہ وہاں جا کر واپس آنے کی کوئی ضمانت نہیں۔ یہ علاقہ خُفیہ شہر کیلئے استعمال کیا جاتا جہاں مغربی لوگوں کے آنے سے پہلے سرد جنگ کے دوران رُوسی جاسوسُوں کو مہارت دی جاتی تھی۔ ترجمانوں کو مقرر کیا گیا کہ کیمونسٹوں اور کافروں کے حلفیہ بیانات لیے جائیں۔ اِس کام کیلئے مغرب میں آنے والے جاسوسوں کو رسمی انگریزی بھی سِکھائی گئی ایک مسیحی رہنما کو ترجمانی کیلئے انچارج بنایا گیا کہ کلاس کے دوران وہ اُن کے کام کی اچھے طریقے سے نگرانی کرے لیکن ترجمے میں مدد کے دوران اُنھوں نے یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیا اور روح القدس کے پھلوں جنکے وسیلے اُنکے دل اور زندگیاں تبدیل ہوئیں ظاہر کرنا شروع کر دیا۔

اب بھی رُوسی مافیا کا وہاں بہت زیادہ دباؤ ہے جو کہ ایک خطرناک صورتِ حال ہے اور مسیحی مسلسل پِس رہے ہیں۔ یہ علاقہ مشرقی یورپ سے بہت زیادہ مختلف ہے۔ کیونکہ یوکرین ۱۹۲۲ میں کیمونزم کی زد میں آیا نہ کہ باقی مشرقی یورپ کی طرح

۱۹۴۰ میں۔پہلی عالمی جنگ کے بعد روس نے اُنھیں قابو میں کرلیا اور وہ اپنی شناخت کھو بیٹھے۔

رُوس کے قابض ہونے کے فوراً بعد یوکرین کے لوگوں کی زبان کو غیر شرعی قرار دیا گیا اور ایسا یسوع مسیح کا نام لینے کے باعث ہُوا۔ جو کوئی بھی یسوع کا نام لیتا قتل کر دیا جاتا۔ دن کے وقت گرجہ گھروں میں اَور طرح کی سرگرمیاں کی جاتیں لہٰذا لوگ فقط شام آٹھ بجے کے بعد عبادت کر سکتے۔ نوجوان لوگوں پر پابندی عائد ہوئی اور یسوع کا نام لینے پر پابندی اور پھر یوکرین کے لوگوں کی زبان ممنوع قرار پائی۔

ہر گرجہ گھر حتیٰ کہ آرتھوڈ کیس کے پچھلے حصہ میں اُن شہیدوں کی قرنیہ سے قبریں بنائی گئیں جنھوں نے یسوع کا نام نہ لینے سے انکار کیا۔ ہماری قوم میں ہم بڑے خوش قسمت ہیں۔ ہمارے یہاں لوگ یسوع مسیح کا نام عام اور بے فائدہ استعمال کرتے ہیں لیکن مغربی یوکرین میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جنھوں نے کبھی یسوع کا نام نہیں سُنا حتیٰ کہ قَسم کے طور پر بھی نہیں ۔لہٰذا ایسی جگہ پر آپ یسوع کے نام اور خدا کی محبت کو لوگوں تک پہنچانے کیلیئے بات کہاں سے شروع کرینگے۔ ہمیں فقط خداوند پر توکل کرنا ہے تاکہ وہ ہمارے لئے بہتر راہ پیدا کرے۔

جس ہال میں ہم شام کی عبادت کرتے اور لوگوں کو خدا اور یسوع کے متعلق بتاتے، میں پیچھے کھڑا ہو ابیماروں کے لئے دعا کرنے لگا اور یہ وہ کام تھا جس کے متعلق یوکرین کے لوگوں نے پہلے کبھی نہیں سُنا تھا۔ اُسی رات جب ہم نے یہ کام آہستگی سے اور لوگوں نے شفاء اور رہائی پانا شروع کی تو وہ اَور بہت سے لوگوں کو دعا کروانے کے لئے لائے۔ حالانکہ اُنہوں نے یسوع کے متعلق کبھی نہیں سُنا تھا۔ ۷۰ سال قیدی رہنے کے باعث اُنہیں تاریکی کی روحانی قوت (جادُوگری) کا بہت تجربہ حاصل ہُوا۔

وہاں جادُوگری تاریکی کی روحانی قوت کی طرف رہنمائی کرتی تھی۔ جس آدمی کو ایک رات پہلے میرے پاس دعا کروانے کو لایا گیا وہ بدروحوں کی پیشہ ورانہ لعنت کے زیرِ اثر تھا۔ میں نے خیال کیا کہ اِس لعنت سے نجات پانے کیلیئے اُسے کسی عیب دان کے پاس جانا تھا جو اُسکے مسائل کا حل نکالتا۔

سارا گاؤں اُس شخص کو جانتا تھا جسے میں سلوا کی لعنت کہونگا۔ وہ روحانی قوت کی اُس قسم سے بھی واقف تھے۔ کوئی بھی اُسکے ساتھ کسی بھی طرح کا کاروبار نہیں کرتا تھا۔ اُسکی ساس کے بدن میں ایک خطرناک وائرس تھا اور وہ پانی کی کمی (Dehydration) کے باعث مر رہی تھی۔ اُسکی ماں چوٹ لگنے سے مفلوج ہوگئی۔ سارا خاندان ایک ہی کمرے میں بغیر

خوراک اور پیسوں کے زندگی کے دن پورے کر رہے تھے۔ اُنکے گھر کا اُوپری حصہ تو بالکل بند تھا اور ایک طرف سے چھت کھوہ بنی ہوئی تھی۔ جب کوئی سلوا کو میرے پاس دعا کے لئے لایا تو بغیر اُسکے متعلق سوچے میں نے یسوع نام سے اُس پر سے لعنتوں کو ہٹا دیا۔ کیونکہ میں پُر اعتماد تھا کہ ایسا خدا کے کہنے پر ہُوا تھا۔ پھر میں اگلے آدمی پر دعا کرنے کو بڑھا اور بہتروں پر دعا کی یہاں تک کہ اُس لعنت زدہ آدمی کے متعلق مکمل طور پر بھُول گیا۔

اگلی رات جب وہ میٹنگ میں دکھائی دیا تو ہمارے ترجمان کے وسیلہ لوگوں نے وضاحت دی کہ کیا ہُوا تھا۔ میں نے لعنتوں کو دُور کرنے کیلیئے دعا کی تھی۔ وہ اپنے گھر چلا گیا اور اُس نے بتایا کہ اُسکی ساس جو پانی کی کمی اور ایک خطرناک وائرس کے باعث مر رہی تھی اور کچھ بھی کھانے کے قابل نہ تھی۔ اب گوبھی کا سوپ بنا رہی تھی۔ وہ ایک دم اچھا محسوس کر رہی تھی اور اُسے بھوک لگی۔ اُس رات وہ لوگ بہت دیر سے سوئے کیونکہ اُنکے گھر میں خوشی کی ایک لہر دوڑی جب وہ اگلی صُبح اُٹھے تو اُسکی ماں جو کچھ مہینوں سے مفلوج تھی اپنے پلنگ کے کنارے بیٹھی اپنے توازن کو قائم کر رہی تھی۔

درحقیقت فوراً نیچے دوکان پر جانے کی کوئی وجہ نہیں تھی کیونکہ کوئی بھی شخص اُسکے ساتھ قطعی کاروبار کرنے کو تیار نہ تھا۔ ایک لمبے عرصہ سے اُنہوں نے ایسی خوشی نہیں پائی تھی۔ دوپہر دو بجے کے قریب جب بالآخر وہ دوکان پر گیا۔ جونہی وہ وہاں پہنچا تو لوگ اُسکی دوکان کے سامنے قطار بنائے اُسکے آنے کے منتظر تھے۔ عجیب بات یہ تھی کہ کسی کو بھی علم نہ تھا کہ اُسکے گھر میں کیا تبدیلی واقع ہوئی۔ تاہم اُنکی زندگیوں سے تعلق رکھنے والی ہر چیز میں واضح تبدیلی رُونما ہوئی۔

جب اُنہوں نے جو کچھ اُس آدمی کے ساتھ ہُوا مجھے بتایا تو میں نے سوچا ''مجھے اُسکے متعلق بالکل جاننا ہے'' مگر ہم اتنے مصروف تھے کہ دوبارہ میں اُسکے متعلق سوچ بھی نہیں پایا۔ یہ ایک بڑی غلطی تھی نتیجتاً میری لاعلمی کا انجام یہ ہُوا کہ میں اندازہ نہ لگا پایا کہ درحقیقت لعنتیں کتنی طاقت ور ہیں۔ یہ سارا معاملہ میرے لئے نئی بات تھی اور خدا اِس واقعہ میں مجھے سیکھانے کیلیئے اُس آدمی کو استعمال کر رہا تھا۔ یہ قصہ ایک مشکل سبق میں تبدیل ہو گیا کیونکہ اصل میں اِسکے متعلق سوچے بغیر میں نے اُن بدروحوں کو جوش دلایا جن کے باعث وہ آدمی لعنت کا شکار تھا۔

آپ دیکھیں فقط کسی بات سے غافل ہونے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ایسا کام ہو نہیں سکتا۔ شاید آپ کہیں ''او' ہاں اگر میں عمارت سے باہر نکلوں تو مجھے نقصان نہیں ہوگا'' مگر جونہی آپ زمین پر پاؤں رکھیں گے یہ آپکو نقصان پہنچائے گی حتیٰ کہ اگر آپ کششِ ثقل کے متعلق نہیں جانتے۔ اگر آپ اِسکے ذریعے زندگی گزارتے ہیں۔

ہمارے یوکرین رہنے کے نتائج یہ نکلنا شروع ہوئے کہ ہمیں کافی مُشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اُس وقت ، کبھی ہمارے ساتھ ایسا سنجیدہ واقعہ پیش نہیں آیا تھا سِوائے اِسکے کہ ہمیں لعنت کا مسئلہ درپیش رہا۔ میں چند گھنٹوں کے لئے ہنگیری اور یوکرین کے باڈرز کے درمیان ایک جیل میں قید رہا۔ اِن ممالک میں جیل بلاک نما بنے ہوئے ہیں۔ یہ انتہائی ٹھنڈا دن تھا اور کوئی بھی ایسی جگہ نہ تھی جہاں سردی سے بچا سکتا۔ میں نے کپڑے بھی بہت کم پہن رکھے تھے۔ گھروں کی طرف روانگی سے پہلے ہمارے بہت سے کپڑے ہم سے لے لئے گئے تھے۔ جب ہم یوکرین پہنچے تو موسم گرم تھا لیکن جب ہم بوداپیسٹ (Budapest) پہنچے تو یہ انتہائی ٹھنڈا ہو چکا تھا۔

جب ہم واپس مشرقی امریکہ پہنچے تو عجیب کام وقوع پذیر ہوئے۔ میں چار دن تک سو نہ پایا۔ وہاں میری بیوی گھر پر میرا انتظار کر رہی تھی اور ہمیں ملک کے اُس پار گاڑی چلا کر نیو میکسیکو اپنے گھر پہنچنا تھا۔ لہٰذا میں نے کہا ''شاید ہمیں ابھی واپس گھر جانا چاہیئے کیونکہ میں سو نہیں سکتا۔'' ہم روانہ ہو گئے۔ ہم انٹرسٹیٹ ہائی وے نمبر 20 پر سفر کر رہے اور بہت زوردار بارش ہو رہی تھی اتنی کہ کچھ نظر بھی نہیں آ رہا تھا کہ میری گاڑی کے دونوں پچھلے ٹائر پنکچر ہو گئے۔ ہم کچھ نہیں کر سکتے تھے اور نہ ہم کسی کو روک کر مدد مانگ سکتے تھے۔ بالآخر وہاں تین گھنٹے بیٹھے رہنے کے بعد بھی میں سونے کے قابل نہ تھا میں گاڑی چلانے لگا اور دعا کی ''اے خدا! ہماری گاڑی کے ٹائر ریموں کی حفاظت کرنا۔'' ہم آہستہ آہستہ گاڑی چلا کر دو یا تین میل کی مسافت کے بعد بالآخر اگلے خروج تک پہنچے۔ وہاں پہنچنے پر ہم نے ایک مکینک کی دُوکان پایا لیکن اُن لوگوں نے ہماری مدد نہ کی۔ میں پریشان تھا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے اور اپنے آپ سے سوالات بھی کر رہا تھا کہ آخر وجہ کیا ہے۔

یہ آدھی رات کا وقت تھا جب ہم نہیں جانتے تھے کہ آیا ہمیں اُس گیس اسٹیشن کو چھوڑنا چاہیے کہ نہیں جہاں ہم رُکے ہوئے تھے۔ تب مجھے یاد آیا کہ میرے پاس آٹو کلب کارڈ (آٹو موبائل مکینک) موجود تھا لہٰذا میں نے اُنہیں فون کیا اور وہ ہماری مدد کے لئے آ گئے۔ وہ ہمیں تقریباً ۲۰ میل کی مسافت پر ایک بڑی ٹائروں کی دوکان پر چھوڑ کر چلے گئے۔ وہاں ہم دو گھنٹوں تک بیٹھے رہے جب تک کہ کاریگروں نے کام مکمل نہ کر لیا۔ بالآخر جب کام اختتام کو پہنچا تو نئے ٹائر ہونے کے باعث ہم سلامتی سے گھر پہنچے۔

خیر و عافیت سے اپنے گھر البوکیورکی پہنچنے پر مجھے معلوم ہُوا کہ میرا کاروبار کئی دنوں سے بند ہے۔ ہر چیز بُری طرح سے متاثر ہو چکی تھی۔ وہ لوگ جن کے ساتھ ہمارے اچھے مراسم تھے اب وہ بھی آنکھیں چُرا رہے تھے۔ جن لوگوں نے ہماری

سیاحت کے لئے مالی معاون کاروبار کا وعدہ کیا تھا اب اُنہوں نے بھی مُنہ موڑ لیا۔ جسکے باعث ہم بُری طرح سے مقروض ہوئے۔ میں اُسوقت تک دعا اور روزے کی حالت میں رہا جب تک کہ خداوند سے کلام نہ پالیا۔ یہ ملنے والا کلام ایک لفظ پر مشتمل تھا ''لعنت ''۔ میں نے فون اُٹھایا اور ایک دوست سے بات کرنے پر اُس نے مجھے پوچھا ''کیا روس میں آپکے گردونواع میں بدروحیں تھیں یا جادوگروں کے ساتھ کھانا کھایا ہو؟ میں نے کہا ''نہیں' ہمارے ساتھ قطعاً ایسا نہیں ہُوا اور میں روس میں نہیں بلکہ یوکرین میں تھا۔'' تب مجھے اُس شخص کا واقعہ یاد آیا جو لعنت کے زیرِ اثر تھا۔

ہم البوکیورکی کے نزدیک ریت کے ٹیلوں پر دعا کرنے کیلئے گئے۔ وہاں کا منظر بہت حیران کُن تھا۔ اُونچے ریگستان کے اُوپر موجود پہاڑیوں سے میں اپنے ِگرد طویل پہاڑوں کے سلسلہ کو دیکھ سکتا تھا جو کچھ سو میل کے فاصلے پر تھے۔ جونہی میں نے دعا کی طوفان کو اپنے اردگرد پایا جو حرکت میں تھے۔ اِس پُر جلال خوبصورتی میں میں نے خدا کی موجودگی کو قدرت کے ساتھ محسوس کیا۔ یہ میری دعا کرنیوالی جگہوں میں سب سے پسندیدہ جگہ ہے جہاں برف کے ڈھیر کی طرح ریت ہُوا سے اُڑتی ہَے ۔تقریباً ۲ یا ۳ گھنٹے ہم نے وہاں خدا کی تمجید کی اور دعا کی۔ جب ہم گھر واپس آئے تو فون کی گھنٹی بج رہی تھی۔ ٹرنگ! کاروبار بحال ہو رہا تھا۔ ٹیلوں کے اُوپر میں نے خدا کے حضور یسوع مسیح کے نام میں دعا کی کہ اُن تمام لعنتوں کو ہٹا دے جو میرے اُوپر تھیں اور اُسکی برکات کے لئے شُکر کرنے لگا حتیٰ کہ ہم دُکھ اُٹھا رہے تھے اور کاروبار بھی بُری طرح سے متاثر ہو چکا تھا۔ لعنتوں کا قلع قمع ہو گیا' کاروبار بحال ہُوا اور میں خدا کے حضور مسلسل ہر ایک کام میں بہتری کی دعا کر رہا تھا۔ ہم نے لعنت کی بجائے برکتیں پانا شروع کر دیں۔

یہ واقعہ میرے ساتھ اُس وقت پیش آیا جب میں خدا کے حضور یہ جاننے کی جستجو میں تھا کہ لعنتوں کا قلع قمع کیسے کیا جا سکتا ہَے ۔ مجھے لگا کہ میں اِس کے متعلق معمولی سا اُس وقت جان سکونگا جب یہ مضمون پڑھاتے ہوئے ساری دنیا کا سفر کر لُوں گا۔ میں نے تین مختلف براعظموں کا سفر کرتے ہوئے دوسو سے زائد مرتبہ اِس مضمون ''لعنتوں کا برکتوں میں تبدیل ہونا'' کو گروہی طور پر پڑھا چُکا ہوں۔ خدا کے فضل سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے اپنی بیماریوں اور خراب صحت سے شِفا پائی ہَے ۔ بہت سارے لوگ ابلیسی قبضہ سے آزاد ہوئے ہیں اندھے اب دیکھتے ہیں اور بہرے اب سنتے ہیں لوگ کمر کے مسائل ، دل کے مسائل، جذباتی مسائل اور معاشی مسائل سے شِفا پا چکے ہیں۔ لوگ نسلی لعنتوں کی وجہ سے ازدواجی مسائل کا شکار تھے ۔ خدا نے ہمیں وہ بھی دکھائے اور ہم نے اُن لعنتوں کو یسوع نام میں کُچلا۔ پھر بعد میں اُنہی لوگوں میں سے کسی نے

ہمیں بتایا کہ آپ کہتے ہیں میں تیسری طلاق یافتہ نسل میں سے ہوں۔ تمام معجزات اُن لعنتوں کا حل تلاش کرنے کے نتیجہ میں ہوئے اور اُنکی جگہ خدا کی برکات نے لے لی۔

مجھے کچھ واضح کرنے دیجئے۔ یہ سب ہمارے ساتھ اسلیئے نہیں ہُوا تھا کہ میں کوئی عظیم شخصیت ہوں بلکہ اسلیئے کہ میں وہ سب کرنے پر آمادہ تھا جو خدا چاہتا تھا کہ میں کروں۔ میں ایک عام آدمی ہوں (بہت اچھا نہیں ہوں) مگر خدا مافوق الفطرت اور جاہ وجلال کا مالک ہے۔ جو رویا اور باتیں اُس نے مجھے سکھائی ہیں اُنہوں نے میری زندگی کو کثرت بخشی ہے۔ میں اپنی زندگی میں بہت سے مسائل سے دوچار ہُوا ہوں اور اب جانتا ہوں کہ اُن سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔

اب میں سمجھتا ہوں کہ وہ کیسے حل ہو سکتے ہیں اور لعنتوں کے کُچلے جانے سے پہلے جو اختیار شیطان مجھ پر رکھتا تھا۔ میں پھر اِس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ ایسا میری کسی بھی خصوصیت کے باعث نہیں ہُوا ہے۔ اِن سب باتوں کے لئے جب کہیں بھی کسی نے بھی کسی بھی وقت شِفا پائی خداوند کے نام کو جلال ملے۔ خدا کا وعدہ ہے۔

''اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کرونگا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کرونگا اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔'' (یوحنا 14:13-15)

میں اپنے پس منظر کے بارے میں بتاتا ہوں۔ جب میں شمالی مِنی سوٹا میں ہرنیوں کے شکار کے لئے جاتا تو ایک بچے کی طرح خدا کے حضور گاتا' اُس سے باتیں کرتا اور اُسکی سُنا کرتا تھا۔ خدا کے ساتھ میرا رابطہ بہت اچھا رہا جب تک کہ کلیسیاء میں حادثات کا سلسلہ شروع نہ ہُوا جسکی وجہ سے میں بھی لعنت زدہ ہو کر خدا کے خلاف باغی ہو گیا۔ آپ دیکھیں' میں ایمان رکھتا تھا کہ کلیسیاء خدا کی نمائندگی کرتی ہے۔ جونہی وقت گزرا میں خداوند کے نزدیک ہُوا اور میں نے اُلجھانے والے سوالات پوچھنے شروع کیے۔ پھر جلد ہی وہ وقت آیا جب کلیسیاء نے مجھے رد کر دیا اور مجھ پر الزام لگانے لگا۔ اُس وقت میں نے فیصلہ کیا کہ اب میں خداوند کے لئے بالکل کچھ نہیں کرونگا۔ میں بہت زیادہ باغی اور غضب ناک ہو گیا۔ پورے آئرلینڈ سے گہری جڑوں والی لعنتوں نے ہم پر سایہ کیا۔ کلیسیاء کو چھوڑنے کے بعد غصّے اور بہت سی ایسی لعنتوں نے ہمارے تمام خاندان کو واقعی متاثر کیا۔

اُس سے پہلے میرے افرادِ خانہ کے ساتھ میرے تعلقات اچھے تھے مگر لعنت کے باعث کچھ ایسا ہُوا کہ ہم ایک دوسرے سے دُور ہو گئے۔ اُسکے بعد خاندانی تعلقات بگڑتے چلے گئے۔ اُسی دوران میرے والد اور چچا کے درمیان شدید لڑائی ہوئی۔ پھر کبھی میرے چچا سے کوئی نہ مِلا۔ پچیس سال تک میرے اور میرے بھائی کے درمیان تعلقات ناسازگار رہے سالوں بعد

میں سمجھ گیا کہ کیسے لعنتوں نے ہمارے خاندان کے خلاف کام کیا۔ میں نے اپنے بھائی سے بات کی اور ہم نے دعا کی۔ اُن گھمبیر سالوں کے بعد ہم پھر سے دوست بن گئے۔ یہ لعنتیں حقیقی ہیں اور یہ نا صرف آئر لینڈ کے لوگوں بلکہ پوری دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔

چرچ جانا چھوڑنے کے بعد میں نے بہت دیر تک خدا سے جوابات کی توقع نہ کی۔ زندگی میرے لئے بہت کٹھن بن چکی تھی۔ میں ایک باغی نوجوان کی طرح اپنے باپ کے کھیت میں کام کر رہا تھا۔ پھر میں نے اپنا طرزِ زندگی بدلنے کے لئے ۱۷ سال کی عمر میں گھر چھوڑ دیا تھا۔ میں اُس وقت تک مختلف طرح کے کام کرتا رہا جب تک کہ مجھے لائف انشورنس کمپنی میں سیلز مین کی نوکری نہ مل گئی۔ مجھے کاروبار میں بہت کامیابی نصیب ہوئی اور میں نے اپنی انشورنس ایجنسی بنائی۔ میں اُس نوکری اور دیگر کئی کاروباروں سے زیادہ کمانے لگا۔ پس میں نے سوچا کہ دنیا میرے قدموں میں ہے۔

کلیسیاء میں سے رد کیے جانے کے دن سے میرے تمام اعمال غصے، نفرت اور غضب سے بھر ہو چکے تھے۔ میں نے اپنے دل میں کبھی اطمینان نہیں پایا تھا۔ میں نے ہمیشہ شخصی تعلقات کے رد ہونے کے بہت سے تجربات کو پایا تھا میری غصے کی لعنت نے بہت زیادہ مدد نہ کی Broom brawls، لڑائیاں، غصیلا ردِعمل اور بدلے لینا عام سے واقعات تھے۔ میں کاروبار کے لئے تعلقات بنانے میں کافی ذہین تھا مگر ہمیشہ بے چین رہتا، ہمیشہ آنے والے چیلنج کا انتظار کرتا اور کبھی مطمن نہ ہوتا۔

پہلے تو ایسا نہ ہو پایا مگر جب میں قریباً ۳۰ برس کا ہوا تو بالآخر دوبارہ میں خداوند کے آرام میں واپس آ گیا۔ اُس مقام پر میں نے بغیر کسی معاوضے کے خداوند کی خدمت شروع کی اور جو کچھ وہ مجھ سے کہتا میں وہی کرتا۔ یہ میری زندگی میں نئی شروعات تھی، نئے چیلنجز کا وقت اور کچھ نئی باتیں میرے ساتھ واقع ہوئیں۔ میں آپکو اُس وقت کے متعلق نہیں بتا سکا جب خدا نے میری محافظت کی اور جب مجھے یقین ہوا کہ فرشتے میری نگرانی کر رہے ہیں۔ میں نے بہت ساری جگہوں پر قیام کیا، بہت سے لوگوں کو مِلا اور اُنہیں خدا کے رحم کے متعلق بتایا۔ میں اپنی پیاری بیوی شیلا سے بھی ملا۔ ہم البور کیورکی، نیو میکسیکو میں رہتے تھے۔ بالآخر میں نے پہلی بار اپنی اور دوسروں کی زندگی کے متعلق تمام نا قابلِ وضاحت باتوں کو سمجھنا شروع کیا۔

نا قابلِ وضاحت کی وضاحت

ہم بہت سارے سوالات اپنے آپ سے پوچھتے ہیں۔ آئر لینڈ کے رہنے والے کیوں ہمیشہ آپس میں لڑتے ہیں؟ بے شمار

ممالک میں کیوں اتنے زیادہ غریب لوگ رہتے ہیں؟ کیا خانہ بدوشوں کو ہمیشہ اردگرد گھومتے رہنا ہے؟ کیوں بنی اسرائیل اور عرب ایک دوسرے سے مراسم نہیں رکھتے حالانکہ دونوں باپ ابراہام کی نسل سے ہیں؟ کیسے لوگ بیمار ہو جاتے ہیں اور طبیب اُنہیں کبھی صحت یاب نہیں کر پاتے؟ اِسکا کیا مطلب ہے جب دنیا کے تمام ممالک انقلاب اور امن کو قائم کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں؟

میں نے دریافت کیا ہے کہ جب ہم یہ سوالات خدا سے پوچھیں گے تو وہ ہمیشہ تمام سوالات کے جوابات دیگا تاکہ ہم برکات سے بھری خوشحال زندگی گزارنے کے متعلق سیکھ سکیں بجائے اُس شخص کی زندگی کے جو لعنت زدہ اور تکلیف دہ ہے۔ ہماری ذاتی زندگیوں میں ایسے بہت سے سوالات ہیں جو مکمل طور پر غیر جواب دہ لگتے ہیں اور لوگ باآسانی ہمیں کہتے ہیں، ''جب تک تم آسمان پر نہیں چلے جاتے صبر کے ساتھ انتظار کرو اور خدا وہاں سب بتا سکتا ہے۔''

میں آپکو بتاؤنگا، میں نے اُس سے بہت سے سوال پوچھے ہیں۔ اب میں آپ سے پوچھونگا کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا لوگوں کو لعنت کرتا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ بہت دفعہ آپ اپنے آپ کو لعنت کرتے ہیں اور اِسکے متعلق آپکو علم بھی نہیں ہوتا؟ اُن لوگوں کے متعلق کیا خیال ہے جو آپکو لعنت کرتے ہیں اور اُنہیں احساس بھی نہیں ہوتا کہ اُنہوں نے کچھ غلط کیا ہے؟ کیا آپ پیشہ وارانہ لعنتوں کے متعلق جانتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی کسی خادم کو خدا کے نام سے کسی پر لعنت کرتے دیکھا ہے؟ لعنتیں قوت رکھتی ہیں اور کوئی بھی نہیں چاہتا کہ وہ اُسکی زندگی میں شامل ہوں۔

میں نے دیکھا ہے کہ کیسے لعنتیں مختلف ثقافتوں اور مختلف لوگوں میں کام کرتی ہیں۔ یقیناً لوگوں کی ثقافت یا تاریخ میں کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جو لعنتوں کی وجہ بنتی ہیں۔ ایک دن، ایک انڈین غنڈہ نیومیکسیکو سے یہاں امریکہ میرے گھر آیا۔ وہ نشے کی حالت میں تھا اور پریشان تھا کہ انگریزوں نے بھارتی لوگوں کو شراب متعارف کروانے سے کینہ پروری کیوں کی۔ پس میں اُس سے مخاطب ہُوا ''میں حیران ہوں کہ یہ بڑی لعنت آپکی وجہ سے آئی یا ہماری؟'' اور اُس نے پوچھا ''آپ کا کیا مطلب ہے؟ میں نے جوب دیا ''اچھا انگریزوں کو سگریٹ نوشی کیلئے تمباکو کے متعلق علم نہ تھا جب کہ بھارتی لوگوں نے اِسے متعارف نہ کروایا۔ میں حیران ہوں کہ کونسی لعنت سب سے بڑا مسئلہ تھی تمباکو یا شراب؟

اُس نے جواب دیا ''نہیں مگر یہ سچ نہیں ہے۔

میں پھر اُس سے مخاطب ہُوا'' اچھا' تم نے پی رکھی ہے اور تمھارے لہجے میں نرمی نہیں ہَے' نکل جاؤ میرے گھر سے۔'' کیونکہ وہ بہت (جھگڑالو) تھا۔

ایک ہفتے کے بعدٗ وہ پھر آیا اور کہنے لگا' ''مبشر صاحب' میں آپ سے معذرت کرنے آیا ہوں۔

''کس بات کی؟ میں نے پوچھا۔'' کیونکہ آپ نے مجھے سچائی سے آگاہ کیا اور میں نے آپکو جُھوٹا کہا۔'' اُس نے جواب میں کہا۔

اِس واقعہ میں سب سے دلچسپ بات یہ تھی کہ ہم دوست بن گئے۔ میں نے دریافت کیا کہ وہ ادویات فروخت کرتا تھا۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد میں نے اُس سے یسوع کے متعلق بات کی۔ وہ یسوع کے خداوند ہونے کے متعلق پریشان تھا اور اپنی جادوگری کی مشقوں کے متعلق بات کرنے لگا۔ پھر خداوند نے اُسکی زندگی میں کام کیا اور وہ خدا کے خاندان میں نئے سرے سے پیدا ہُوا' تاریکی قوتوں سے آزاد ہُوا اور شِفا پا گیا۔ حتیٰ کہ وہ کئی دوستوں کو میرے پاس لایا اور خداوند نے اُنکی زندگیوں میں بھی کام کیا۔

مگر جب اُس نے دوبارہ شراب نوشی شروع کردی تو وہ نشے کی حالت میں اُس وقت میرے گھر آیا۔ میں نے اُسے کہا کہ اُسے جانا ہوگا جب تک کہ اُسکا نشہ اُتر نہیں جاتا۔ اگلے دن ہمیں اپنی جائداد سے کچھ پَر ملے جن پر انڈین جادو کیا گیا تھا۔ اُس نے ہم پر اُن لعنتوں کو چھوڑا کیونکہ وہ اِسکے علاوہ اور کچھ نہیں جانتا تھا اور وہ اِسی طرح کی حرکتیں کرتا تھا۔

کیا آپکو کبھی اِس بات پر حیرت ہوئی ہے کہ کیوں امریکہ کے بھارتی لوگوں میں شراب نوشی کے معاملہ میں انگریزوں کی نسبت کم ضبطِ نفس (برداشت) ہوتی ہَے؟ بہت سے لوگ نشے کے عادی ہوجاتے ہیں اور اُنہیں متوالے ہونے کیلیئے بہت زیادہ نہیں پینی پڑتی۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ لعنت اُنکے خون میں موجود ہے۔ میں یہ سب بہت مودبانہ انداز میں کہتا ہوں کیونکہ میرے کچھ پیارے دوست امریکی بھارتی ہیں۔

روس اور جرمنی کے متعلق کچھ اور بھی منفرد یقینی باتیں ہیں دوسرے غیر مُلکی گروہ کے ساتھ ساتھ۔ یہاں امریکہ میں گورے لوگ توجہ کے حامل اور یہ ایک ساتھ رہتے ہیں مگر اُنکی آپس میں گہری ربط ہے۔ یہ تمام لوگ یورپ کے مختلف حصوں سے یہاں اکٹھے ہوتے ہیں اور آپ جائزہ لیں کہ انکے اُوپر مختلف لعنتیں سایہ کیے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ اُنہیں ایسا کہنے سے گریز کرینگے مگر یہ حقیقت ہَے۔

جب میں اُن لعنتوں پر غور کرتا ہوں جو اِس سرزمین پر غلامی کی وجہ سے آئیں، میں دیکھتا ہوں کہ یہ لعنتیں ایسی جنگ کی وجہ بنی جسکو ہم ابھی تک اِس مُلک کے کچھ حصوں سے ختم نہیں کر پائے۔ مجھے یقین ہے کہ تلخی ابھی تک وہاں موجود ہے۔ بہت سے حبشیوں کو بھی ابھی تک آزادی نہیں ملی۔ جس صورتِ حال میں افریقہ کے حبشیوں نے اپنے بہن بھائیوں کو غلامی کے واسطے بیچا اور وہاں سے اِس مُلک میں لائے جانے والے لوگ دونوں مُلکوں کے لئے لعنت کا باعث بنے۔ آج ہم اُنکی غنڈہ گردی کو یہاں امریکہ کی گلیوں میں دیکھتے ہیں۔

لیکن زندگی میں اچھی باتوں کے متعلق کیا ہے؟ کیا آپکی خواہش ہے کہ آپکے حق میں کچھ اچھا ہو؟ کتنی دفعہ آپ نے لوگوں کے ساتھ اچھے تعلقات بنانے کی خواہش کی کیا آپ نے کبھی ایسی کتابیں پڑھی ہیں جن میں لکھا ہو جب اچھے لوگوں کے ساتھ بُرا ہوتا ہے؟ آپ اُس کتاب کو کیسے پڑھنا پسند کرینگے جس میں رقم ہے کہ بُرے لوگوں کے ساتھ کچھ اچھا کیسے ہوتا ہے؟ خدا نے میری زندگی میں بُرائی کو اچھائی میں بدل ڈالا اور ایسا ہی وہ آپکی زندگی میں بھی کرنا چاہتا ہے۔

میری کہانی فقط ایک مثال ہے تاکہ آپکو مدد ملے تاکہ قاری سمجھ جائے کہ میں بھی آپکی طرح ہوں---غالباً بُرا----اور خدا نے مجھے استعمال کیا اور کر رہا ہے تاکہ اُن لوگوں کی مدد کروں جو ایسی صورتحال کا شکار ہیں جب اُنکی زندگیوں میں سب کچھ بے قابو ہے۔ مجھ میں کوئی اچھائی نہیں تھی کہ اُسکی طرفداری حاصل کر سکتا۔ اگر اِس کتاب میں آپکو گھمبیر صورتحال سے نکلنے میں مدد ملتی ہے تو سارا جلال، عزت اور بزرگی خدا اور یسوع مسیح کی ہو۔ فقط یسوع مسیح ہی گناہ آلودہ صورتحال سے بچانے کا وسیلہ ہے۔ وہی ہماری آزادی اور اطمینان ہے۔ اُسکے طالب ہو اور اُسے پالو گے' اُس سے مانگو تو ملے گا' اپنے دل کو اُسکے لئے کھول دو تو وہ آپکے ساتھ رفاقت کریگا۔ خدا فرماتا ہے جب تم نہیں مانگتے تو نہیں پاتے۔ لہٰذا مانگنے میں کیا بُرائی ہے؟ کچھ بُرائی نہیں! یہ عظیم بات ہے کیونکہ وہ جواب دیتا ہے۔

یہ ساری کتاب بُرائی سے اچھائی کی طرف مُڑنے کے متعلق ہے اور اِسکے متعلق اور بہت کچھ اِس میں موجود ہے۔ پس اپنی کمر کس لیں اور میرے ساتھ اِس سفر پر روانہ ہوں۔ میں دُعا گو ہوں کہ اِس سفر سے لوٹنے پر آپ پہلے کی طرح نہیں رہیں گے اور آپ اپنی زندگی کے تمام ایام میں خدا کی برکات کے نیچے رہیں گے۔

باب نمبر 2 برکات کی طرف سفر

وہ خوشگوار گرم دن تھا جب میں بڑے بارہ سنگے کا شکار کرنے کیلئے گیا۔ میری بندوق مجھ سے دس فٹ دُور میدان میں پڑی تھی کیونکہ میں بارہ سنگے پر بالکل توجہ نہیں دے رہا تھا بلکہ وہ خوشگوار وقت خداوند کے ساتھ باتوں میں گزار رہا تھا۔ میں نیو میکسیکو اریزونا کے قریب گھنے پہاڑوں میں گیلا (Gila) کے بیابان میں پورا دن شاندار دھوپ سے لُطف اندوز ہوتا رہا۔ خدا نے اردگرد ایسی خوبصورتی بنائی تھی جس میں کسی انسان کا عمل دخل نہ ہو۔ میں وہاں خداوند کی حضوری کو محسوس کر سکتا تھا۔ اُس مقام پر میں اپنی خدمت میں لعنتوں کے خاتمے پر شاندار نتائج دیکھ رہا تھا مگر پھر بھی میں بہت ساری باتوں کو نہیں سمجھ پایا تھا۔ میں نے خدا سے لعنتوں کے اِس مسئلے پر گفتگو شروع کی کہ وہ کہاں سے آتی ہیں اور وہ کہاں ہوتی ہیں۔

''جی ہاں'' اُس نے فرمایا' لعنت بلا وجہ نہیں آتی۔ اسلئے کہ جب آپ نافرمان ہوتے ہیں تو اپنے آپ کو لعنت کے لئے کھول دیتے ہیں۔ خداوند نے فرمایا کہ اگر آپ لعنت سے باز رہنا چاہتے ہو تو ہمیشہ تابعداری کرو۔ اُس نے مجھ سے پوچھا کہ میں کسی ایسے مسیحی سے مِلا تھا جس نے ہمیشہ تابعداری کی ہو۔ ''نہیں' میں نہیں مِلا'' میں نے جواب دیا۔ ''خصوصًا میں''

خدا نے کچھ شِکروں (عقابوں کی ایک قسم) کا حوالہ دیا جو دائرے میں گھوم رہے تھے۔ وہ پچھلے ایک گھنٹے سے میرے سامنے ایک گہری کھائی کے اُوپر ہَوا میں چکر لگا رہے تھے۔ پھر اُس نے فرمایا ''لعنتیں بھی ایسے ہی انسان کے چوگرد گھومتی اور انتظار کرتی ہیں کہ کب اُنہیں موقعہ ملے اور وہ حملہ آور ہوں۔'' اُس نے فرمایا'' اگر وہ اندر نہیں آسکتیں تو آخر کار وہ واپس وہیں چلتی جاتی ہیں جہاں سے آئیں ہیں بعد میں' میں نے امثال کی کتاب میں اِس اصول کو پایا۔

''جس طرح گوریا آوارہ پھرتی اور ابابیل اُڑتی رہتی ہے اُسی طرح بے سبب لعنت بے محل ہے۔'' (امثال 2:26)

چند دنوں کے بعد میں نے ایک رویا دیکھی اِس رویا میں' میں نے اِنسان اور ابلیس کے درمیان ایک دیوار کو دیکھا۔ جونہی میں نے نگاہ کی میں دیکھ سکتا تھا کہ بدارواح مسلسل اُس دیوار کے ذریعے آجا رہی تھیں۔ جب میں نے قریب سے نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ اُن پر تمام دروازے بند تھے۔ میں جان گیا کہ وہ تمام قفل خدا کی طرف سے حفاظت تھی۔ پس کیسے بدروحیں آجا رہی تھیں؟ حتیٰ کہ میں نے اور قریب سے دیکھا تو جان گیا کہ ہر بدروح کے پاس دروازے کی کُنجی موجود تھی جسکے ذریعے وہ آجا رہی تھیں۔

لٰہذا میں نے خدا سے پوچھا' اِن بدارواح کے پاس کُنجیاں کیوں ہیں؟ اُس نے فرمایا'' کُنجیاں لعنت زدہ ہیں جن کے

وسیلے بدروحوں کو قانونی اختیار مِلا اور وہ آتی جاتی ہیں۔کُنجیاں کئی طرح کی ہوتی ہیں: کچھ وراثتی یا نسلی لعنتیں ہوتی ہیں، کچھ خود ساختیہ ہیں، کچھ کا تعلق رویے سے ہے جب وہ میرے دیئے گئے کلام کی نافرمانی کرتے ہیں۔''

اگر آپ نہیں چاہتے کہ بدروحیں آپکی زندگی میں اختیار حاصل کریں تو آپکو یقین دہانی کرنی ہے کہ آپ پر سے تمام لعنتیں ختم ہو چکی ہیں۔لعنت کسی وجہ کے بغیر آپ پر حاوی نہیں ہو سکتی۔خوف اور گناہ بنیادی طور پر دو نمایاں وجوہات ہیں، جو آپکی زندگی میں سے برکات کو نکال دیتی ہیں۔گناہ تو یقیناً ایسا کرتا ہے۔جب خدا کلام مقدس کے مطابق میں آپکو کچھ کرنے کا حکم دیتا ہے اور آپ کہتے ہو،'اچھا' میں ایسا کرنا نہیں چاہتا' میں ایسا نہیں کرنے والا۔'' تو آپ اپنے آپکو گناہ کے لئے کُھلا چھوڑ دیتے ہو جسکے نتیجے میں لعنت آپ پر سایہ کرتی ہَے۔خدا شیطان کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ ہمیں نقصان پہنچائے بلکہ ہم خود قانونی طور پر اُسے موقع دیتے ہیں۔ابلیس کو قانونی اختیار حاصل ہے وہ (ایک قانون ساز ہے) اور اگر آپ اُسے قانونی اختیار دیں گے کہ وہ آپکو نقصان دے تو وہ یقیناً باز نہ رہیگا۔بغیر وجہ کے آپ پر لعنت کا تسلط شرعی ہَے۔وہ دن آئیگا اور خدا اُسکے سر کو کُچلے گا۔

لوگ نہیں سمجھ سکتے کہ کیوں لعنتیں آتیں اور اُنکو دبوچ لیتی ہیں۔ہمارے معاشرے کو اُس مقام پر آنا ہے جہاں ہم قابلِ قبول گناہ کر کے کہتے ہیں ''میں معذرت چاہتا ہوں'' مگر حقیقی توبہ نہیں کرتے۔توبہ کا مطلب پھر جانا اور اپنے کاموں میں تبدیلی لانا ہَے۔گناہ سے حقیقی توبہ اور اعتراف ہی خدا کو موقع دیتا ہے کہ ہماری پورے طور پر حفاظت کرے۔

ایک اور اہم نقطہ یہ ہے کہ ہمیں اِن لعنتوں پر اپنی توجہ کو اتنا مرکوز نہیں کر لینا کہ ہم خدا کی برکات کو دیکھ نہ پائیں۔ہمیں لعنتیں اُٹھانے والے نہیں بننا کیونکہ خدا ایسا نہیں چاہتا۔وہ نہیں چاہتا کہ ہم لعنتوں کے بارے میں اتنے زیادہ خبردار ہو جائیں کہ ہم اُسکے ساتھ رفاقت سے بھی لطف اندوز نہ ہو پائیں اور اُسکو اپنے قریب آنے کی اجازت ہی نہ دیں۔

لیکن ہمیں محسوس کرنا ہے کہ اگر ہم لعنتوں کو آنے کا موقعہ دیں تو وہ آنے کے لئے تیار ہیں۔ہمیں کہنے کی ضرورت ہے، مجھے لعنتیں نہیں چاہیں۔میں اُن سے رہائی چاہتا ہوں۔'' اِسی لئے 1-یوحنا 1:9 بہت اہم ہے۔کیونکہ

''اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں تمام ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔'' نافرمانی ایک گناہ ہے پس اقرار کے باعث آپ اُس کُنجی کو لے لیتے ہیں اور پھر ابلیس کا آپکی زندگی کے کسی بھی حصہ میں کوئی اختیار نہیں رہتا۔

لعنت کو برکت میں تبدیل کرنا ہوگا

جب میں یوکرین سے کام کر کے واپس لوٹا تو میری پُشت دیوار کے مخالف تھی ۔ میں نہیں جانتا تھا کہ کہاں جانا ہے مگر جونہی میں نے لعنتوں اوراُن سے رہائی پانے کے متعلق سمجھنا چاہا خدا نے میرے گرد کی چیزوں کو تیزی سے بدلنا شروع کر دیا ۔لعنتوں کی جگہ خداوند کی برکات ہمارے لئے بہنے لگیں ۔ بہت سے لوگوں نے میری حوصلہ افزائی کی جو کچھ میں خداوند کے کلام میں سے سیکھ رہا تھا اُسکی تعلیم دُوں ۔ پس میں نے کہا ’’ ٹھیک ہے ‘‘ اور سوچا کہ ایک دفعہ تو ضرور اِسکی تعلیم دُوں گا ۔

شروع سے ہی میں نے محسوس کیا کہ یہ مضمون لعنتوں کا برکتوں میں تبدیل ہونا‘ درس کے طور پر سُنا جانے والا تھا کیونکہ کتابِ مقدس میں اِسکے متعلق بہت کچھ موجود ہے ۔لہٰذا بجائے اِسکے کہ میں اِس مضمون کے متعلق تحقیق کرتے کرتے تھک جاتا‘ میں نے بیٹھ کر تاریخ مقرر کی اور مجھے سیکھانے کیلئے حقیقی طور پر تیار ہونا تھا ۔

میں اُس دن کو یاد کرتا ہوں جب تعلیم دینے سے پہلے میں ایک دوست کے ساتھ پہاڑ پر دُعا کر رہا اور خداوند سے مدد مانگ رہا تھا ۔ہم نے اپنے پیچھے ایک آواز سُنی‘ ’’جب کبھی تم لعنت کو ختم کرو‘ جان لینا کہ وہ برکت میں بدل چکی ہے ‘‘ ۔ہم دونوں ایک ساتھ پیچھے مڑے مگر وہاں کوئی نہ تھا ہمیں اُس بولنے والے کے بارے میں کسی طرح کا شبہ نہ تھا ۔ہم دونوں نے آواز سُنی تھی !

میں پڑھانے سے پہلے اِس مضمون کے متعلق کلام خدا میں سے حوالہ ڈھونڈنا ضروری سمجھتا تھا اور میرے پاس اِتنا وقت بھی نہیں تھا کہ بائبل میں ثبوت کے طور پر اِسے تلاش کرتا مگر خدا بہت رحیم ہے ! رات کو ایک دوست نے فون کیا اور کہا ’’ کارل‘ جب سے تم لعنتوں کے متعلق مطالعہ کر رہے ہو تو تمہیں اِس حوالے پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔ اِس میں رقم ہے کہ خدا تمھاری لعنتوں کو برکتوں میں بدل ڈالے گا ‘‘ ۔ یہی وہ آیت ہے جس نے مجھے جماعت کو پڑھانے کی بنیاد دی اور یہ کتاب میں کونے کے سِرے کا پتھر ہے ۔

’’ بلکہ خداوند تیرے خدا نے تیری اُس لعنت کو برکت میں بدل دیا اسلئے کہ خداوند تیرے خدا کو تجھ سے محبت تھی ‘‘ ۔(استثنا 5:23)

یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم اپنے فہم کے سفر میں سنگِ میل کو پاتے ہیں ۔ یہ سب سے بڑا اور غالباً نا سمجھ آنے والا اُصول ہے جو خدا نے ہمیں اِس مضمون کے متعلق سیکھایا ۔ہمیں نا صرف لعنتوں سے آزاد ہونے کی ضرورت ہے بلکہ اِن کی جگہ برکات

پانے کی ضرورت ہے۔ اِس کے متعلق سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ برکات لعنتوں کے مقابلہ میں زیادہ مضبوط اور دیر پا کام کرتی ہیں۔

بہت سے لوگ قانون شکنی کرینگے جب میں اُن سے کہوں کہ اُن کے بہت سارے مسائل لعنتوں کا نتیجہ ہو سکتے ہیں۔ تو وہ کہیں گے ''اوہ لعنتوں کا ہمارے ساتھ کیا کام ہے۔ اِن کا تعلق تو غلط علوم اور جادوگری سے ہے مگر ہم نے کبھی ایسے کام نہیں کیے۔ ساتھ ہی یہ بھی کہ ہماری کسی کے ساتھ دُشمنی نہیں کہ کوئی ہم پر لعنت کرے۔'' مگر سب سے عجیب بات وہ ہے جب مسیحی اِس بات سے مجھ پر غصہ ہوتے ہیں۔ وہ اِس آیت کا حوالہ دیتے ہیں۔

''مسیح جو ہماری خاطر لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا''۔ (گلتیوں 13:3)

وہ کہتے ہیں کہ ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے اِسلئے لعنتوں میں ہمیں متاثر کرنے والی کوئی قوت نہیں۔ کیا وہ کلامِ مقدس نہیں پڑھتے؟ یسوع نے صلیب پر ہماری قیمت ادا کر کے ہمیں مکمل آزادی دی جس میں لعنتوں سے آزادی بھی شامل ہے بلکہ اُس نے ہر چیز میسر کی کہ ہم اپنی زندگیوں میں اُسکا دعویٰ کریں۔

اگر آپ بیمار ہیں تو سب سے پہلے آپ کیا کرتے ہو؟ آپ اپنے بدن میں ہونے والی تبدیلی کے متعلق تشخیص شروع کر دیتے ہیں حالانکہ آپ کسی خاص طبیب کے پاس بھی جاتے ہیں۔ آپ اسکے متعلق کتابیں اور رسالے بھی پڑھتے ہیں یا ایسے لوگوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں۔ جو ایسی ہی بیماری کی علامت کا شکار ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ آپکو خسرہ یا نمونیا یا کینسر ہے اور ڈاکٹر اُسکی تصدیق کرتا ہے حتیٰ کہ آپکو بیماری پسند نہیں مگر آپ پھر بھی شادمان ہوتے ہیں آپکی بیماری کی تشخیص ہوگئی تا کہ آپ تندرستی کی اُمید سے اپنا علاج کروائیں۔

اگر آپکے ساتھ کچھ غلط ہو رہا ہو تو کیا آپ اُس کے متعلق جاننا نہیں چاہیں گے کہ ایسا کیوں ہے حتیٰ کہ یہ لعنت بھی ویسی ہو سکتی ہے جو اُس لڑکے پر تھی جو مجھے یوکرین میں مِلا تھا۔ جسکا ذکر میں نے پہلے باب میں کیا ہے؟ وہ جانتا تھا کہ وہ لعنت زدہ تھا کیونکہ اُسکا تعلق ایک ایسی جگہ سے تھا جہاں جادوٹونے جیسی چیزیں عام تھیں یا اُن کے متعلق باتیں ہوتی تھیں۔ اُسکا مسئلہ یہ تھا کہ وہ دوہری لعنت کے قبضہ میں تھا کیونکہ اُس نے کوشش کی کہ جس شخص نے اُسکے ساتھ بدی کی اُس سے بدلہ لے۔ اُسے ایسا کرنے کی بجائے پہلے خدا کے پاس جانا چاہیئے تھا مگر اُسے یہ سُن کر خوشی ہوئی کہ اُسکے مسئلوں کا حل موجود ہے کیونکہ خدا کو اُسکی بڑی فکر تھی کہ اُسکے مسائل کو حل کرے۔ اسلئے لعنت کے متعلق سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ اُس حوالے میں یہ اگلی بات تھی

جسے خدا نے میرے مطالعہ کے دوران عیاں کیا۔

لعنت کیا ہے؟

لعنت کچھ کہے جانے سے شروع ہوتی ہے۔ اِسکا تعلق منہ سے کچھ کہنے سے ہے۔ بھلے وہ دعا ہو، کوئی بات ہو، قسم ہو، اظہار ہو۔ ذیل میں دی گئی تعریفیں لعنتوں کے متعلق مختلف ڈکشنری سے لی گئی ہیں۔

برٹینکا ورلڈ انسائیکلو پیڈیا Britannica World Encycloppedia

یہ دُعا دینا، زبان کے وسیلے بے حُرمتی کرنا، مُصیبت بُلانا یا دھمکی دینا

ویب سٹر ڈکشنری Webster`s Dictionary

ایک ایسی دُعا جو کسی کے حق میں لعنت یا قسم کے استعمال سے لفظ یا اظہار کے باعث نقصان کا باعث بنے

امریکن ہیری ٹیج ڈکشنری American Heritage Dictionary

برائی کے لئے ایک فوق الفطرت قُوت یا کسی کو نقصان پہنچانے کی التجاء کرنا جہاں کہیں ہم برکت کی کمی دیکھتے ہیں وہاں یقیناً لعنت موجود ہے۔ لعنت کسی کے ساتھ بُرا ہونے میں پیش پیش ہوتی ہے۔ اِسکا تعلق منہ سے نکلی ہوئی بات کے ساتھ ہے بالکل اُسی طرح سے برکت منہ سے نکل کر کام کرتی ہے۔ برکتوں اور لعنتوں دونوں کا تعلق منہ سے نکلی ہوئی بات سے ہے اور اِن کا آغاز وہیں سے ہوتا ہے۔ الفاظ میں بڑی قدرت ہے خدا نے دُنیا کو الفاظ کے ذریعے ہی تخلیق کیا۔ جب اُس نے چاہا کہ روشنی ہو جائے تو اُس نے کوئی بجلی گھر تعمیر نہ کیا بلکہ اُس نے فرمایا ''روشنی ہو جا'' اُس روشنی میں وہ تمام تجربات موجود ہیں جو ہم اِس زمین پر کرتے ہیں مثلاً رنگ زندگی اور توانائی وغیرہ۔ الفاظ بڑا اختیار رکھتے ہیں۔ منفی الفاظ شیطان کو اختیار دیتے ہیں کہ وہ ہمارے خلاف چُرانے، مار ڈالنے اور ہلاکت کا کام سرانجام دے جیسا کہ ایوب کہ ساتھ ہُوا۔ خدا ہمارے مثبت الفاظ کے مطابق کام کرتا اور ہماری زندگیوں کو بابرکت بناتا ہے۔ اسلئے ہمیں اپنی باتوں میں بہت خبردار ہونے کی ضرورت ہے کہ ہم کیا کہتے ہیں۔ بے شمار لوگ جب مصیبت میں ہوتے ہیں تو اپنے مسائل کو یہ کہہ کر اور بھی بدتر بناتے ہیں۔ ''آہ، خداوند! میں مصیبت زدہ ہوں، اِسکو اور زیادہ برداشت نہیں کرسکتا۔'' درحقیقت وہ ایسا کہنے سے اپنے اُوپر لعنتوں کو مُسلط کرتے ہیں۔ خدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس مسئلے کے متعلق دُعا میں اُسکے جواب کا انتظار کریں اور اُسکے کلام کے وعدوں کا اقرار کریں۔

لعنت کا تعلق نیت یا ارادہ سے ہے یہ یا تو آپ پر کسی کے وسیلہ یا آپکے اپنے ہی وسیلہ اثر انداز ہوتی ہے ۔ اِسکا آغاز مُنہ کے کلام (باتوں، الفاظ) سے ہوتا ہے۔ ابلیس خود سے آپ پر لعنت نہیں کرسکتا۔ وہ فقط کہے ہوئے الفاظ کے استعمال کے وسیلہ لعنت برپا کرسکتا ہَے ۔ اگرکوئی شخص کہتا ہے کہ میں تو کچھ نہیں کرسکتا اور اِس بات کو اپنا شیوا بنالیتا ہے تو وہ کبھی بھی کچھ کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اگر بچوں کو بار بار احمق کہا جائے تو اُنکی تمام زندگی احمق پن میں گزر جاتی ہے۔ حتیٰ کہ وہ بڑے ذہین ہو تے ہیں۔ کسی کو احمق کہنا لعنت ہے کیونکہ کہے ہوئے الفاظ میں قدرت ہَے ۔ منہ سے نکلنے والی بات قدرت رکھتی ہے جو کسی بھی شخص کی زندگی میں ہمیشہ جاری رہتی ہَے ۔ وہ بُرے الفاظ ذہن میں قبضہ جماتے ہیں اور پھر شخصیت کو متاثر کرتے ہیں جب تک کہ کچھ نہیں ہوجاتا۔

ہم مزید چند ابواب میں دیکھیں گے کہ خدا لعنتوں کے متعلق کیا فرماتا ہَے ۔ مگر ابھی ہم برکت کی تعریف پر غور کرینگے۔ اُن برکات کے متعلق جاننا بہت ضروری ہے جو وہ ہمارے لئے اُس پر ایمان لانے اور تابعداری کرنے کے وسیلے رکھتا ہَے۔ وہ یرمیاہ کے صحیفہ 11:29 میں فرماتا ہے کہ ’’کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات ۔ بُرائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں‘‘۔

بہت دفعہ لگتا ہے کہ ہمارے ساتھ غیر متوقع طور پر کچھ ہو رہا ہے مگر خدا ہمیں دکھانا چاہتا ہے کہ کیسے ہم برکتوں کی توقع کریں ۔ وہ عظیم ہے اور وہ ہر طرح سے اپنی برکتوں کو ہم پر اُنڈیلنا چاہتا ہے۔

برکت کیا ہے؟

برکت کا تعلق بھی منہ سے نکلی ہوئی بات سے ہے یعنی اچھا بولنے یا خدا کی تعریف کرنے سے ہَے۔ آپ اپنی زندگی کے وسیلہ خدا سے محبت اور تابعداری کر کے اُسے مبارک کہہ سکتے ہیں۔ جب ہم خدا کی تمجید کرتے ہیں ہم اُس کو مبارک کہتے ہیں ۔ ہم خدا اور یسوع کو مبارک کہتے ہیں۔ ذیل میں برکت کے متعلق چند تعریفیں ڈکشنری سے لی گئی ہیں۔

برٹینیکا ورلڈ انسائیکلوپیڈیا Britannica World Encyclopedia

خوشی یا خوشحالی لانے والی چیز، الٰہی طرفداری کا تحفہ، شُکر گذاری اور پرستش کا اَجر

ویب سٹر ڈکشنری Webster's Dictionary

کسی شخص کے برکت پانے کا عمل، توصیف خوشی یا خوشحالی کے لئے سازگار

امریکن ہیری ٹیج ڈکشنری American Heritage Dictionary

اچھی تمناؤں کا اظہار، خوشی کو فروغ دینے والی کوئی چیز۔

جیسے انسان خدا کو مبارک کہتا ہے ویسے ہی خدا بھی انسان کے لئے برکات رکھتا ہے۔ اُنہی برکتوں میں سے کچھ اُسکی بھلائی 'وعدے' طرفداری اور رحم ہے۔ ہم سب کو خدا کی برکات کی ضرورت ہے۔ خدا کا ترس ایک برکت ہے۔ ابدی زندگی ایک برکت ہے جسکے متعلق ہمیں اندازہ نہیں اِسے کیسے سمجھیں۔ برکات کے الفاظ - باتوں سے شروع ہوتی ہیں۔ جب ہم یسوع مسیح کے نام سے کسی شخص کے لئے خدا کی برکتیں چاہتے ہیں تو وہ برکتیں اُسکی زندگی کا حصہّ بن جاتی ہین۔ جب ہم کسی کی زندگی کے لئے برکت چاہتے ہیں تو یہ برکات اُسکی زندگی میں لعنت کی نسبت زیادہ قدرت اور اختیار رکھتی ہیں۔ جب ہم اپنے بچوں کو بتاتے ہیں کہ ''تم ایک برکت ہو'' ''تم باکمال ہو'' اور ''خدا نے خاندان میں تمھیں برکت بنا کر بھیجا ہے'' تو ہم اُنکی زندگیوں کو خوشیوں اور خوشحالی سے بھرپور کرتے ہیں۔ تاہم بارہا بچوں کو یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ دنیا میں حادثاتی طور پر اور کسی اور وجہ سے آئے ہیں۔ حتیٰ کہ ایسے والدین بھی ہیں جو اپنے بچوں کو کہتے ہیں ''میں تم سے محبت نہیں کرتا'' یا ''تم کبھی میراث نہیں پاؤ گے''، جس کے باعث اُنکی پوری زندگی لعنت کے زیرِاثر گزرتی ہے۔

شادی شدہ جوڑے کے لئے برکت چاہنا ایک بہت عام بات ہے۔ میں جب تک کہ پہلے لعنتوں کو نہ ہٹا لوں ازدواج کے لئے برکت نہیں چاہتا۔ لہٰذا محبت اُس ازدواج میں اختیار رکھتی ہے۔ یہ میرا مطالبہ ہے۔ جب کبھی میں نکاح پڑھتا ہوں پہلے لعنتوں کا قلع قمع کرتا ہوں۔ کیونکہ دو لوگوں کا ایک دوسرے کو بےحد محبت کرنا یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جُدا نہ ہوں بلکہ محبت میں مسرور رہنے کا مطلب یہ نہیں کہ ازدواج بہت اچھا رہے گا۔

جونہی وہ شادی کرتے ہیں تو ابلیس ''ایک تن'' ہونے کے اُصول پر حملہ آور ہوتا ہے۔ جسکے متعلق خدا فرماتا ہے کہ جب ہم شادی شدہ ہوتے ہیں تو ایک تن ہوتے ہیں۔ ابلیس ازدواج پر حملہ آور ہوتا ہے پھر وہی محبت کرنے والے ایک دوسرے کو برداشت نہیں کرتے۔ کیسے؟ وہ ایسا کیوں کر سکتا ہے؟ کیونکہ دونوں اپنی لعنتوں میں زندگی گزارتے ہیں۔ ہر ایک نے اپنی اپنی لعنتوں کا استعمال کیا مگر اب اُنکے ساتھی کی لعنتیں بھی ساتھ شامل ہو گئیں کیونکہ وہ دونوں ایک تن ہیں اور اُنکے درمیان لعنتوں کا تبادلہ ہُوا ہے۔ اگر اِن چیزوں کو ختم کیا جائے اور جوڑے کو اُنکی اپنی لعنتوں سے آزاد کیا جائے بجائے اِسکے وہ ایک

دوسرے کی لعنتیں لے لیں۔ پھر آپ کہہ سکتے ہیں کہ اب یہ جوڑا متحد ہو کر طاقت ور ہو چکا ہے۔ وہ ازدواج جو خدا کی برکات کے ساتھ شروع ہوتا ہے ایک عظیم مثال ہو سکتا ہے اور مسیح کے بدن میں برکت کا باعث بھی۔

باب نمبر 3 برکت کا منبع

تمام برکات کا منبع خدا ہی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سُنا ہے ابلیس نے برکت دی ہو؟ کیا آپ خیال کر سکتے ہیں کہ شیطان آپکی بھلائی چاہتا ہے؟ اگر کبھی کوئی ایسا کہے تو آپ یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب جُھوٹ ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے کہ آپکی سوچوں پر براجمان ہو کر آپکے ذہن کی دلچسپی کو بھانپ لے تاکہ آپ اُسکے جال میں پھنس جائیں۔ خدا تمام برکات کا منبع ہے اور جب وہ برکت دیتا ہے تو آپ مالا مال ہو جاتے ہیں اور اسکے متعلق کسی طرح کا کوئی قرب نہیں رہتا۔ خوشی، صحت اور خوشحالی ہی تو وہ ہے جو خدا ہمارے لئے چاہتا ہے۔

''اے پیارے! میں یہ دُعا کرتا ہوں کہ جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے اُسی طرح تو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرُست رہے''۔ (3۔ یوحنا 2)

کتابِ مقدس میں ایک عظیم بیان موجود ہے جو ایک ایسے شخص کے متعلق بتاتا ہے جو چار سو سے زائد سال پہلے اُسی جگہ رہتا تھا جہاں اب عراق موجود ہے۔ یہ آدمی حقیقی طور پر خدا کو جانتا تھا اور اُسکی وجہ سے آپ اور میں خدا سے عظیم برکات کو پاتے ہیں۔

''اور خداوند نے ابراہام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر اُس مُلک میں جا جو میں تجھے دکھاؤنگا۔ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تیرا نام سرفراز کرونگا۔ سو تُو باعث برکت ہوا۔ جو تجھے مبارک کہیں اُنکو میں برکت دُونگا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر میں لعنت کرونگا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائینگے۔ سو ابراہام خداوند کے کہنے کے مطابق چل پڑا اور لُوط اُسکے ساتھ گیا اور ابراہام پچھتر برس کا تھا جب وہ حاران سے روانہ ہُوا''۔ (پیدائش 12: 4-1)

کیا آپ نے دیکھا؟ کہ زمین کے سب قبیلے برکت پائینگے! وہ ہم ہیں۔ اگر ہم ایمان لائیں تو سب کے سب ابراہام کی اولاد ہیں۔ وہ ہمارے ایمان کا باپ ہے۔ ابراہام ہمارا باپ ہے اور اِسی وجہ سے خدا ہمیں برکت دیگا۔ یہ ایک غور و خوض کے لئے پیش کرنے والا بیان ہے اور یہی سچائی ہے۔

''میں اُن کو برکت دُونگا جو تجھے برکت دیں اور اُن پر لعنت کرونگا جو تجھ پر لعنت کریں''۔ یہ ابراہام کا میعار تھا کیونکہ اُس

نے خداوند کے کلام کی تابعداری کی تھی۔ اگر ہم تابعداری کریں تو یہی وہ سب ہے جو ہم سب کے پاس ہو سکتا ہے۔ تابعداری ایک کُنجی ہَے۔ جب ہم تابعداری کرتے ہیں تو برکت پاتے ہیں۔

ہم ایمان سے ابراہام کی اولاد ہیں اور یہ بہت ضروری ہے کہ ہم محسوس کریں کہ ہمیں لوگوں کے خلاف جنگ نہیں کرنی۔ میں اُن کو بتاتا ہوں جو میری طرف صف آرائی کرنا چاہتے ہیں۔ ''اگر تم میرے لئے برکت چاہو گے تو خود بابرکت ہو گے اور میں تم سے اُس صورت میں بھی محبت رکھونگا بھلے تم مجھے لعنت کرو مگر اِس صورت میں تم لعنتی ٹھہرو گے۔ کیا جانتے ہو ایسا کیوں ہے؟ کیونکہ ابراہام میرے ایمان کا باپ ہَے۔ یہ برکت مجھ میں منتقل ہوئی ہے''۔

ہمیں کچھ بھی زیادہ حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ مصروف نہیں رہنا۔ اِس سے کافی فرق پڑتا ہَے۔ ہمیں جنگ نہیں کرنی۔ میں خداوند کو قبول کرنے سے پہلے ایسا شخص تھا جو انتہا درجے کا لڑاکا تھا میں کہتا کہ انتقام لینا میرا کام ہے اور ۷۰ میل فی گھنٹہ رفتار سے چلتی گاڑی میں سے بندے کو اُٹھا کے باہر پھینکنا میرے نزدیک معمولی بات ہے کارل! اُس وقت میری سوچ ویسی تھی مگر اب میں حقیقی طور پر ایمان رکھتا ہوں کہ ''خداوند فرماتا ہے انتقام لینا میرا کام ہے بدلہ میں ہی دُوں گا''۔ (رومیوں 19:12)

اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا کا انتقام یہ ہو کہ کوئی شخص توبہ کر کے خدا کے خاندان میں شامل ہو جائے۔ میرا کام فقط لوگوں سے نفرت کرنا نہیں۔

مثلاً ایک دفعہ میں نے ایک ایسی عورت کیلئے دعا کی جسکے دماغ میں رسولی تھی اور دو دن کے بعد اُسکا آپریشن تھا جب خدا نے اُسے رسولی سے شفاء بخشی تو اُس نے اپنے لوگوں کو اپنے فرقہ کے متعلق بتایا۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ''وہ آدمی بدروحوں کی قوت سے شفاء دیتا ہے''۔ مجھے بہت غصہّ آیا میں ویرانے میں جا کر خداوند کے حضور اِسکے متعلق چلانے لگا۔ سوچیں یسوع نے مجھے کیا جواب دیا؟ اُس نے فرمایا ''تمھیں وہ سب سُننا چاہیئے تھا جو مذہبی راہنماؤں نے مجھے اور میرے متعلق کہا''۔ پس مجھے کیا کرنا تھا؟ مجھے معافی مانگنے کی ضرورت تھی کہ خداوند مجھے معاف فرمائے تاکہ میں اُن لوگوں کے لئے دعا کر سکتا

یہ شاندار بات ہے کہ کیسے خدا نے چیزوں کو ترتیب دے رکھی ہے۔ آپکے پاس بھی ویسی صلاحیت ہمارے ایمان کے باپ ابراہام کے وسیلہ ہے کہ بابرکت ہوں اور جانیں کہ اگر آپ کسی کیلئے برکت چاہیں گے اور تابعداری کرینگے تو آپ

بابرکت ہوجائیں گے اور جب لوگ آپکے لئے برکت چاہیں گے تو وہ بھی بابرکت ہونگے۔ یہ وہ اُصول ہیں جو خداوند نے پہلے ترتیب دیئے ہیں اور یہ آج فضل کے دور میں بھی ہم سے تعلق رکھتے ہیں۔

کیا ابراہام نافرمان تھا جو خدا نے فرمایا کہ چلا جا؟ کیا ابراہام نے جوب میں کہا' ''میں نہیں جانا چاہتا۔ میرے تو سارے رشتے دار یہاں ہیں لہٰذا میں یہیں رہونگا۔ اے خدا میرے پاس سے چلا جا؟۔ نہیں۔ اُس نے ایسا نہیں کیا جونہی خداوند نے اُسے حُکم دیا اُس نے فوراً حاران چھوڑ دیا۔ ابراہام ۷۵ سال کا تھا جب اُس نے اپنا گھر اور خاندان چھوڑا۔ خدا کی برکات کی یہ مثال اُن لوگوں کے واسطے ہے جو اُسکی تابعداری کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اُس صورتحال میں بھی اُسکا حکم معتبر ہے جب اُسکی واضح سمجھ نہ آ رہی ہو مگر جب آپ اُسکی تابعداری کرتے ہیں تو برکت پاتے ہیں۔ آپ اُسے کیسے ثابت کر سکتے ہیں کہ اُسکا کلام آپکے لئے ہے؟ کیسے بڑی سادگی کے ساتھ اُسکی ہدایات کی تابعداری کی جائے؟ بعض اوقات سیمنری کرنے والے لوگ بھی نہیں جانتے کہ تابعداری کیسے کی جائے۔ عدن کے باغ میں جو پہلا گناہ ہُوا وہ علم معرفت کے متعلق تھا۔ اِس میں نہ فقط بُرائی بلکہ بھلائی کا علم بھی موجود تھا۔

برکات خدا کی تابعداری کرنے سے ملتی ہیں

خدا اُس وقت ہمیں برکت دینا چاہتا ہے جب ہم سے کسی چیز کا تقاضا کرتا ہے اور ہم اُسے دینے سے اجتناب نہیں کرتے۔ ابراہام نے نا صرف خدا کی تابعداری کی بلکہ اُس نے اپنے بیٹے کو دینے سے بھی اجتناب نہ کیا جس کے لئے وہ اتنے عرصے سے منتظر تھا۔ وہ خود تو سو سال کا بوڑھا اور اُسکی بیوی نوے سال کی تھی اور وہ اولاد بھی پیدا کرنے کے قابل نہ تھے۔ لہٰذا جب بالآخر اُنکے ساتھ بیٹے کا وعدہ کیا گیا' تو خدا نے بیٹا دینے کے بعد اُسکو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ کہ اُسے قربان گاہ پر قربان کردے۔ میں نہیں جانتا کہ میں ایسا کر بھی پاتا کہ نہیں۔ آپ اِس قصےّ سے بخوبی واقف ہیں پھر جونہی ابراہام اُس مذبح پر اپنے بیٹے کو قربان کرنے کو تھا تو خداوند کے فرشتہ نے آسمان پر سے آواز دے کر اُسے روکا۔

ابراہام نے ہم سب کی زندگیاں بدل دیں۔ وہ خدا کی مثال بنا اور اُسکا بیٹا یسوع کی مثال بنا۔

''اور خداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابراہام کو پُکارا اور کہا کہ: خداوند فرماتا ہے چونکہ تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے دریغ نہ رکھا اِسلئے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ: میں تجھے برکت پر برکت دُونگا اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر دُونگا اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے

پھاٹک کی مالک ہوگی۔ اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائینگی کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔'' (پیدائش 15.18:22)

جنگ میں جانے کی یہاں کوئی تیاری نہیں۔کیا ایسا ہے؟ کیا وہ حیران کن بات نہ تھی؟ یہ کہنا کہ ہم اپنے دشمنوں کے دروازوں پر قبضہ کرینگے۔کیا آپ جانتے ہیں یہ کیسے ہوتا ہے؟ ابراہام کی مانند تابعداری کے وسیلے۔

تابعداری لعنتوں سے بچنے کی ایک اہم کُنجی ہے۔ اگر خدا کچھ کرنے کو کہے تو ہم سوچتے ہیں کہ یہ کام کون کرے اور ایک طرف بیٹھ کر انتظار کرتے ہیں کہ خدا اُس کے متعلق ہم سے بات کرے؟ کتنی دفعہ ہم نے کسی کام کو کرنے کو نظرانداز کیا؟ ابراہام نے ایسا نہیں کیا تھا۔اُس وقت اضحاق کی عمر 12 یا 13 سال نہیں تھی۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ اُسکی عمر اُسوقت تقریباً 30 برس ہوگی اور اُسکے باپ کی عمر 130 سال ہوگی۔ وہ کہہ سکتا تھا'' ارے بوڑھے'' تُو تو اپنی عمر گزار چکا ہے۔۔آ تیری تِکہ بوٹی بناؤں''۔اضحاق تابعداری کی قوت سے واقف تھا بالکل ویسے ہی جیسے اُسکا باپ۔وہ جانتا تھا کہ اگر خدا کی تابعداری کریگا تو اُسکو تمام اختیار ملے گا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ خدا اپنے وعدوں میں سچا تھا۔اگر وہ مذبح پر مر جاتا تو وعدہ موقوف ہو جاتا۔ہمیں خدا کی تابعداری کرنا ہے۔ اگر اُس نے ایسا کرنے کو کہا تو اُسکا حقیقی طور پر یہی مطلب ہے بھلے وہ ناممکن ہی کیوں نہ ہو۔اُنہوں نے تین دن کی مسافت کی اور ابراہام قربانی کے لئے اپنے ساتھ کچھ نہ لے گیا۔

میں شرطیہ کہونگا کہ ابراہام میں کچھ شک کی گنجائش تھی اور کیا آپکا خیال نہیں ہے کہ سفر سے ایک گھنٹہ پہلے اضحاق حیرت سے بھر گیا جب اُس نے نگاہ کی اور دیکھا سواری پر کیا لا داجا رہا تھا؟ ''ذرا رُکیں ابوجی، ہم نے کوئی برّہ تو لیا نہیں قربانی کے لئے؟'' اگر ہم خدا پر بھروسہ رکھیں گے تو شک پر غالب آئینگے۔ہمیں یہ جاننے کی ضرورت نہیں کہ وہ سب کیسے کریگا۔ہمیں ایسا ہرگز نہیں کرنا۔اگر ہم یہ جاننا شروع کرتے ہیں کہ خدا کیسے کام کریگا تو پھر ہم یقیناً اُس کام کو کرنے میں ناکام ہوتے ہیں۔ ہمیں شک کو ایک طرف کر کے وہ کرنا ہے جو خدا کہتا ہے پھر نتائج دیکھیں۔

میں ایسی صورتحال کا سامنا کرنا ہے جس میں مجھے اندازہ نہیں ہوتا کہ کیا ہونے والا ہے۔ میں فقط خداوند کا تابعدار رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ ایک غریب لڑکی پچھلے دس سال سے رہائی کی متلاشی تھی۔اُسکی زندگی میں بہت ساری بدارواح تھیں اور اُسکا باپ ایک پاسبان تھا۔ یہ اُس خاندان میں ایک بہت بڑا حادثہ تھا۔جس لمحے اُس نے بدروحوں سے رہائی پانا شروع کی ایک عجیب واقعہ رونما ہُوا۔کچھ لوگ گردونواح میں کھڑے وہ سب دیکھ رہے اور دعا کر رہے تھے۔پس

میں نے اُن سے کہا کہ خداوند کی حمد میں گیت گاؤ۔ شیطان کو یہ اچھا تو نہیں لگتا مگر خدا اِسے پسند کرتا ہے اور اِس سے فرشتے بھی متاثر ہوتے ہیں اور ہمیں مدد کی ضرورت تھی۔ تب ابلیس واضح طور پر مجھ سے مخاطب ہُوا (عموماً وہ مجھ سے مخاطب نہیں ہوتا) ''اِن لوگوں کی طرف دیکھو، یہ سوچتے ہیں کہ تم اُس سب سے واقف ہو جو تم کر رہے ہو''۔ میں نے فقط اُسے اِتنا ہی کہا کہ ''نہیں، مگر میں اُسکو جانتا ہوں جو یہ سب کرتا ہے''۔ یہ وہ کُنجی ہے جس سے وہ لڑکی اُسی گھڑی آزاد ہو گئی اور آج تک اُسکی شفاء قائم ہے وہ آزاد ہوئی تو اُسکے وسیلہ کلیسیاء میں بھی تبدیلی کا کام ہُوا۔ یہ کمال اُس حمد و ستائش کا نہیں تھا جس کے وسیلہ وہ لڑکی رہا ہوئی بلکہ یہ کمال خداوند کے مکاشفہ کی تابعداری کا تھا۔

یہ خدا کا دل ہے جو ہر چیز کو ''بچا کر اُسکی معرفت دلاتا ہے''۔ یہ وہ حقیقی برکت جو خدا بنی نوع انسان کو دینا چاہتا ہے۔ ہمیں کسی بھی مشکل تعلیم میں نہیں پڑنا کہ اسطرح کے معاملے میں خدا کی مرضی کیا ہے۔ اگر آسمان پیتل کی مانند سخت ہو تو پھر فوراً جاننے کی ضرورت ہے کہ اِس پیتل جیسی سختی کو پرستش کی تپش سے پگھلانا ہے۔ فقط حمد و ستائش شروع کریں کیونکہ خدا کی ہمیشہ یہی مرضی ہوتی ہے۔

ایک دفعہ میں نے ستائش کے متعلق ایک سبق سیکھا۔ میں ایک ایسے شخص کے لئے دعا کرنے گیا جسے کینسر تھا۔ وہ بستر کے ساتھ چپکا ہُوا ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکا تھا۔ اُسکی بیوی نیچے دفتر میں بیٹھی کاروبار کی بہتری کے لئے کوشاں تھی۔ میں اُس آدمی کے کمرے میں داخل ہُوا اور پوچھا ''ہیلو، بھائی جان آپکا سارا دن کیسے گزرتا ہے؟'' جونہی میں نے سوال کیا تو میں نے محسوس کیا کہ یہ بات میرے لئے بڑی غیر حساس تھی۔ مگر جب میں نے پوچھا تو میں نے اُسکی آنکھوں میں جھانکا اور دیکھا وہ لمبی عمر رکھتا تھا۔ اُس نے جواب دیا ''میرے جیسی حالت میں انسان کیا کر سکتا ہے؟ میں سارا دن خدا کی مداح سرائی میں وقت گزارتا ہوں۔'' یہ حمد و ستائش کی قربانی ہے۔

ہمیں مسلسل خدا کی تابعداری کرنیکے وسیلہ اُسکی ستائش کرنی ہے۔ بہت سارے شفاعت کرنیوالے بھی ہیں جو کم حمد و ستائش کر کے ابلیس کا مقابلہ کرنے میں وقت گزارتے ہیں۔ اگر وہ خدا کی زیادہ مدح سرائی کریں تو جلد جنگ جیتیں گے۔ آپ اپنے نزدیک بہت سے فرشتوں کو پائیں گے ''جو جنگ کرتے ہیں اُن کے گرد وہ خیمہ زن ہوتے ہیں'' ٹھیک؟ نہیں، ایسا نہیں ہے بلکہ ''خداوند سے ڈرنے والوں کے چوگرد اُسکے فرشتے خیمہ زن ہوتے ہیں'' (زبور 34:7)۔ اصل جنگ خداوند کا خوف، حمد و ستائش اور اُسکی تعظیم ہے۔ وہ سپہ سالار ہے۔ خدا کی محبت نیوکلیر بم سے کہیں بڑھ کر ہے۔ خدا کی محبت

غصّے اور حسد کو ختم کرتی ہے۔ اُسکی کامل محبت ہر طرح کے خوف کو دُور کرتی ہے۔ یہ بھی برکت کی ایک قسم ہے جسے خدا یسوع نام میں ہمارے لئے صادر کرتا ہے۔

تابعداری ایک جنگ ہے۔ اگر خدا آپکو کچھ ناممکن کرنے کو کہے تو آپکو وہ کرنا چاہیئے کیونکہ اُسکے وسیلہ آپ ایک معجزے کا تجربہ کرنے والے ہیں۔ تابعداری پہلے ہی سے یہ فرض کرتی ہے کہ ہماری ہر جدوجہد گناہ کے لئے ہی نہیں ہے۔ وہ جو کہتے ہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا وہ خدا کو جھوٹا ٹھہراتے ہیں۔ کیا آپ گناہ کے ساتھ عدالت کے دن خدا کا سامنا کرنا چاہتے ہیں؟ کلامِ اقدس میں یہ حوالہ اُن ہم جیسے لوگوں کے لئے ہے جو نئی پیدائش پا چکے ہیں۔

''اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے''۔ (1۔یوحنا 9:1)

یسوع مسیح کا لہو اِسلئے نہیں بہا کہ ہم فقط نئے سرے سے پیدا ہوں بلکہ اِسلئے کہ ہماری رفاقت قادرِ مطلق خدا' آسمانوں اور زمین کے خالق سے رہے اور ہم اُس کے فرزند ہیں۔ وہ ہمارا باپ بننا چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم دیانتدار ہو جائیں کہ جب کبھی گناہ کریں تو اُسکے حضور آئیں اور کہیں ''باپ' مجھے معاف کردے''۔

ہم عادی گنہگار ہیں مگر بعض لعنتیں بھی ہم سے سب کرواتی ہیں۔ ہم خدا سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ ہمیں گناہ نہ کرنا کی تُوفیق دے۔ مذہب اکثر گناہ کا مُنکر ہوتا ہے کہ ''حقیقت میں گناہ کا کوئی وجود نہیں ہے ہم تو 21 ویں صدی کے لوگ ہیں اِن باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں''۔ مگر خدا بھولا نہیں ہے۔ جو کچھ خدا کہتا ہے ہمارا اُس سے کیا مطلب ہے''میں خداوند لاتبدیل ہوں''۔

ہم اپنی زندگیوں کے لئے ذمہ دار ہیں اور اگر ہم سیکھیں کہ روح کے موافق (جسکا مطلب محبت ہے) کیسے چلیں اور خداوند یسوع مسیح پر بھروسہ کریں تو اِسی طرح سے ہم برکت پا سکتے ہیں۔ میرے نزدیک ''خداوند'' سے مراد ''مالک'' ہے۔ رومانیہ میں ''چیف'' کا لفظ بولا جاتا ہے جسکا مطلب ''مالک'' ہے۔ یسوع ایک اچھا مالک ہے۔ اُس کے پاس اچھی صحت کی ضمانت ہے۔ (3 یوحنا 2)۔ آپکو معاشرتی تحفظ کے متعلق پریشان ہونے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ وہ آپکو ہمیشہ زندگی دیتا ہے اور آپکو آرام کے لئے کسی بھی ناقص گھر میں نہیں ہانکے گا بلکہ وہ تو آسمان پر جگہ تیار کر رہا ہے۔ خیر' وہ یہودی بڑھئی نہیں ہے بلکہ وہ کلیسیاء تعمیر کرنے والا اور جگہ تیار کرنے والا ہے۔ اُس نے فرمایا''میں جاتا ہوں تاکہ تمھارے لئے جگہ تیار کروں''۔

ہمارے پاس خدا کی خدمت کا بہت جواز ہےَ بے شمار وجوہات ہیں جسکے باعث ہم اُسے بطور خداوند اپنی زندگیوں کا حکمران مانتے ہیں۔

ہماری مرضی کی حقیقی آزادی یہ نہیں کہ ہم آہستہ آہستہ اپنے ذہنوں کو تبدیل کریں بلکہ ہماری مرضی کی حقیقی آزادی یہ ہے کہ وہ مانیں جو کلامِ خدا فرماتا ہے ۔ہم یسوع مسیح کے لہو سے خریدے گئے ہیں۔اگر ہمارا تعلق اُس سے ہے تو ہم اُس کے غلام ہونے کے مستحق ہیں۔وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور اُسی محبت کے وسیلہ اُس نے ہمیں تبدیل کیا ہے۔مسحیت مشکل یا مضر نہیں ہےَ۔یہ تو برف پر کھیلنے کے مترادف ہے(Ice-skating) جب ایک دفعہ سیکھ جاتے ہیں کہ کیسے برف پر کھیلنا ہے تو پھر تھکتے نہیں ہیں بلکہ آپ بہت آرام سے اِدھر اُدھر حرکت کرتے ہیں۔اِسی لئے تو میسیحیت ہمارے لئے ہےَ۔ہمیں فقط خداوند کے ساتھ چلنا ہے اور وہ ہمیں زور دیتا ہےَ۔وہ ہمیں جواب دیتا ہےَ۔اُس حالت میں بھی جب ہم سوچتے ہیں کہ ہمیں جواب کی ضرورت نہیں ہےَ۔

ابراہام سے کہا گیا کہ وہ اپنے بیٹے اضحاق کو قربان کرے اور وہ خدا سے بہت محبت رکھتا تھا جب ہی تو اُس نے تابعداری کی۔جب ہم خدا کے کلام کی تابعداری کرتے ہیں تو وہ ہمیں برکت دیتا ہےَ۔

''اور تیری نسل کے وسیلہ روی زمین کی تمام قومیں برکت پائیں گی کیونکہ تم نے میرے کلام کی تابعداری کی''۔(پیدائش 18:22)

اِس بات سے قطع نظر کہ آپ کا رنگ کیسا ہے کیونکہ جسم کا ہلاک ہونا ضرور ہے روی زمین کی قومیں اِسلئے برکت پاتی ہیں کہ ہم ایمان سے خدا کے فرزند ہیں۔ہم اُسکی شبہہ پر ہیں۔جب ہم خدا کے کلام کی تابعداری کرتے ہیں تو اُس سے برکت پاتے ہیں۔

اگر ہم برکات پانا چاہتے ہیں تو ہمیں خدا کی آواز کی تابعداری کرنی ہےَ۔اگر وہ فرمائے کہ کچھ نہ کرو تو ہمیں اُسکی بات ماننی چاہئے۔اگر ہم مثال کے طور پر نشے کی عادت سے باز نہیں آسکتے تو ہمیں خداوند کی منت کرنی چاہیئے تو وہ اِسے چھوڑنے کے لئے ہمیں زور دیگا۔ہم اُس وقت تک خدا کی برکات کو حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ ہم ایسے کاموں سے باز نہیں آجاتے۔ اگر ایسا کرتے رہیں گے تو ہر موڑ پر لعنت پائیں گے۔نا صرف استثنا کے مطابق کہ لعنتیں تمھاری نسل پر ہونگی بلکہ بائبل فرماتی

ہے کہ لعنتیں تمھاری اولاد پر ہمیشہ رہیں گی۔

’’اور کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے اُن حکموں اور آئین پر جس کو اُس نے تجھکو دیا ہے عمل کرنیکے لئے اُسکی بات نہیں سنو گے اسلئے یہ سب لعنتیں تجھ پر آئیں گی اور تیرے پیچھے پڑیں گی اور تجھ کو لے لیں گی جب تک تیرا ناس نہ ہو جائے اور وہ تجھ پر اور تیری اولاد پر سدا نشان اور اچنبھا کے طور پر رہے گی‘‘۔(استثنا 45-46:28)

موازنہ کے طور پر دیکھا جائے تو خدا تمام برکات کا منبع ہے اور جیسے ہی ہم اُسکے کلام کی تابعداری کرتے ہیں تو اُسکی تمام برکات ہمیں ملتی ہیں۔

’’اور یہ تمام برکتیں تجھ پر آئیں گی اور تجھے لے لیں گی اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز سُنے گا‘‘۔(استثنا 2:28)

باب نمبر 4 برکتوں کا لبریز ہونا

ایک خانہ بدوش ماں اور اُسکی بیٹی یہ خبر سنتے ہی فوراً اپنے آنسو پونچھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ لئے آئیں کہ مومہ شفاء پا چکی تھی۔ اُسکی بیٹی جو اپنی عمر میں تیس کی دھائی میں تھی وہ خوشی کی ہنسی سے خود کو دور رکھ سکتی تھی۔ مگر بوجھ ختم ہو چکا تھا۔ اُسکے بدن میں کچھ واقع بھی ہُوا تھا۔ اُنہوں نے گھر جانے کا انتظار بڑی مشکل سے کیا تا کہ خاندان کے باقی افراد کو بھی اُسکے متعلق بتائیں جو کچھ وہاں ہُوا۔ جوں جوں اپنے گھر کی طرف بڑھ رہے تھے اُنکے قدم ہلکے ہوتے چلے جا رہے تھے۔ اُنہیں لگا کہ جیسے تیز ہوا اُنہیں اُڑائے لے جا رہی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ خوشی کی فضاء میں پرواز کر رہے ہوں۔

اُس سہ پہر خانہ بدوشوں کے پاسٹر کی بیوی دو عورتوں (ماں، بیٹی) کو میرے پاس دعا کروانے کو لائی۔ اُنکی حالت گھمبیر تھی اور وہ بڑی افسردہ اور مایوس دکھائی رہی تھیں۔ جونہی میں نے دعا کی۔ خداوند نے مجھے دکھایا کہ مجھے اُس پر سے لعنتوں کو ختم کر کے اُنکی جگہ برکات کو لانا تھا جو خداوند نے مجھے دکھائیں جیسے ہی پہلے میں نے بیٹی پر دعا کی اُس نے صحت پانا شروع کی۔ جونہی میں نے لعنت کا قلع قمع کیا وہ روح میں مسرور ہونے لگی (میں نے فوراً خداوند سے پوچھا کہ کیا وہ کوئی بدروح تو نہیں اور خداوند نے بتایا کہ اب بدروح نہیں رہی تھی)۔ مگر یہ دلچسپ بات تھی کہ جب وہ روح کے مسح میں اپنے قدموں پر کھڑی نہ رہ سکی اور میں اُسے پکڑنے کے لئے آگے بڑھا تو اُسکے جسم کا وزن بالکل محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ میں نے اُسکی صوفہ پر بیٹھنے میں مدد کی۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ جتنے زور سے وہ نیچے گری آسمانی فرشتے وہاں موجود تھے جنہوں نے اُسے چوٹ نہ لگنے دی۔ اُسی اثناء میں اِس جوان عورت کی زندگی میں رہائی کا بڑا کام ہُوا۔ تب میں جان گیا کہ اُسکی ماں پر بھی کچھ اثرات اُمڈ رہے تھے۔ میں نے اُس سے سوال کیا اور اُس نے اعتراف کیا اُسکا داماد اُسکی بیٹی کو گالیاں دیتا تھا۔ پھر اُس نے یہ بھی بتایا کہ اُسکا شوہر بھی اُسے گالیاں دیتا تھا۔ میں نے اُسے بتایا کہ خُدا نے تم پر سے نسلی لعنت کو دُور کیا ہے۔ اُس نے اتفاق کیا کیونکہ اب وہ خوف سے رہائی پا چکی تھی اور پہلی دفعہ اِس کے متعلق بات کر سکتی تھی۔ پھر اُس نے بتایا کہ "میری ماں اور اُسکی ماں کے شوہر بھی اُنکو گالیاں دیا کرتے تھے"۔ اور اپنے داماد کا حوالہ دیتے ہوئے کہنے لگی کہ "اُس آدمی نے میری بیٹی پر بڑا تشدد کیا ہے، مجھے اُس سے نفرت ہے"۔

فوراً میں نے اُسے سکھایا کہ ہمیں کسی پر لعنت نہیں کرنی بلکہ برکت مانگنی ہے۔ جونہی اُس نے اِس بات کو محسوس کیا اُس

نے توبہ کی اور آنسو بہانے لگی۔ پورے ماحول اور صورتحال میں ایک تبدیلی واقع ہوئی۔ جب وہ دونوں عورتیں جانے کو تھیں تو میں نے دوبارہ مہ کے لئے دعا کی اور اب کی بار وہ اپنے ماضی سے پوری طرح آزادی پا چکی تھی۔ یہ شاندار وقت تھا۔

اِن دونوں عورتوں کی رہائی ور برکت پانے کی کُنجی اِس بات میں تھی کہ اُنہوں نے خدا کے حضور توبہ کی اور اپنے لعنت کرنے والوں کو معاف کردیا۔ جونہی اُنہوں نے اپنے شوہروں کے لئے برکت چاہی خدا کی برکات اُن ماں بیٹی پر نازل ہونا شروع ہوگئیں۔ وہ پورے طور پر سلامتی، خوشی، شفاء اور بحالی سے بھر گئیں یہ تمام چیزیں ایک ہی بار میں اُنہیں ملیں۔ اُنہوں نے اپنے شوہروں کو معاف کرنے میں تابعداری کا مظاہرہ کیا اور بابرکت ٹھہریں۔ خدا مُہیب اور رحیم ہے جب شروع میں اُنہوں نے مجھے اپنی دُکھ بھری کہانی سُنائی تو میرا دل رو رہا تھا۔ مگر جب سب ہو چکا تو میں اُن کی رہائی اور برکات کی خوشی میں اُنکے ساتھ ملکر ناچنے لگا۔

خدا ہمارا باپ ہے اور جو برکات وہ اپنے بچوں کو دینا چاہتا ہے وہ باکثرت ہیں۔ ہم سب کو چاہیئے کہ تابعداری، معافی اور ایمان کے وسیلے آسمان کے دریچوں کو کھولیں تاکہ تمام برکتیں ہم پر نازل ہوں۔

باپ کی برکات

تیسرے باب میں ہم نے دیکھا کہ کیسے ابراہام ایمان سے ہمارا باپ ٹھہرا اور اُسکی برکات ہم میں منتقل ہوتی ہیں اگر ہم اُنہیں پانا چاہیں تو اب کہانی کی طرف بڑھتے ہوئے ابراہام کے پوتوں یعنی اضحاق کے جڑواں بیٹوں کے متعلق سیکھیں۔ اُنکا دادا وفات پا گیا اور باپ بوڑھا ہو چکا تھا۔ عیسو جسکی پیدائش پہلے ہوئی وہ اپنے دوسرے بھائی سے چند لمحے بڑا تھا۔ اُن لڑکوں (اُسوقت ۲۶ سال کے تھے) کے درمیان وراثت کے لئے جھگڑا ہُوا۔ یعقوب جو دوسرا جڑواں لڑکا تھا اُس نے اپنی ماں کے ساتھ ملکر بڑے بھائی کی برکات لینے کے لئے اُسے نظر انداز کر دیا۔ یہاں آپ ایک ایسے گناہ کو پائیں گے کہ ایک طرف ماں ایک بچے کو زیادہ محبت کرتی ہے اور دوسری طرف باپ دوسرے بچے کو زیادہ پیار کرتا ہے۔ یہ بات خون میں لعنت کی تقسیم کا کام کرتی ہیں۔ پہلوٹھے کے لئے عبرانی باپ کی برکت آج بھی اُتنی ہی اہمیت کی حامل ہے۔ ''اُس نے پاس جا کر اُسے چوما تب اُس نے اُسکے لباس کی خوشبو پائی اور اُسے دعا دے کر کہا دیکھ میرے بیٹے کی مہک اُس کھیت کی مانند ہے جسے خداوند نے برکت دی ہو۔ خدا آسمان کی اوس اور زمین کی فربہی اور بہت سا اناج اور ماہ تجھ کو بخشے۔ قومیں تیری

خدمت کریں اور قبیلے تیرے سامنے جھکیں تو اپنے بھائیوں کا سردار ہو اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے جھکیں جو تجھ پر لعنت کرے وہ خود لعنتی ہو اور جو تجھے دعا دے برکت پائے"۔ (پیدائش 27-29:27)

اِس برکت نے یعقوب کو خاندان کا سردار بنایا اور اُسے دوسروں کی لعنتوں کو محفوظ کیا اور اُسے مزید برکتوں کا وارث ٹھہرایا۔ اندازہ لگائیں وہ قدرت والی باتیں کونسی ہیں۔ یہ وہ باتیں ہیں جو مطلوبہ بیٹے سے نہیں کی گئیں تھیں۔ اضحاق کے ساتھ ایک مسئلہ تھا کہ وہ ایک بیٹے کو دوسرے کی نسبت زیادہ پیار اور توجہ دیتا تھا۔ والدین سے میری منت ہے کہ برائے مہربانی اپنے ایک بچے کو دوسرے سے زیادہ محبت نہ دیں بلکہ سب کو برابر میں پیار کریں کیونکہ ایسا نہ کرنا گناہ ہے اور اِس سے خاندان تباہ ہوتے ہیں۔ میرے پانچ بچے ہیں اور کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں کسی ایک کو دوسرں کی نسبت زیادہ محبت کرتا ہوں۔ دوسرے بچوں کی نسبت ایک کو زیادہ پیار کرنا گناہ ہے اور ایسا کرنا لعنت کے زیرِ اثر آنے کے برابر ہے۔

جب میں بچہ تھا تو بڑے قُرب میں اِس بات کو سیکھا۔ میرا باپ مجھے پسند نہیں کرتا تھا اور گالیاں دیتا۔ مجھے بہت تکلیف ہوتی اور میں اپنا دُکھ دُور کرنے کے لئے پہاڑیوں پر اپنے پسندیدہ مقام پر چلا جاتا تھا۔ شمالی مینا سوٹا میں دن کے وقت جب بادلوں میں گردش ہوتی ہے تو آپکو طرح طرح کی اشکال دیکھنے کو ملتی ہیں۔ رات کے وقت آپ وہاں اُوپر جا کر ستاروں کو دھودیائی رنگ میں چمکتا دیکھ سکتے ہیں۔ جب میں تقریباً ۷ برس کا تھا ایک آدھی رات کے وقت میں باہر دبے پاؤں چلا گیا تاکہ باپ مجھے دیکھ نہ پائے۔ میرے باپ کا غضب مجھ پر اِتنا شدید تھا کہ مجھے زندہ رہنے سے بھی نفرت ہو چکی تھی۔ میں وہاں لیٹ کر بادلوں اور ستاروں کی طرف دیکھتے ہوئے دعا کرنے لگا۔ خدا میرے ساتھ ہم کلام ہُوا جیسے وہ اکثر ہُوا کرتا تھا۔ میں نے آسمان کی طرف دیکھا اور جواب دیا "اے خدا! ایک دن میں بھی باپ بنوں گا مگر میں ویسا نہیں بننا چاہتا جیسا میرا باپ ہے"۔ اور خدا نے فرمایا "میرے پاس بہت سی اقسام ہیں مگر میں سب سے ایک جیسی محبت کرتا ہوں۔ کبھی دوسروں کی نسبت ایک سے ہی کی طرف داری نہ کرنا۔ ہر کسی میں کوئی نہ کوئی ایسی بات ہے جسکی بنا پر تم اُسے سراہ سکتے ہو اُسکی حوصلہ افزائی کر سکتے ہو مگر سب سے ایک جیسی محبت کرنا"۔

میں اُس بات کو کبھی نہیں بُھولا۔ اُس نے ایک اور بات فرمائی اور وہ میری ناپسندگی کے متعلق تھی۔ "کبھی نہ بھولنا کہ بچے کی مانند بننا کیا ہے۔" 56 برس کی عمر میں بھی میں بچوں کے ساتھ اُسطرح کھیلتا ہوں جیسے میں بھی 6 سال کا ایک بچہ ہوں۔ بچے عظیم ورثہ ہیں۔

عیسواور یعقوب کے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ عیسو باپ کا پیارا تھا اور یعقوب ماں کا۔ یہ بات ہی فساد کی جڑ بنی۔ یہی وہ اہم بات ہے جسے ہمیں بڑی ہوشیاری کے ساتھ نگاہ میں رکھنا ہے۔ غیر مطلوبہ بیٹے نے ماں کے مشورے پر دھوکے سے برکت لے لی۔ دھوکے کے وسیلہ لعنتیں نازل ہوئی ہیں۔ دھوکہ بہتری کا باعث نہیں ہوسکتا۔ بابرکت ہونے کے لئے سچائی کی ضرورت ہے۔ اگر آپ خدا کی برکات کی عظمت کو پانے جارہے ہیں تو آپکو سچ کا سہارا لینا ہے۔

مگر اُس معاملے میں تو سچائی تھی ہی نہیں۔ چھوٹے بیٹے نے کیسے بڑے کی برکت لے لی؟ بڑا بیٹا بڑا ہی خودغرض تھا۔ اُس نے اپنے پیٹ کی خاطر اپنے پہلوٹھے کا حق کھودیا۔ وہ اپنے کیئے کا آپ ذمہ دار تھا۔ وہ اپنی لعنت کا ذمہ دار تھا۔ خودساختہ لعنتیں وہ لعنتیں ہوتی ہیں جن کو ہم اپنی مرضی سے اپنی زندگیوں میں آنے دیتے ہیں بھلے وہ پریشانی کی حالت میں کی ہوئی بات کے وسیلے ہی کیوں نہ ہوں۔ کیا آپ نے کبھی کسی کو یہ کہتے سُنا ہے' ہاں' مجھ پر لعنت ہو'۔ جب کبھی میں کسی کو ایسا کہتے سُنتا ہوں تو فوراً کہتا ہوں ''نہیں' نہیں آپ پر برکت ہو''۔

ہماری باتیں ہمیں لعنت یا برکت کی ذمہ دار ٹھہراتی ہیں۔ کیا آپکو پہلے معلوم تھا کہ فرشتوں کے پاس زمین پر کوئی اختیار نہیں ہے۔ ہماری باتیں اُنہیں اسلئے اختیار دیتی ہیں کیونکہ ہم زمین کی خاک سے تخلیق ہوئے ہیں۔ تمام آسمانی راستے میں ''غلط روابط'' بھی کارفرما ہیں۔ فرشتوں کی دو اقسام ہیں۔ خدا کے آسمانی فرشتے اور ابلیس کے فرشتے (جنہیں نافرمانی کے باعث گرایا گیا) وہ تمام فرشتے ہماری گفتگو سُنتے ہیں۔ ہم اپنے اندر خدا کے روح کی انفرادیت کو رکھتے ہیں۔ لہٰذا جب ہم بولتے ہیں تو بولنے میں قوت ہوتی ہے۔ ہماری تمام ناپاک اور فضول گفتگو کی عدالت ہوگی۔ ہم اپنے لئے یا لوگوں کے لئے ناگوار گفتگو کے باعث ابلیسی طاقتوں کو حملہ آور ہونے کا موقع دیتے ہیں۔ جب ہم اِسطرح سے کہتے ہیں ''میں کبھی اُس کام کو کرنے کے قابل نہیں ہونگا'' یا ''میں اِس بات کو کبھی نہیں سمجھونگا''۔

یسوع مسیح کا بھائی یعقوب اپنے خط کے تیسرے باب میں بڑی وضاحت کے ساتھ زبان کے متعلق بات کرتا ہے۔

''اسلئے کہ ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں۔ کامل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے وہ سارے بدن کو بھی قابو میں رکھ سکتا ہے جب ہم اپنے قابو میں کرنے کے لئے گھوڑوں کے منہ میں لگام ڈال دیتے ہیں تو اُن کے سارے بدن کو بھی گھوما سکتے ہیں۔ دیکھو جہاز بھی گرچہ بڑے بڑے ہوتے ہیں اور تیز ہواؤں سے چلتے ہیں تو بھی ایک نہایت چھوٹی سی پتوار کے ذریعے سے مانجھی کی مرضی کے موافق گھمائے جاتے ہیں۔ اِسی طرح زبان بھی ایک چھوٹا سا عضو ہے اور بڑی شیخی مارتی

ہے۔ دیکھو تھوڑی سی آگ سے کتنے بڑے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے''۔ (یعقوب 3:5-2)

میں تو ہر کسی کو بتانا چاہونگا کہ جو کچھ منہ سے نکلتا اُسکا تعلق دل سے ہے۔ زبان ایک چھوٹا سا عضو ہے جو لعنت بھی کرسکتی ہے اور برکت بھی۔

''تب تو اضحاق شدید کانپنے لگا اور اُس نے کہا پھر وہ کون تھا شکار مار کے میرے پاس لے آیا اور میں نے تیرے آنے سے پہلے سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھایا اور اُسے دعا دی؟ اور مبارک بھی وہی ہوگا''۔ (پیدائش 33:27)

عیسو اور یعقوب کے لئے ایسی صورتحال میں اپنے باپ سے برکت لینا بہت ضروری ہے مگر یہ ساری بات ابلیس کے واسطے ترتیب دی گئی اور لوگوں پر لعنت کرنے کا سبب بنی۔ یہ سب پہلے سے ترتیب دیا گیا اضحاق نے محسوس کیا کہ وہ تمام برکات غیر مطلوبہ بیٹے کو دے چکا تھا۔ باپ نے جو برکات یعقوب کو دیں اُنہیں کسی صورت بھی واپس نہیں لے سکتا تھا۔ کیا آپ پہلے جانتے تھے کہ برکات اٹل ہوتی ہیں مگر اِن کو منسوخ فقط وہی شخص کرسکتا ہے جو اِن کو وصول کرتا ہے؟ اِسی لئے' جب کوئی آپ سے کہے'' خدا آپکو برکت دے'' تو وہ برکت ہمیشہ کے لئے قیام پاتی ہے کبھی اِسکو ختم نہ ہونے دیں اور بلکہ اِس سے بھی زیادہ اگر ہم کہیں'' خداوند یسوع مسیح کے نام میں خدا آپ کو برکت دے'' تو یہ زیادہ قدرت والی بات ہے۔ جب کوئی شخص کسی پر لعنت کرتا ہے تو وہ مستقل رہتی ہے اگر اِس سے نمٹا نہ جائے تو یہ لعنت یوں ہی قیام کرتی ہے۔

''اضحاق نے عیسو کو جواب دیا کہ دیکھ میں نے اُسے تیرا سردار ٹھہرایا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُسکے سپرد کیا کہ خادم ہوں اور اناج اور مے اُسکی پرورش کے لئے بوئیں اب اے میرے بیٹے تیرے لئے میں کیا کروں؟'' (پیدائش 37:27)

برکت کا مطلب سب کچھ دے دینا۔ جب خدا آپ کو برکت دیتا ہے تو اپنی تمام بھلائی اور عظمت آپکو دے دیتا ہے۔ یہ بڑی دلچسپ بات ہے کہ باپ کی برکت کبھی واپس نہیں لی جاتی۔ اگر آپ خدا کی برکات وصول نہیں کررہے تو اِسکا مطلب ہے کہ آپ دیانتداری سے کام نہیں کررہے اُسکے کہنے کے مطابق فرمانبرداری نہیں کررہے حالانکہ خدا کچھ بھی دے کر واپس نہیں لیتا۔

''تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا تیرے پاس ایک ہی برکت ہے اے میرے باپ؟ مجھے بھی دعا دے اے میرے باپ مجھے بھی اور عیسو چلا چلا کر رویا''۔ (پیدائش 38:27)

اضحاق کے پاس اُسے دینے کو اور کچھ نہ تھا۔ اُس نے سب سے بہترین چیزیں یعقوب کو دے دیں۔ اسلیئے جب کوئی

آہستہ سے کہتا ہے ’’بھائی‘ خدا آپکو برکت دے‘‘ میں کہتا ہوں ’’ہاں‘ ٹھیک ہے‘‘۔ یہ کہنا بالکل ایسے ہی ہے جیسے کسی کو بڑے دن کی مبارک باد دینا یا کسی بات کے لئے ’’معذرت‘‘ کرنا۔ یہ کسی کو سلام کرنے سے بڑھکر ہے۔ یہ ایسے ہے جیسے ہم کسی چیز کی عظمت کو جانے بغیر اُسکی کانٹ چھانٹ کرتے ہیں۔ آپکے خیال میں اِسکے خلاف کون ہے؟ شیطان!

اگر آپ بچے کے طور پر ایک ایسے حادثے کا شکار رہے ہیں جس میں آپکو طرفداری ملی ہو یا نہیں تو آپکے لئے بہت ضروری ہے کہ آپ اپنے والدین کو معاف کر دیں تا کہ لعنت کا اختیار ختم ہو جائے۔ اگر آپ والدین ہیں اور اِس بات پر شرمسار ہیں تو ضرور ہے کہ آپ خدا سے معافی مانگیں اور پھر اپنے بچوں سے بھی معافی مانگیں اور بیشک آپکو اپنے آپ سے بھی معافی مانگنے کی ضرورت ہے۔

’’تب اُسکے باپ اضحاق نے اُس سے کہا دیکھ زرخیز زمین میں تیرا مسکن ہو اور اُوپر سے آسمان کی شبنم اُس پر پڑے تیری اوکات بسری تیری تلوار سے ہو اور تو اپنے بھائی کی خدمت کرے اور جب تو آزاد ہو تو اپنے بھائی کا جوا اپنی گردن پر سے اتار پھینکے‘‘۔ (پیدائش 27:40-39)

عیسو کی برکت ایک لعنت تھی۔ اضحاق کے پاس اُسے برکت دینے کا اختیار نہیں تھا۔ وہ تو پہلے ہی یعقوب کو برکت دے چکا تھا۔ اُسکی کوشش میں‘ اُس ایک لعنت بول دی۔ جب آپ کسی کو بُری نیت سے برکت دینگے تو آپکی وہ دی ہوئی برکت اُسکے لئے لعنت بن جائے گی۔ یہ معاملہ بیس سال تک یوں ہی چلتا رہا جب تک کہ وہ دونوں بھائی دوبارہ نہ ملے۔ اِس سارے معاملے کا آغاز دھوکے اور ایک بچے کی دوسرے کی نسبت طرفداری سے ہُوا۔ یہ عجیب وغریب بات ہے!

’’عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب سے جو اُسکے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے ماتم کے دن نزدیک ہیں۔ پھر میں اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالونگا‘‘۔ (پیدائش 27:41)

لعنتیں بُرائی کو ترتیب دیتی ہیں۔ عیسو کا باپ ایک زبردست آدمی تھا اور آپ سوچیں گے کہ اُسکی اُسکے باپ کے ساتھ کتنی وابستگی ہوگی کہ وہ اُسکے لئے ماتم کر رہا تھا مگر عیسو نے بالکل پرواہ نہ کی کہ اُسکے باپ کے ساتھ کیا ہُوا تھا اور کیونکہ غضب اُسکے اندر جوش مار رہا تھا اِسلئے اُس نے قتل کا منصوبہ بنایا۔ ’’جونہی اُسکے باپ کے ماتم کے دن نزدیک آئے اُس نے کہا کہ باپ کی تدفین کے بعد میں اپنے بھائی کو قتل کرونگا‘‘۔ نا معافی موت کی وجہ بنتی ہے اور زیادہ سے زیادہ بُرائی کے دروازے کھولتی ہے۔

یادرکھنے کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ اُن لوگوں کو معاف کریں جو آپ پر لعنت کرتے ہیں۔ معافی ہی سب کچھ

ہے اور ہم معافی کے ذمہ دار ہیں بھلے لوگ اِسکے مستحق ہوں یا نہ۔ جب ہم معاف کرتے ہیں تو ہم خدا کے فضل، ترس اور محبت میں ہوتے ہیں۔ بے شک بہت سے لوگ اِسکے مستحق نہیں۔ کیا ہم معافی کے قابل تھے؟ نہیں! مگر خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجا کہ وہ صلیب پر جان دے تا کہ آپکو اور مجھے معافی مل سکے۔ اپنی زندگیوں میں سے لعنتوں کو رفع کرنا بہت ضروری ہے خدا یہ سب اِسی لئے ترتیب دیا ہے کہ ہم معاف کریں مگر یہ کوئی آسان کام بھی نہیں ہے جس قدر ہم لوگوں کو معاف کرتے ہیں اُتنا ہی ہم اُس بات کو سراہتے ہیں جو کچھ یسوع نے ہمارے واسطے کیا۔

اگر آپکی زندگی میں کچھ ایسے حصے ہیں جو آپکے قابو میں نہیں تو میں شرطیہ کہونگا کے آپ لعنت کے زیرِ اثر ہیں اور میں یہ بات بھی وثوق سے کہتا ہوں کہ جس روز آپکی زندگی لعنتوں سے پاک ہو جائے گی آپکی زندگی یکسر بدل جائے گی۔ میں اِس حقیقت سے واقف ہوں کیونکہ میری اپنی زندگی لعنتوں سے بھری ہوئی تھی اور مجھے کبھی اُن کے بارے علم نہیں تھا۔ میں نہیں سمجھ پاتا تھا کہ کیوں میری زندگی میں کچھ بھی اچھا نہیں ہو رہا۔ جب وہ لعنتیں ختم ہو گئیں تو میں نے اپنی زندگی میں ایک بڑی تبدیلی محسوس کی۔

میرا مقصد کسی بھی شخص کی لعنتوں کی طرف توجہ مبذول کر کے اُنہیں خوف زدہ کرنا نہیں ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ جب ہم ابلیس کے پھندے سے واقف ہو جاتے ہیں تو ابلیس اپنی قوت کھو بیٹھتا ہے اور ہم سب یہی چاہتے ہیں کہ اُسکی قوت ختم ہو جائے۔ کیا خیال ہے؟ یہی اِس کتاب کا مرکز ہے اور تمام گروہوں کو میں یہ بات سیکھاتا ہوں۔ اِسی وجہ سے ابلیس کا قبضہ آپکی اور میری زندگی سے ٹوٹتا ہے۔ ہم اِن سادہ کُنجیوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کی زندگیوں کو چُھو سکتے ہیں اور پھر ہم دیکھینگے کہ کیسے ابلیس کی حکمرانی زندگیوں میں سے ختم ہوتی ہے۔ اگر ہم خدا کی تابعداری کرتے ہیں تو بہت زیادہ دُور اندیش ہو سکتے ہیں۔ اُسکی برکات جو بہہ رہی ہیں وہ اُنہیں کسی بھی وقت نازل کرنے کے لئے تیار ہے۔

ہزاروں سال پہلے موسیٰ نام ایک مرد جو خدا کا دوست اور خادم تھا۔ خدا نے اُسے چنا کہ یعقوب کی نسل کو ملکِ مصر سے رہائی دلائے۔ وہ قوم اپنے عظیم آباؤ اجداد کے بعد اسرائیلی کہلائے۔ کیا آپکو پتا تھا کہ کیوں خدا نے یعقوب کا نام بدل کر اسرائیل رکھ دیا؟ کیونکہ خدا نے اُسے دھوکے باز سے اپنا شہزادہ بنا لیا۔ یعقوب پر بہت ساری لعنتیں تھیں مگر پھر وہ وقت آیا جب اُس نے خدا کے حضور توبہ کی اور معافی مانگی۔ یہاںتک کہ اُس نے اپنے بھائی سے بھی معافی مانگی۔ اندازہ لگائیں کیوں؟ اسلئے کہ لعنتیں اُس پر سے ختم ہو چکی تھیں اور خدا نے اُسے بہت سی برکات سے نواز دیا تھا۔

بالآخر موسیٰ ان لوگوں کو(جو تین سے چار لاکھ تھے)وعدہ کی سرزمین تک لے گیا۔ یہ وعدہ خدا نے آپ اُن کے ساتھ کیا تھا۔ جہاں اُس(موسیٰ) نے اُن سے کہا کہ اُس دن وہ دریائے یردن کو عبور کرینگے۔اُس نے اُنہیں بتایا کہ اُنہیں اُس سرزمین کو حاصل کرنا ہوگا۔وہ دعویٰ کرتے ہونگے کہ کس خدا نے اُنکے ساتھ وعدہ کیا۔ہمارا ایک بڑا عام فہم ساچور ہے جو ہماری سرزمین کو چُراتا ہے(یوحنا10:10)اور ہمیں بھی خدا کے وعدوں کے لئے ایمان کی اچھی لڑائی لڑنی ہے۔

''دیکھ میں آج کے دن تمھارے آگے لعنت اور برکت دونوں رکھے دیتا ہوں''۔(استثنا11:26)

خدا اُنہیں اپنے تمام احکام یاد دلاتا کہ اگر وہ خدا کی تابعداری کریں تو اُسکی تمام برکات سے لطف اُٹھائیں گے۔

برکتیں آپ پر نازل ہونگی

''اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی مان کر اُسکے اِن سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دنیا کی سب قوموں سے تجھ کو سرفراز کرے گا''۔(استثنا28:1)

خدا ہمیں ذمہ داری دیتا ہے۔وہ فرماتا ہے''اگر تم خداوند اپنے خدا کی آواز کو مستعدی سے سنو گے''ہم فقط ایسا اپنے لئے کرسکتے ہیں۔پھر خدا فرماتا ہے کہ وہ آپکے لئے کیا کریگا۔وہ آپکو قوموں میں سرفراز کریگا۔مگر یہ فقط اُسی صورت میں ہوگا ''اگر''ہم اپنے حصے کا کام کریں گے تو۔

ایک وقت تھا کہ ہم امریکہ میں بڑے بابرکت لوگ تھے(ہر لحاظ سے)مگر اب ایسا نہیں!امریکہ کو ہوش میں آنے کی ضرورت ہے!آپ کیوں سوچتے ہیں کہ ہمارا مُلک ہچکچا رہا ہے؟اسلئے کہ ہم نے خدا کی آواز کو نہ سُنا۔میں مسیحیوں سے ہمکلام ہوں۔کوئی بھی فوج کسی قوم کو آزاد نہیں کرسکتی بلکہ یہ سب خدا کے لوگوں کا تابعداری کرنے کا نتیجہ ہے۔فوج بڑی اہمیت کی حامل ہے مگر یہ خدا کے لوگ ہیں جو رہائی کا وسیلہ بنتے ہیں۔ہم نے خدا کے ارشادات پر کان نہیں لگایا اور اِسی وجہ سے آج ایک بڑی مصیبت کا شکار ہیں۔(یہ پیغام پاکستانی مسیحیوں کے لئے بھی ہے کہ پاکستان کی سلامتی،بقاء اور خوشحالی کا دارومدار خداوند کی کلیسیاء پر ہے اور یہ اُنکی ذمہ داری ہے کہ وہ کلامِ خدا پر دھیان لگائیں تاکہ مُلک سرفرازی پائے)۔

''اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات سُنے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تجھ کو ملیں گی''۔(استثنا28:2)

کیا آپ جانتے ہیں؟میرے نزدیک یہ حیران کُن بات ہے کہ مسیحی اِدھر اُدھر برکتوں کی تلاش میں دوڑ رہے ہیں۔

جب آپکی زندگی میں کچھ بھی اچھا نہ ہورہا ہوتو کبھی آپ شراب نوشی کرکے چلاتے ہیں کہ سب ٹھیک ہوجائے؟ اصل کُنجی یہ ہے کہ اگر آپ خدا کی آواز کی تابعداری کرتے ہیں تو برکات آپ پرنازل ہونگی۔ پھر آپکو اُنکی تلاش نہیں کرنی پڑیگی۔ یہ تمام برکتیں آپ پرنازل ہونگی اور وہ آپکو گھیرلیں گی۔ جب میں ہائی سکول میں پڑھتا تھا مجھے فٹبال کھیلنا اچھا لگتا تھا۔ میرے بازو قوی اور پاؤں تیز رو تھے مگر مجھ سے لمبے لڑکے مجھے پیچھے چھوڑنے کی کوشش کرتے۔ جب آپ آگے بڑھتے ہیں تو پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ آپ آگے بڑھ کر برکات کو پاتو سکتے ہیں مگر اُن سے پیچھے نہیں رہ سکتے۔

خُدا کی بنی اسرائیل کو یہ کہنے کی وجہ کہ ''یہ تمام برکتیں تم پرنازل ہونگی'' یہ تھی کہ وہ اُسکے لوگ تھے۔ آج بطور مسیحی ہم اُسکے لوگ ہیں اور یہ تمام برکتیں ہم بھی نازل ہوسکتی ہیں۔ خدا نے اس قوم کو منفرد ہونے کے لئے بلایا کیونکہ یہ قوم انفرادیت رکھتی ہے۔ میرا ایمان ہے کہ آج فقط دو ہی قومیں ایسی ہیں جن کے ساتھ خدا براہ راست کام کرتا ہے۔ ایک قوم جو مسیح کا بدن کہلاتے ہے اور دوسری قوم کو ازدواج کہا جاتا ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ مسیحی ازدواج مسیح کے بدن کی ایک مثال ہے اور ہماری دنیا کا تعلق ایک دوسرے کے ساتھ گہرا ہے۔

مسیحی ازدواج کا مقصد مسیح کے بدن کی آئندہ نسل کو فروغ دینا ہے۔ مسیحی ازدواج کا ایک اثر یہ بھی ہے کہ نسلی خلاء کے تسلسل کو روکنا۔ خدا کی کبھی یہ مرضی نہیں ہوئی کہ ہماری نسلوں کے درمیان جُدائی پڑے۔ نسلی خلاء گناہ کے پھل ہیں جو ہمارے گھروں اور کلیسیاؤں میں موجود ہیں۔

مسیحی ازدواج اور مسیح کا بدن دو گروہ ہیں جنکے ساتھ آج خدا کام کرتا ہے۔ اب وہ بنی اسرائیل کے ساتھ راہِ راست نہیں کرتا جیسا کہ پرانے عہد نامہ میں کرتا تھا۔ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ مسیح کے بدن اور مسیحی ازدواج کے وسیلہ کام کرتا ہے بے شک وہ اکیلے شخص کے وسیلہ بھی کام کرتا ہے کیونکہ وہ بھی مسیح کے بدن کا حصہ ہے۔

کیا آپ نے کبھی رُک کر یہ سوچا ہے کہ کیوں ازدواج پر ابلیسی قوتوں کا حملہ اتنا مضبوط ہوتا ہے؟ بالکل اُسی طرح جیسے مسیح کے بدن میں لوگوں کو خداوند کے طالب ہونے سے روکنے کے لئے حملے ہوتے ہیں۔ وہ ازدواج کے خلاف اسلئے حملہ کرنے کو بیدار رہتے ہیں تاکہ آئندہ نسل میں کلام خدا کی منتقلی کو روکا جائے۔ میں نے کچھ ہی عرصہ پہلے سُنا کہ مسیحی ازدواج میں شرح طلاق 50% فی صد ہوچکی ہے۔ مگر جب دونوں مسیح کا بدن (کلیسیاء) اور ازدواج (میاں، بیوی) خدا کو پہلا درجہ دینگے تو مسیح دونوں کا سر ہوسکتا ہے اور برکات اُنکا پھل ہونگی۔

’’شہر میں بھی تو مُبارک ہوگا اور کھیت میں بھی تُو مُبارک ہوگا‘‘۔(استثنا3:28)

بات یہ نہیں کہ ہم کہاں رہتے ہیں بات یہ کہ ہمیں برکت کہاں ملتی ہے؟ غرض ہم کہیں بھی رہتے ہوں (بنگلے میں، بیرونِ ملک)اگر برکت نہیں پائی تو کچھ حاصل نہیں مگر برکت کا اصل راز خدا کی تابعداری میں ہے۔

’’تیرے بدن کے پھل بابرکت ہونگے‘‘۔ (استثنا 4:28)

ہمیں اپنے بچوں کے لئے خدا کی برکت کو لینے کے لئے کیا کرنا ہے تاکہ وہ خداوند ہمارے خدا کی آواز مستعدی سے سُنیں اور اُسکے احکام کی تابعداری کریں خدا شہری اور قومی حکومت سے بڑا ہے۔ ہمارا ایک بادشاہ ہے جسکا نام یسوع ہے اور اُسکی قومیت خدا کی بادشاہی ہے۔ وہ ابدی قومیت رکھتا ہے۔ اِس قومیت میں ناکامی نہیں بلکہ مضبوطی اور کامیابی ہے۔ آپکے بدن کے پھل بابرکت ہوسکتے ہیں۔

۔۔۔۔۔۔اور تیری زمین کی پیداوار

تمام سیلابوں پر غور فرمائیں۔ ہم یا تو سیلابوں یا خشک سالی کا شکار ہوتے ہیں۔ موسمِ بہار 1998ء میں مِنی سوٹا کی سُرخ دریائی وادی میں سیلاب آیا جس میں میرا برادر نسبتی بہہ گیا اور اُس نے دریافت کیا کہ سیلاب ۴۰ میل تک پھیلا ہُوا تھا۔ وہ سیلاب بہت خطرناک تھا میرے شہر سے لے کر دوسرے شہر تک کا فاصلہ ۴۰ میل کا ہے۔ وہ ایک بڑی جھیل تھی۔ یہ علاقہ امریکہ میں بریڈ باسکٹ کے نام سے جانا جاتا ہے اِس مُلک میں بڑے آلو اور چینی کی کاشت ہوتی ہے جو کہ بابرکت کھیت نہ تھے۔ میسی پی کی وادی کی کیا حالت تھی؟ وہاں ہر دوسرے پانچ سالوں کے بعد سیلاب آتے ہیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تیرے چوپایوں کے بچے یعنی گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ

مویشیوں بیماری کے متعلق کیا کہیں؟ ایسی بیماریاں بغیر وجہ کے حملہ آور نہیں ہوتیں اور وہ بہ یک وقت واقع نہیں ہوتیں۔ خدا کے حضور سے برکات تابعداری کے وسیلہ صادر ہوتی ہیں۔

’’تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں مبارک ہوں‘‘۔(استثنا5:28)

بھری ہوئی کٹھوتی! کیا آپ جانتے ہیں کہ ایک وقت تھا جب امریکہ کے پاس خوراک کی اِتنی بہتات تھی کہ وہ دو سال تک بھی پوری دنیا کو مُفت خوراک بانٹتے اور ختم نہ ہوتی؟ یہ ۱۹۵۰ کی بات ہے۔ پھر حکومت نے ایک منصوبہ سازی کی جس کو‘

سوئل بینک Soil bank'' کے نام سے جانا جاتا ہے جس میں وہ آپکو معاوضہ تو دیتے ہیں مگر کھیت کے لئے نہیں۔ آج لوگ حیران ہیں کہ ۲۰۵۰ میں کیا ہوگا؟

''تو اندر آتے وقت مبارک ہوگا اور باہر جاتے وقت بھی مبارک ہوگا''۔(استثنا 6:28)

کوئی نہیں جانتا کہ کب وہ کہاں آئے یا جائے گا۔ اِس بات سے قطع نظر کہ آپ آیا جا رہے ہیں اگر آپ خداوند کی تابعداری کرتے ہیں تو برکت پائینگے۔ یہ کمال کی بات ہے حتیٰ کہ آپ اُس راہ کے متعلق نہیں جانتے جس پر آتے جاتے ہیں تو بھی مبارک ہونگے۔

''خداوند تیرے دشمنوں کو جو تجھ پر حملہ کریں تیرے روبرو شکست دلائیگا۔ وہ تیرے مقابلہ کو تو ایک ہی راستہ سے آئینگے پر سات سات راستوں سے ہو کر تیرے آگے سے بھاگینگے''۔(استثنا 7:28)

میں ایک سُور مارہ چکا ہوں اسلئے مجھے یہ بات اچھی لگتی ہے۔ اگر ایک دشمن سات راستوں سے بھاگتا ہے تو دو آدمیوں کے ساڑھے تین کی دہائی سے سات ٹکڑے کرنے ہونگے۔ اگر آپ خداوند اپنے خدا کی آواز کو سنتے ہیں تو پھر آپکا دُشمن آپکے خلاف کونسا موقع پاسکتا ہے؟ اُنہیں بالکل موقع نہیں ملتا۔ ہم امریکہ کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ مستحق ہو کر بھی اسکے پاس کرنے کو کچھ نہیں۔ خدا فرماتا ہے اگر ہم توبہ کرینگے تو وہ قوم کی حفاظت کریگا۔

جب ۱۹۹۴ء میں، میں یوکرین میں تھا تو جو لوگ ہماری ترجمانی کر رہے تھے اُنکا تعلق کیمونسٹ حکومت سے تھا جنکے حکمرانوں نے اُنکے نظام کو بدل دیا۔ حکومت کو ترجمانوں کی ضرورت نہ رہی۔ اِسی وجہ سے یہ لوگ بے روزگار ہو گئے۔ یہ تمام لوگ پی۔ایچ۔ڈی سے کم نہ تھے اور اچھی انگریزی جانتے تھے کیونکہ اُنکا مقصد یہ تھا کہ امریکہ کا حصہ بنیں۔

وہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے ''روس کی قوت ختم نہیں ہو رہی بلکہ وہ ہر مہینے نئی آبدوز بنا رہے ہیں''۔(اب اُنکی نیوکلیئر آبدوزیں بے آواز ہیں جن کی آمد کا ہم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ اور ایسی اور نئی بنانے میں مصروف ہیں) اُنہوں نے مجھے درخواست کی جب میں واپس جاؤں تو صدرِ مملکت سے بات کروں۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟ کہ ہماری قوم کے رہنما پہلے ہی اِسکے متعلق جانتے ہیں۔ وہ ہماری قوم کو تباہ کرنے میں مدد کر رہے ہیں۔ مگر اُنکی سیاست یہ نہیں تھی کہ وہ ہماری سرزمین کو بچا رہے تھے۔ اگر میں آپکے سور ماؤں کو مار ڈالوں' آپ سورمے بدل لیں لیکن میں پھر بھی اُنہیں مارتا ہوں تو۔۔ کتابِ مقدس فرماتی ہے کہ میں اُس (ابلیس) کے سر کو کچل سکتا ہوں۔ ہم اپنے دُشمنوں

کو بھگا سکتے ہیں۔ بڑی دیانتداری کے ساتھ ہم اپنی قوم کو بدل سکتے ہیں تا کہ ہماری قوم برکت پائے۔ اِسکی ایک تصویر لیں تصویر لیں: ہم کچھ بدل سکتے ہیں۔ تنظیمیں اِسکا جواب نہیں ہے۔ وہ تو کسی اور کلیسیاء کی مانند ہیں۔ یہ کلیسیا نہیں ہَے۔ یہ تو کلیسیاء کے لوگ ہیں۔ خدا کے مقدسین اکھٹے ہوں تو ہم اِسکو بدل سکتے ہیں۔

جب ہم دعا کرتے ہیں تو اکثر خدا اپنے فرشتوں کو کام کرنے کے لئے حکم دیتا ہَے۔ کیا آپ نے کبھی فرشتہ دیکھا ہے؟ ہم نے اس بات کو پایا ہے کہ ہر برگزید کے چوگرد 30000 فرشتے ہوتے ہیں۔ یہ بات میں اپنے لئے یا آپ میں سے کچھ کے لئے استعمال کرتا ہوں جسکی آپ پرواہ نہیں کرتے۔ اُنہیں فارغ رہنے سے نفرت ہے۔ امریکہ میں ہمارا ایمان بدروحوں سے زیادہ فرشتوں پر ہے۔ مگر یہ فرشتے ہی ہیں جو حقیقت میں متاثر کرتے ہیں اور بدروحیں تو مزاق ہی لگتی ہیں

میں ایک مثال دینا چاہتا ہوں کہ جب میں رومانیہ میں تھا تو کیا ہُوا۔ ہم نے فسح کی عبادت میں پاؤں دھونے کی رسم کی۔ یہ کوئی مذہبی بات نہیں ہَے۔ میں آپکو بتاؤنگا اگر آپکو کسی سے شکایت ہے اور اُسکے ساتھ اُٹھ بیٹھ نہیں سکتے تو اُسکے پاؤں دھونے کی کوشش کریں۔ آپکے خیال میں یسوع نے یوحنا 13:12-3 میں پطرس کے پاؤں دھونے کا تجربہ کیوں کیا؟ کیونکہ اُسکا مقصد پطرس میں سے بڑے پن کو ختم کرنا تھا اور اُس بات نے پطرس کو عاجز بنا دیا۔ یہ بڑی عاجزی کا وقت تھا۔ پاک عشاء حاصل کرنے کے متعلق جو کچھ ہم نے رومانیہ میں سیکھا یا وہ یہ تھا کہ ''خداوند کے بدن کو پرکھنا'' فقط اِس بات کی تصویر کشی ہی نہیں کہ یسوع نے ہماری شفاء کے لئے مار کھائی۔ کیا اِسکا مطلب یہ ہے کہ اگر مجھے آپ سے شکایت ہے تو پاک عشاء لیتے وقت بھی میں آپکے لئے اپنے دل میں بدی رکھوں۔ ایسی حالت میں میں خود پر لعنت کرتا ہوں۔ جب ہم نے پیغام کا اختتام کیا تو پاسبان نے لوگوں سے کہا (جن کی تعداد 250 تھی) گھٹنوں کے بل جُھک جائیں اور توبہ کریں تا کہ ہم پاک عشاء میں شامل ہو سکیں۔ 250 لوگ گھٹنوں کے بل چلا چلا کر توبہ کر رہے تھے۔ وہ شہد کی مکھیوں کے چھتے کی طرح دکھائی دے رہے تھے۔ یہ میٹنگ بہت شاندار اور پھلدار ثابت ہوئی۔ روح القدس وہاں موجود تھا کیونکہ وہ سب توبہ کر رہے تھے اور ایک دم سے بغیر کسی اشارے کے ہر ایک خاموش ہو گیا۔

جیسا کہ یہ تمام لوگ گھٹنوں کے بل توبہ کر رہے تھے تو اچانک میں نے دیکھا کہ وہ جگہ فرشتوں سے پُر ہو گئی۔ جونہی لوگوں نے توبہ کی فرشتے وہاں اُتر آئے۔ اور بدروحوں کو وہاں سے دھکیلنے لگے۔ اُن بدروحوں نے جو انتہائی بھیانک تھیں فرشتوں کے خلاف مزاحمت کی ناکام کوششیں کیں مگر فرشتے اُن پر غالب آئے اور اُنکے گلوں میں پھندے ڈال کر گھسیٹتے ہوئے اُنہیں

چرچ سے باہر لے گئے۔ابلیس کے تمام جُوئے ٹوٹ گئے کیونکہ اُن لوگوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کرلی تھی۔

اِس تحفظ کی وجہ میں نہیں تھا۔ میں تو اِن لوگوں کو نہیں بتانے والا تھا کہ میں نے کیا دیکھا۔ پاسٹر میری طرف مڑا اور ترجمان کے ذریعے کہنے لگا' ''آپ نے اِس کلیسیاء کے لئے رویا پائی ہے اور آپکے لئے بہتر ہے کہ کلیسیاء کو بتائیں''۔پس جو کچھ میں نے دیکھا اُنہیں بتادیا۔اِن لوگوں کے ایمان کو مضبوطی اور حوصلہ ملا۔عموماً کلیسیائی عبادت کے بعد قطاروں میں لوگ دعا کروانے کے لئے کھڑے ہوتے جاتے جس میں دو سے تین گھنٹے لگ جاتے تھے۔اِس دن فقط سات لوگ دعا کروانے کے لئے آئے جن میں سے پانچ وہ تھے جو اپنے عزیزوں کی نمائندگی کرنا چاہتے تھے۔بقیہ نے پاک عشاء کی عبادت کے دوران نجات پائی۔

وہ توبہ کی قوت تھی۔فرشتے وہاں ہماری خدمت کے لئے موجود تھے۔اُنہیں کام کرتے ہوئے دیکھنا بھی ایک بڑا تجربہ ہے۔جس بات کے لئے ہم دعا کرتے اُس میں وہ ہمارے شاملِ حال ہوکر خدمت کا کام سرانجام دیتے۔ہم کسی ناممکن کام کے لئے بھی دعا کرسکتے تھے کیونکہ خدا کے نزدیک سب کچھ ممکن ہے۔فرشتے وہ خدمتگذار روحیں ہیں جو اُنکی خدمت کرتے ہیں جو نجات کے لئے بُلائے گئے ہیں۔وہ ہمارے خادم ہیں کہ خدا کے مقاصد کو ہماری زندگیوں میں لائیں۔یہ اُنکی خدمت ہے۔یہی ہیں جو آپکے دشمنوں کو سات سات راستوں سے پراگندہ کرتے ہیں۔یہی تو وہ ہیں جو آب دوزوں کی طرح اُوپر نیچے آتے جاتے اور ہمارے دشمنوں کو روکتے ہیں۔ہم جنگ کی بات کررہے ہیں اور جنگ دوستانے میں نہیں ہوتی۔میں کوئی دہشت گرد نہیں ہوں۔اگر میری زندگی میں یسوع نہ ہوتا تو میں ایک دہشت گرد ہوتا اور عمارتوں کو نقصان نہ پہنچاتا بلکہ لوگوں کی جان لیتا۔خدا کی تعریف ہو کہ میں ایسے کام نہیں کرتا مگر میں جنگ کی حقیقت کو سمجھتا ہوں۔جب آپکا کوئی دشمن ہو تو آپکو اُسکے خلاف پوری فوج کے ساتھ اُٹھنا ہے۔دشمن چاہے جتنی بھی قوت کیوں نہ رکھتا ہو خدا سات مرتبہ سے زیادہ ہماری حفاظت کرنا جانتا ہے۔

بدقسمتی سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اُن برکتوں کو پانے سے قاصر ہوتے ہیں جو خدا اُنکے لئے رکھتا ہے۔ایک دفعہ میں ایک پینتکاسٹل کلیسیاء میں ایک پاسٹر کی شفاء کے لئے دعا کررہا تھا اور اُس نے شفاء پانی شروع کردی۔اُسکے بدن کے اعضاء نئے ہونے شروع ہوگئے کیونکہ آنتوں میں بھی خرابی تھی۔اُس نے اپنی شفاء کو محسوس کیا اور اپنے سینئر پاسٹر کو اسکے متعلق بتایا کہ وہ اپنی شفاء کو محسوس کرسکتا تھا۔اُس نے گرمی محسوس کی اور جونہی میں نے کمزوری کی روح کو اُسکے بدن سے نکالا اُنہوں نے

مجھے چرچ سے باہر نکال دیا۔ اِس مخصوص کلیسیاء میں، کسی مسیحی کے بدروح گرفتہ ہونے کا یقین نہیں کیا جاتا تھا۔ اچانک، یہ تعلیمات نجات سے زیادہ اہم ہوں گییں اور نتیجتاً وہ آدمی اپنی شفاء کھو بیٹھا۔

''خداوند تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت کا حکم دیگا اور خداوند تیرا خدا اُس مُلک میں جسے وہ تجھ کو دیتا ہے تجھ کو برکت بخشیگا''۔ (استثنا 8:28)

جب خدا کسی کام کا حکم دیتا ہے۔ تو آپ اُسکو روک نہیں سکتے۔ اب امریکہ کی خوراک کا بچا ہُوا حصہ چند ہفتوں کا ہے۔ اگر آپکے پاس اضافی چاول اور لوبیا ذخیرہ خانہ میں نہیں ہے تو خوف آپکو فوراً ہر چیز اکٹھی کرنے کا سبب بنے گا۔ ذخیرہ خانے فوراً خالی ہو جائیں گے۔ میں آپکو خوف زدہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں کر رہا۔ امریکہ ہوش میں آؤ، یہ تیار شدہ گناہ نہیں ہے۔ یوسف نے مصری کی ساری دولت لی اور اُسے اسرائیل کی نسل کے لئے تیار کیا۔

''اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو مانے اور اُسکی راہوں پر چلے تو خداوند اپنی اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تجھ سے کھائی تجھ کو اپنی پاک قوم بنا کر قائم رکھیگا'' (استثنا 9:28)

اگر ہم خدا کے احکام کی تابعداری کریں تو وہ ہمیں قائم رکھیگا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کی ہمیں قائم رکھنے سے کیا مُراد ہے؟ ایک بڑی فوج آپکے تعاقب میں ہے مگر وہ کامیاب نہ ہوگی۔ وہ (خداوند) اُنہیں پالتو کبوتروں کی طرح اُنکے گھروں کی طرف موڑ دیگا جہاں سے وہ آئے تھے۔ اگر ہم وہ کریں جو خدا چاہتا ہے تو ہم مصیبت زدہ ہوتے۔ اگر تابعداری نہیں کرتے تو یقیناً ایک بڑی مصیبت کا شکار ہونگے۔

''اور دنیا کی سب قوموں میں یہ دیکھ کر تو خداوند کے نام سے کہلاتا ہے تجھ سے ڈر جائینگی''۔ (استثنا 10:28)

امریکہ کو خدا نے اتنی برکات دے رکھی تھیں کہ دوسری قومیں اُس سے ڈرتی تھیں۔ ہمیں خداوند کے نام میں اختیار حاصل ہے اور اُسے استعمال کرنیکی ضرورت ہے۔ اب دوسرے ممالک ہمارا مذاق اُڑاتے ہیں میں بہت سے جہازوں پر سفر کرتا ہوں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ جہاز پر چڑھتے وقت میں کیا کہتا ہوں؟ میں جہاز پر چڑھنے سے پہلے کہتا ہوں ''اے جہاز خدا تمھیں یسوع مسیح کے نام میں برکت دے اُس میں قدرت ہے۔ ایک نگران خادمہ نے پائلٹ کو وہ بتایا جو میں نے جہاز پر جانے سے پہلے کیا۔ تب وہ پیچھے میری نشت کی طرف لپکا اور ہاتھ ملاتے ہوئے بولا'' جناب! خدا آپکو برکت دے۔ بہت شکریہ۔ میں آج تک کوئی ایسا شخص نہیں پایا جو جہاز کو برکت دیتا ہو''۔

اگر آپ کہیں ''خدا تمھیں برکت دے'' تو آپ کو اسکے معنی سے بھی واقف ہو بدلے میں اسکی توقع بھی کریں گے۔ جب آپ خداوند اپنے خدا کی تابعداری کرتے ہیں تو اُسکے اختیار کو پالیتے ہیں۔ جب میں آپ کے لئے دعا کروں اور کہوں ''خدا آپکو برکت دے'' تو اندازہ لگائیں کیا ہوگا؟ خدا اپنے فرشتوں کو تعینات کریگا اور ہر کام میں خدا کی برکت آپ پر ہوگی۔ یہ آپکی بھلائی کی بدولت نہیں بلکہ یہ مسیح کی اُس قوت کے موافق ہے جو ہم میں ہے اور وہ جلال کی اُمید ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جب آپ مجھے بتائیں کہ خدا مجھے برکت دے سکتا ہے۔ میں اِس قوم کو اُسی مقام پر دیکھنا چاہونگا جہاں روئے زمین کے سب لوگ دیکھیں گے کہ ہم خداوند کے نام سے کہلاتے ہیں۔

''اور جس ملک کو تجھ کو دینے کی قسم خداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اُس میں خداوند تیری اولاد کو اور تیرے چوپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تجھ کو برومند کریگا''۔ (استثنا 11:28)

بنی اسرائیل کا معاشرہ زرعی تھا۔ مگر اِس کا تعلق آج ہمارے دور سے بھی ہوسکتا ہے تاکہ ہمارا کام اور کاروبار برکت پائیں اور ہماری اولاد نسلی لعنت سے آزاد ہوکر بابرکت نسل بنے اور خدا کی خدمت کرے۔

''خداوند آسمان کو جو اچھا خزانہ ہے تیرے لئے کھول دیگا کہ تیرے مُلک میں وقت پر مینہ برسائے اور وہ تیرے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے برکت دیگا اور تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر خود قرض نہ لے گا''۔ (استثنا 12:28)

دیکھیں، اگر آپ خداوند اپنے خدا کی آواز کو سنیں تو وہ آپکو برکت دیگا۔ وہ خود یہ ذمہ داری لیتا ہے۔ امریکہ اِتنا مقروض ہو چکا ہے کہ امریکن ڈالر کی قدر پوری دنیا میں ماند پڑ چکی ہے۔

جب ہم انڈیا سے واپس آرہے تھے اور ہمیں ایمسٹرڈیم ائرپورٹ پر امریکن فلائیٹ کے لئے انتظار کرنا پڑا تو انڈیا سے بارہ گھنٹے کے سفر کے بعد ہم کسی ریسٹورنٹ کی تلاش میں تھے تاکہ ناشتہ کیا جاسکے۔ ہم نے ناشتہ خریدا اور صرف انڈے، سوسیجز اور ٹوسٹ خریدنے پر ہمیں ۳۰ سے ۴۰ ڈالر دینے پڑے۔ اب وقت ہے کہ ہمیں خدا کے کلام کے لئے خرچ کرنے پر غوروخوض کرنا چاہئیے اِس سے پہلے کہ ڈالر بالکل اپنی قدر کھودے۔

جب ہماری قوم خدا کے معیار پر کھڑی تھی تو ہم نے قرض لیا نہیں بلکہ دیا۔ اب ہماری قوم اِس قدر مقروض ہے کہ ہمارے کھیت بھی غیروں نے خرید لیئے ہیں۔ ہماری پیداوار، تیل اور بہت سی ایسی چیزیں جو امریکہ سے تعلق رکھتی تھیں آج غیروں کے ہاتھوں یہاں بِک رہی ہیں۔

''اور خداوند تجھ کو دُم نہیں بلکہ سر ٹھہرائیگا اور تو پست نہیں بلکہ سرفراز ہی رہیگا بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں تجھ کو آج کے دن دیتا ہوں سُنے اور احتیاط سے اُن پر عمل کرے''۔ (استثنا 13:28)

مجھے یہ آیت بہت پسند ہَے۔ میرے گھر پر ایک ٹی۔ شرٹ ہے جس کے اُوپر کچھ اِسطرح کی تحریر ہَے۔ ''الاسکہ میں وہ منظر دلچسپ ہوتا ہے جب آپ کتے کو ہانک رہے ہوتے ہو'' (الاسکہ میں ایک سواری ہے جسے گھوڑوں یا گدھوں کی بجائے کتے ہانکتے ہیں۔ سب سے آگے جُتے ہوئے کتے اپنی منزل کو نشانہ بنا کر اُسکی جانب بڑھتے ہیں جبکہ اُنکے پیچھے والے کتے اُن آگے والوں کی پیروی کر رہے ہوتے ہیں)۔ اب اندازہ لگائیں کہ دوسرے اور تیسرے کتے کی نظر کس چیز پر ہوتی ہے؟ خدا تابعدار لوگوں کو سر ٹھہراتا ہے نہ کہ دُم۔

''اور جن باتوں کا میں آج کے دن تجھ کو حکم دیتا ہوں اُن میں سے کسی سے دہنے یا بائیں ہاتھ مُڑ کر اور معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرے''۔ (استثنا 14:28)

یہی آج امریکہ میں ہو رہا ہَے۔ یہ بات کتنی واضح طور پر رقم ہَے؟ آپ شاید کہیں س'' آپ تو پُرانا عہد نامہ پڑھ رہے ہیں۔'' میں اِن تمام باتوں کو کلیسیاء کے نام خطوط (نئے عہد نامہ) میں بھی تلاش کر سکتا ہوں اور آپ بھی۔ ہمارا کام توبہ کرنا اور خدا کی تابعداری کرنا ہے تو اُسکی برکات ہم نازل ہونگی۔

موسیٰ کے بنی اسرائیل کو خدا کے احکامات کی تابعداری کے وسیلے ملنے والی برکات اور اَجر بتا دینے کے بعد اُس نے اُنہیں یہ بھی بتایا کہ اگر وہ خدا کی نافرمانی کرینگے تو کیا ہوگا۔ پھر اُس نے اُنکو ہدایت دی کہ دریائے یردن عبور کر کے وعدے کی سرزمین میں داخل ہوتے وقت ایک بڑی سنجیدہ تقریب ہوگی۔ خدا اِسکو ترتیب دیگا تا کہ لوگ کبھی نہ بھولیں۔ (یہی وہ تمام آیات ہیں جو اُس تقریب میں فرمائی گئیں)۔ ہم شادیوں میں دیکھتے ہیں۔ تصاویر بنائی جاتی ہیں، عہد و پیمان ہوتے ہیں اور گواہ موجود ہوتے ہیں یہ ساری باتیں ہمیں دلہے اور دلہن کے درمیان ہونے والے وعدوں کی یاد دلاتے ہیں۔ یہ بچوں کے لئے بھی اچھی بات ہوتی ہے۔ وہ جب ہماری شادی کی تصاویر دیکھتے ہیں تو اُس اہم وقت کے متعلق جان کر خوش ہوتے ہیں۔ اُس دن، خدا نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ آدھے لوگ گرزیم کے پہاڑ پر چڑھ کر خدا کی برکات کا بیان کریں۔ پھر وادی کی دوسری جانب، عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہو کر اُن کے لئے لعنت کریں جو اُسکے احکام کی تابعداری نہیں کرتے۔ کیا آپ خیال کر سکتے ہیں کہ یہ کیسا منظر تھا؟ ایک، ڈیڑھ یا دو لاکھ لوگ برکت چاہ رہے تھے اور باقی ایک، ڈیڑھ یا دو لاکھ لعنت کر رہے تھے۔

میرے عزیزو! اگر میں وہاں ہوتا تو کبھی اُس دن کو نہ بُھولتا۔ اِس سے پہلے کہ میں خدا کے احکامات کی نافرمانی کرتا مجھے دومرتبہ یہ سیکھایا گیا ہوگا۔ کیا نہیں سوچتے کہ اگر ایک طرف ہمارے بچے ہم دوسو لوگوں کی آواز سنتے ہیں اور دوسری طرف دوسرے دوسو کی تو کیا یہ بات ہمارے لئے انتہائی سنجیدہ نہیں ہےَ؟ خدا ہمیں برکت دینا چاہتا ہے مگر وہ مزاق نہیں بنتا۔ وہ اِس کے متعلق سنجیدہ ہے ہمیں بھی سنجیدہ ہونے کی ضرورت ہے تا کہ خدا ہم پر لعنت نہ کرے۔

باب نمبر 5 کیا خدا لعنت کرتا ہے؟

ایک رات میں ایک کلیسیاء کو سیکھا رہا تھا جو اِس بات پر ایمان نہیں رکھتے تھے کہ لوگ روح القدس کے مسح کی بدولت نیچے ِگر جاتے ہیں۔ اب میں تو جب لوگوں کے لئے دعا کرتا ہوں تو اُنہیں نہیں ِگراتا جبکہ کچھ خُدام ایسا کرتے ہیں۔ درحقیقت' میں اُنکو اُٹھاتے اُٹھاتے اپنی کمر زخمی کر بیٹھتا تا کہ وہ نیچے نہ گریں۔ جب سے میں نے ایسا کرنا چھوڑا ہے میں لوگوں پر دعا کرتے وقت بہت خبردار رہتا ہوں۔ میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ایسا ابلیس نہیں کرتا۔ قدرت تو یسوع کے نام میں ہَے۔

جیسے ہی میں نے پیغام ختم کیا تو لوگوں سے کہا کہ اگر کوئی دعا کروانا چاہتا ہے تو آگے آجائے۔ ایک لڑکی دوڑتی ہوئی ہماری طرف آئی اور ہم نے اُس کے لئے دعا کی۔ دھڑم ۔۔۔۔ سے وہ فرش پر ِگر گئی۔ اگر ہم اُس کو اُٹھانے یا تھامنے کی کوشش کرتے بھی تو ایسا نہ کر پاتے۔ لہٰذا میں نے اُسکے ساتھ ایک فرشتے کی ڈیوٹی لگائی اور کہا ''اب کس کو دعا کروانی ہے''؟ مگر کوئی بھی دعا کروانے آگے نہ بڑھا کیونکہ اُس مخصوص گروہ میں سے کوئی روح کے مسح میں نیچے ِگرتا تو وہ سوچتے کہ کسی ابلیسی قوت نے ایسا کیا ہے۔ تاہم میں نے کہا'' یہ اچھی بات ہے آپ تو میرے دن کو آسان بنا رہے ہو۔ شکریہ خدا حافظ''۔

میں اختتامیہ حصے کی طرف بڑھ رہا تھا تب ہی میں نے اُن سے کہا' ''اگر بات خدا کی طرف سے ہے کہ پھل اچھا ہوگا ''۔ میں اطمینان سے اختتام کی طرف بڑھ رہا تھا اور نہ کوئی دعا کے لئے آرہا تھا نہ ہی کوئی کچھ بول رہا تھا۔ ایک لڑکی جو ذہنی طور پر معزور تھی نے ہنسنا شروع کر دیا یہاں تک کہ اُسکی ہنسی اچھوت کی بیماری جیسی تھی یہ اُسکے اندر سے ایسے بہہ رہی تھی گویا کچھ کھو رہی ہو۔ بہت جلد ہر کوئی ہنسنے لگا حتیٰ کہ ایک پانچ ماہ کا بچہ بھی جو اپنی ماں کی گود میں تھا ہنسنے لگا۔ وہ لڑکی جو ذہنی طور پر معزور تھی فرش پہ لیٹی پینتالیس منٹوں تک ہنستی رہی جیسے اُسکا دل باہر آ گیا ہو۔

ساری کلیسیاء اُسکے ساتھ ملکر ہنسنے لگی۔ میں نے کہا' ''کیا یہاں کوئی ایسا ہے جس کے پاس خوشی نہ ہو اچھے پھل کی کمی ہو''؟ ہر کوئی اپنی ہچکچاہٹ اور خوف سے آزاد ہو گیا اور دعا کروانے کے لئے آگے آنے لگا۔ پینتالیس منٹ زمین پر پڑے رہنے کے بعد جب وہ لڑکی اُٹھی تو اُسکا ذہن پورے طور پر صحت مند ہو چکا تھا۔ لعنتیں اُسکی زندگی سے ختم ہو چکی تھیں۔

آپ نے دیکھا کہ خدا کے کام کرنے میں کوئی حد بندی نہیں ہو سکتی۔ ہم خدا کو محدود کرتے ہیں۔ میں دیکھ سکتا تھا کہ اُسکے اور خدا کے ردمیان کیا بات چیت ہو رہی تھی۔ میں اُس پر دھیان نہیں دے رہا تھا اور اُسے تنہا چھوڑ دیا۔ کیا خدا نے اُس پر

لعنت کی؟ کس قسم کی لعنت اُسکی زندگی میں تھی؟

خدا کی طرف سے لعنتوں کیلئے لعنتیں

اِس باب میں ہم اُن باتوں کو دیکھینگے جن کے ذریعے خدا کے حضور سے براہ راست لعنتیں ہم پر آتی ہیں۔ جی ہاں' خدا لعنت کرتا ہے۔ یہ کہنا گُستاخی نہیں ہے کہ خدا لعنت کرتا ہے۔ مسّلہ یہ ہے کہ ہم سب خدا سے بہتر جانتے ہیں۔ ذرا دیکھیں وہ نبی کے وسیلہ کیا فرماتا ہے۔

''رب الافواج فرماتا ہے اگر تم شِنوا ہوگے اور میرے نام کی تمجید کو مدِ نظر نہ رکھو گے تو میں تمکو اور تمھاری نعمتوں کو ملعون کرونگا بلکہ اسلئے کہ تم نے اُسے مدِ نظر نہ رکھا میں ملعون کر چکا ہوں''۔ (ملاکی 2:2)

لعنتوں کے ایک ذریعے کا تعلق غیر ارادتاً کہے ہوئے الفاظ سے ہے۔ خدا ہمارے ساتھ کھیل نہیں رہاہے۔ ہم کلیسیاء کے ساتھ کھیل نہیں سکتے۔ اگر ہم خداوند کے کلام کو سنتے اور تابعداری نہیں کرتے اور اُسکو جلال تو دیتے ہیں پھر ہر دفعہ جب ہم کسی کو کہتے ہیں ''خدا تمھیں برکت دے'' تو حقیقت میں ہم اُس پر لعنت کر رہے ہوتے ہیں۔ اِسکے متعلق ذرا سوچیں۔ اُس شخص کے متعلق کیا کہیں گے جس کو آپ جانتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی میں خدا کی تعظیم نہیں کرتا مگر آپکے لئے برکت چاہتا ہے؟ آپ کے لئے بہتر ہے کہ خبردار ہو جائیں کہ وہ شخص ملاکی 2:2 کے مطابق آپ پر لعنت کر رہا ہے۔ اِسکو تمام پادریوں کی باہمی لعنت کہتے ہیں۔

کیا آپ نے اِس بات کو سیکھا ہے کہ ایک لعنت زدہ پادری آپکو لعنت کر سکتا ہے؟ اگر آپ اُن کے طریقوں سے ناواقف ہیں تو بارہا وہ غصے کی حالت میں آپکو کہتے ہیں کہ آپ خدا کی بجائے شیطان کی باتوں پر دھیان دیتے ہو۔ اُس خادم کے متعلق کیا کہیں گے جو نفس پرست یا بدکار ہے اور جوڑوں کا نکاح پڑھاتا ہے؟ وہ اُن دونوں پر ''برکت'' کا اعلان کرتا ہے مگر خدا اُسکو حقیقی طور پر لعنت قرار دیتا ہے۔ کیا آپکو کبھی کسی مُبشر یا پاسٹر کے وسیلہ لعنت ملی ہے؟ اگر ایسا ہُوا ہے تو اُسے معاف کر کے خدا کے حضور میں اپنی لعنت کا قلع قمع کریں اور خدا سے درخواست کریں کہ وہ اُسکی بجائے آپکی زندگی کو برکت سے بھر دے۔

خادموں کی ایک اور حالت یہاں موجود ہے اُن خادموں کی جن کے وسیلہ جب کوئی کام ہوتا ہے تو خدا کو جلال دینے

کی بجائے خود پر ناز کرتے ہیں۔ وہ لوگ خدا کی طرف سے ملعون ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ میں بہت سے لوگوں کو اپنے لئے دعا کرنے نہیں دیتا۔ پہلے تو ہمیں سُنتے اور پھر اُسے دل میں رکھتے ہیں ۔فقط اِسی طرح ہم خدا کو جلال دے سکتے ہیں۔لعنتوں کا ایک دوسرا ذریعہ خدا کو جلال نہ دینا ہے بلکہ اُسکی جگہ غیر معبودوں کی تعظیم کرنا۔

''لعنت اُس آدمی پر جو کاریگری کی صنعت کی کھودی ہوئی یا ڈھالی ہوئی مورت بنا کر جو خداوند کے نزدیک مکرُوہ ہے اُسکو کسی پوشیدہ جگہ میں نصب کرے اور سب لوگ جواب دیں اور کہیں آمین''۔ (استثنا 15:27)

میں نیو میکسیکو میں لعنت زدہ مجسموں کے پاس رہتا رہا ہوں ۱۹۴۰ء میں اُس جگہ رومن کیتھولک کلیسیاء قائم ہوئی جہاں میرا گھر تھا۔جس گلی میں ہم رہتے تھے وہ پُرانے کیمینو رئیل کا حصہ تھی جو امریکہ کی سب سے پرانی گلی تھی۔انگریز تو میکسیکو میں بڑے پُرانے رہائشی تھے۔وہ لُوٹ مار کیلئے آئے اور بڑے دولتمند ہوگئے اور وہ وہاں پر بہت سے تراشے ہوئے بُت لائے۔ بے شک بھارتی لوگوں کے پاس تو پہلے ہی ڈھیروں مورتیاں تھیں پس اُنہوں نے اُن سب کو ملا کر مورتیوں کی کھچڑی پکائی۔

بُت ترجیحی طور پر چھوٹے چھوٹے مجسمے ہی نہیں ہوتے بلکہ آپکی نوکری بھی آپکا بُت ہوسکتی ہے۔کوئی بھی شخص کہہ سکتا ہے'' میں کچھ تبدیل کرنے والا ہوں۔میں اپنے طریقے سے زندگی گزار رہا ہوں''۔مملکت بھی ایک بُت ہوسکتی ہے اور بھی بہت سی چیزیں اِس میں شامل ہیں۔جھوٹے معبود یقیناً کسی بھی شخص کی زندگی میں لعنتوں کا سبب بنتے ہیں۔جب بائبل فرماتی ہے'' کچھ کرو'' تو لوگوں کو وہ کرنیکی ضرورت ہے اگر وہ ایسا نہیں بھی کرنا چاہتے تو۔خدا اُنکے دل کو تبدیل کرنا شروع کرسکتا ہے۔

میں امریکہ اور اِسکے جھنڈے سے محبت کرتا ہوں لیکن ہماری فرمابرداری کا تعلق خدا سے ہے نہ ایک علامت سے۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ امریکن جھنڈا ایک بُت بن چکا ہے۔یہ ایک ایسی شبیہ ہے جس کی امریکن لوگ پرستش کرتے ہیں۔یہ بدکاری کے مترادف ہے۔بچوں کا ہر روز سکول میں اِس جھنڈے اور ملک کو فرمانبرداری کی ضمانت کہنا بدکاری ہے۔میں معافی چاہتا ہوں مگر فرمانبرداری قادرِ مطلق خداوند خدا کی کرنے کی ضرورت ہے اور میں پرچم کے گیت گانے اور اسکی ضمانتیں دینے پر ایمان نہیں رکھتا۔کیوں؟ کیونکہ خدا فرماتا ہے۔ہمیں مورتیں نہیں بنانی ہیں۔کیا آپ جانتے ہیں کہ پبلک سکولون میں پرچم کی ضمانت نے کیسے جگہ بنائی؟ فقط مسیحیوں کو خوش کرنیکے لئے کہ''ایک قوم خدا کے تابع ہے''۔یہ وہ حقیقت ہے جس کو شامل نہیں کیا گیا۔رعایتاً اُنہوں نے اُسے اِس میں شامل کیا مگر پھر چند سالوں کے بعد وہ مانگی جانے والی دعا ممنوع ہوگئی۔

بہت سے لوگ اِس ہاتھ کے کام کو انسان کی کاریگری یعنی آرٹ کہنے لگے اور اِسی طرح سے ہم بُتوں کو محفوظ کرنے کو پرکھتے ہیں۔ کیا آرٹ یا دستکاری حقیقی طور پر تراشی ہوئی مورتوں کا نام ہے اور جو ہمارے گھروں اور کلیسیاؤں میں موجود ہیں۔ ہم اِن ملعون چیزوں کے متعلق آئندہ باب میں مزید گفتگو کرینگے۔

''لعنت اُس پر جو اپنے باپ یا ماں کو حقیر جانے اور سب لوگ کہیں آمین''۔ (استثنا 16:27)

کلامِ خدا فرماتا ہے کہ اپنے والدین کی عزت کرو۔ افسیوں ۶ باب میں مرقوم ہے ''اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر'' اور اگر تو ایسا نہ کرے تو تم ملعون ہو۔ مجھے اِس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ آپکے والدین کتنے بُرے ہیں یا نہیں۔ بائبل بیان کرتی ہے ''اُنکی عزت کر''۔ آپکے والدین کی عدالت کرنا آپکا کام نہیں ہے بلکہ آپکو اُنکی عزت کرنی ہے۔ اُنکی عزت نہ کرنا خدا کی طرف سے لعنتی ٹھہرنے کا سبب ہے۔

ہم ایسی نسل کے درمیان زندگی گزار رہے ہیں جو لعنتی ہے۔ ایک وجہ کہ ایسا کیوں ہے، اِس نسل کے والدین نے خدا اور خدا کے کلام سے دُوری اختیار کرلی ہے۔ نہ تو کھانا کھاتے وقت دعا کرتے اور نہ ہی شکرگزاری کرتے ہیں۔ نہ تو وہ اکٹھے بیٹھ کر کھاتے ہیں اور نہ ہی اکٹھے دعا کرتے ہیں یا دنگا فساد نہ کرنے کی تمیز دیتے ہیں۔ اُنہوں نے ٹی وی کو اپنے بچوں پر مسلط کیا ہوا ہے کیونکہ اُنہوں نے نہ تو اپنے بچوں کو شہوانی خواہشات Sex کے بارے میں بتایا اور نہ ہی اچھے بُرے کی تمیز دی ہے بلکہ اِس چیز کے ذمہ دار سکول کو ٹھہرایا ہے۔ پبلک سکول نے پرہیز کرنا نہیں سکھایا مگر ''محفوظ جنسی تعلُقات'' اور بچہ پیدا نہ کرنے کے متعلق سکھایا ہے۔ بارہا والدین کو حق حاصل نہیں ہوتا کہ وہ جانیں کہ اُنکی بچیاں (Abortion) بچے ضائع کرواتی ہیں۔ اب چونکہ ماں باپ تو اُنہیں خدا دینے میں ناکام ہیں اسلیئے کہ سکول اِن اعمال کی وجہ ہیں۔ ماں باپ اپنے حقوق کھو بیٹھے ہیں۔ کبھی ماں باپ بھی حق بات نہیں کہتے مگر پھر بھی بچوں کو ضرورت ہے کہ اُنکی عزت کریں۔

آپ جانتے ہیں کہ پبلک سکول، ماں اور باپ بچوں کو کیا سکھا رہے ہیں؟ ایک روز میں کلیسیاء کے درمیان خدمت کررہا تھا کہ کچھ لوگ وہاں پریشان حال تھے۔ وہ اپنے ساتھ اپنے چوتھی کلاس کے بچے کا سوالیہ پرچہ لے کر آئے جس پر ایک سوال یہ بھی تھا کہ ''آپ کے والد کا ہم جنس پرستی کے متعلق کیا نظریہ ہے؟ وہ چھوٹا بچہ اپنی اُستانی کی تابعداری کرتے ہوئے سچ بتانے کے لئے بولا کہ میرا باپ اِسے ناپسند کرتا ہے یہ لعنت ہے۔ بچے کی خاندانی اقدار رقم ہوگئیں۔ آپ دیکھیں، بے خدا حکومتیں مسیحیت کو لاقانون بنانا چاہتی ہیں۔

میں اُمید کرونگا کہ مسیحی اپنے معاشرے میں کسی سے بھی کوئی سوال کیے بغیر اپنی پوری پہچان میں دلیر ہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپکے خلاف اتنی گواہی ہے کہ آپ پکڑے جائینگے مگر یسوع آپکو چھُڑانے پر قادر ہے۔ جیل میں آپکی ممکنہ رہائی کے لئے بھونچال آئینگے۔ والدین اگر آپ اپنے بچوں کو اپنے عزت واحترام کی تعلیم نہیں دیتے تو پھر آپ کے بچے اور آنے والی نسلیں لعنتی ہوجائینگی۔ سنجیدہ ہوجائیں! بات صرف امریکی باشندوں کے لئے ہی نہیں ہَے۔

''لعنت اُس پر جو اپنے پڑوسی کی حد کے نشان کو ہٹائے اور سب لوگ کہیں آمین''۔ (استثنا27:17)

حد کے نشان کو ہٹانا دھوکہ، چوری اور ڈکیتی ہَے۔ بنی اسرائیل کی حد کے نشان کے طور پر ہر کونے میں پتھروں کا ڈھیر لگا ہوتا تھا جو یہ ظاہر کرتے کہ یہ اُن کی حد بندی ہے۔ اگر پڑوسی کہیں چلا جائے اور آپ موقع سے فائدہ اُٹھا کر پتھروں کو چند قدم آگے رکھ دیں تو آپ اِس بات کے لئے لعنت کا شکار ہو جائیں گے۔ اِس کا مطلب کسی کی زمین چھین لینا ہے۔ اُس دن اور اُسوقت یہ بڑا مسئلہ تھا کیونکہ یہ منتقلی خدا کی طرف سے تھی۔

حتیٰ کہ اب بھی دھوکے دہی اور چوری کا مسئلہ درپیش رہتا ہَے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں، ''آہ، اُنکو فرق کے متعلق علم ہی نہیں''۔ اگر کوئی غلطی سے آپکو پانچ ڈالر دے دے تو یہ بہت بڑی تبدیلی ہے، میں آپکو ضمانت دیتا ہوں کہ اگر آپ وہ پانچ ڈالر اُس شخص کو واپس کر دینگے آپ اُس صورت میں بابرکت ہونگے۔ اگر کسی شخص کی نوکری کے دوران ترقی میں رکاوٹ ڈال کر آپ اپنی ترقی چاہیں تو اِس قسم کی چالاکیاں بھی خدا کی طرف سے لعنت کا سبب بنتی ہیں۔

۱۹۶۷ء میں بنی اسرائیل کی جنگ ہوئی اور اُس جنگ میں خدا نے عجیب وغریب معجزات کے وسیلے اسرائیل کو کھوئے ہوئے علاقے واپس دلائے۔ بنی اسرائیل اعداد وشمار، اسلحے اور مہارت میں بھی مخالفوں سے بہت پیچھے تھی اِسکے باوجود خدا نے اُنہیں چھ دن میں عظیم فتح دی اور جس زمین پر وہ ناحق قابض تھے بنی اسرئیل کو وہ واپس دلائی، تاہم اُنہوں نے ۱۹۹۹ء میں دشمن کو وہ زمین واپس دینے پر گفتگو کی۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ بات ''ہمسائے کی حد کے نشان کو ہٹانا'' ہَے۔ اسی کے وسیلہ بنی اسرائیل اور قومیں اِس میں شامل ہوئے اور اپنے لئے خدا کی لعنت کو ترتیب دے رہے ہیں۔

''لعنت اُس پر جو اندھے کو راستہ سے گمراہ کرے اور سب لوگ کہیں آمین'' (استثنا27:18)

ہمارے لئے بہتر ہے کہ ہم کبھی بھی کسی بھٹکے ہوئے شخص یا بچے کی جب وہ خدا کا متلاشی ہو راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔ یہ سنگین خلاف ورزی ہے اور براہ راست خدا سے لعنت کا سبب بنتی ہے۔ خدا کے دل میں مسکین اور غمزدہ بچے کے لئے ایک

خاص مقام ہے اور وہ اُن کو برکت دیتا ہے جو ایسے لوگوں کے لئے برکت چاہتے ہیں اور اُن پر لعنت کرتا ہے جو ایسے لوگوں پر لعنت کرتے ہیں۔ جب میں ایک چھوٹا بچہ تھا تو ہم ایسے لوگوں کو ''کھنڈوے'' پر مزاق کرتے تھے جو پیدائشی طور پر توتلے (واضح الفاظ ادا نہ کر پاتے) ہوتے ہم اُن پر ہنستے تھے۔ ہم اپنے اُوپر لعنت کرتے تھے۔ آپکے خیال میں وہ توتلے غریب لوگ کیا محسوس کرتے تھے؟

استثنا 18:27 اندھے لوگوں کے متعلق بیان کرتی ہے جو چلتے ہیں اور جانتے ہیں کہ کیسے قدم بڑھانا ہے مگر جب کوئی اُنکی راہ میں رکاوٹ ڈال کر اُنہیں گراتا ہے تو ہر کوئی ہنسنے لگتا ہے۔ آیت بیان کرتی ہے کہ کسی کے بارے بھی ایسی سوچ نہیں رکھنی چاہیئے کیونکہ وہ محتاج اور جسمانی طورر پر متاثر ہیں۔ خدا لعنت کرنے میں پیچھے نہیں رہتا۔ درحقیقت اگر آپ ایسی خواہشات پر غالب آئیں تو بابرکت ٹھہرتے ہیں۔

اندازہ لگایا یسوع کہاں گیا ہے؟ آپکے خیال میں کیا یسوع کسی ایسی جگہ گیا ہے جہاں سُرخ قالین بچھے اور چمڑے کی نشستیں ہیں؟ بائبل مقدس فرماتی ہے کہ یسوع کے لئے باپ کی محبت کو ضروری سمجھنا لازم تھا جس کے لئے وہ فردوس سے پہلے عالمِ ارواح میں اُترا اور اُس نے قیدی روحوں کو آزاد کروایا۔ یہی وجہ ہے کہ میں یسوع کے مبارک ہونے پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ ہمیشہ اپنے باپ کی مرضی کو پورا کرنے میں مبارک ہی تھا اور یسوع نے اندھوں کو راہ سے گمراہ نہ کیا بلکہ اُنکو شفاء بخشی۔

''لعنت اُس پر جو پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے اور سب لوگ کہیں آمین''۔ (استثنا 19:27)

ایک دفعہ میں نے ایک پولیس والے کو دیکھا جس نے اشارہ توڑا اور ایک کار کو ٹھوکر ماری پھر اپنی لائٹ جلائی۔ ایک آدمی قریب آیا اور بولا ''واہ، اشارے کی بتی آپکے لئے تو ہری ہو چکی تھی''۔ اُس پولیس والے نے اپنی الارم بتی جلائی تا کہ پتا چلے کہ وہ ایمرجنسی میں وہاں گزر رہا تھا اور وہ شریف آدمی اِس پر الزام لگا رہا تھا۔ میں بھی بھاگ کر وہاں پہنچا اور کہا ''جو کچھ یہاں ہُوا اُسے میں نے دیکھا ہے''۔ کیونکہ پولیس والے نے اشارہ توڑا تھا۔ اگر کوئی دوسرا راستہ ہوتا تو میں بھی ایسا ہی کرتا کیونکہ میں خوش اسلوبی سے کام نمپٹانے پر ایمان رکھتا ہوں اور میں ملعون ہونا نہیں چاہتا۔

ضرورت مند لوگوں کی طرف پیٹھ پھیر کر چل دینا غالباً ایک عام بات ہے۔ اُس شخص کے متعلق لوگ کہتے ہیں جو ایک کونے میں بیٹھ کر مانگتا ہے کہ ''اِس آدمی کو مرسیڈیز میں صبح سورج نکلنے سے پہلے یہاں چھوڑا جاتا ہے۔ اِس شخص کو تو واقعی مدد

کی ضرورت نہیں ہَے'' کیا آپ نے کبھی اِسطرح کی کوئی بات سُنی ہے؟ جب آپ کسی غریب آدمی کو مانگتے دیکھتے ہیں تو خداوند سے کیوں نہیں کہتے کہ اِسکی مدد کرے۔ میں سن بیلٹ Sun belt میں رہتا تھا۔ جہاں بہت سے بھیکاری تھے۔ اُن میں کچھ تو مستحق تھے مگر کچھ جیل یا قتل کیے جانے کے حقدار تھے مگر میں مُنصف نہیں ہوں۔ اگر خداوند مجھے اُنکی مدد کرنیکو کہتے اور میں تابع فرمانی نہیں کرتا بس اپنی گاڑی میں بیٹھ کر چلا جاتا ہوں۔ بعض اوقات میں غالباً خداوند کی آواز نہیں سُنتا مگر لوگ ضرورت مند ہیں اور ہمیں اُنکی مدد کرنی ہَے۔

''لعنت اُس پر جو اپنے باپ کی بیوی سے مباشرت کرے کیونکہ وہ اپنے باپ کے دامن کو بے پردہ کرتا ہے اور سب لوگ کہیں آمین''۔(استثنا 20:27)

یہ خویش واقارب میں مجامعت کا ارتکاب یعنی خاندانی رُکن کے ساتھ بدفعلی کا عمل کہلاتا ہے۔(incest) یہ عمل سگی ماں یا سوتیلی ماں جس کے ساتھ بھی ہو بہت بڑی لعنت ہے جو اَور لعنتوں کا ذریعہ بنتی ہے اور یہ لعنتیں نسل درنسل جاری وساری رہتی ہیں۔ میں اِس سے واقف ہوں کیونکہ کچھ دیر پہلے خداوند نے اِس لعنت کو ہٹانے کی مجھے ترغیب دی جو اٹھارہ پشتیں پیشتر سے جاری تھی جہاں خاندانی اراکین سے بدفعلی کی جاتی تھی۔ یہ واقعی بدترین حرکت ہَے۔ ابلیس تو باخوشی لوگوں سے ایسے کام کروانا چاہتا ہے۔

''لعنت اُس پر جو کسی چوپائے کے ساتھ جماع کرے اور سب لوگ کہیں آمین''۔(استثنا 21:27)

کیا آپ جانتے ہیں کہ لوگ کالے جادو کا سہارا لے کر جانوروں کے ساتھ بدفعلی کرتے ہیں؟ پھر اُنکی قربانی کر کے شناخت کرتے ہیں کہ مسیحی کہاں رہتے ہیں پھر وہاں خون لے کر اُنکے لیٹر بکس پر پونچھ دیتے ہیں تاکہ اُنکے ذرائع ابلاغ لعنت زدہ ہو جائیں۔ مجھے بے شمار لوگوں نے پوچھا ہے کہ ''ہمیں اُن کے متعلق کیا کرنا ہے؟ میں سب سے پہلے اِسے صابن اور پانی سے دھوتا ہوں اور پھر تیل سے مسح کرتا ہوں۔ دُشمن بہت سنجیدہ ہَے۔ آپکو پتا ہے کیسے؟ آپ بدکاری، حرامکاری اور فحاشی کو زیادہ دیر تک برداشت نہیں کر سکتے کیونکہ ابلیس آپکا دوست نہیں بلکہ آپکو ہلاک کرنا چاہتا ہے جس کی خاطر وہ آپکو ایسے کاموں میں مشغول کرنے کی کوشش میں ہَے۔

''لعنت اُس پر جو اپنی بہن سے مباشرت کرے خواہ وہ اُسکے باپ کی بیٹی ہو خواہ ماں کی اور سب لوگ کہیں آمین''۔(استثنا 22:27)

یہاں دوبارہ پھر خاندانی رُکن کے ساتھ بدکاری کا ذکر موجود ہے ہم اپنے معاشرے کو ایسا کہنے کے لئے کیا کرتے ہیں‘ ’’ہاں‘ ہم فقط خواہش کو پورا کر کے حمل ِگرادینگے جس سے ایک معصوم کے خون کی لعنت نازل ہوتی ہے۔ یہ سنجیدہ بات ہے۔ اِسطرح خدا لعنت کو نازل فرماتا ہے۔

’’لعنت اُس پر جو اپنی ساس سے مباشرت کرے اور سب لوگ کہیں آمین‘‘۔

بے شمار نوجوان اپنی ساس کے ساتھ سوتے اور اُنکے ساتھ بدکاری کرتے ہیں۔

’’لعنت اُس پر جو ہمسایہ کو پوشیدگی میں مارے اور سب لوگ کہیں آمین‘‘۔(استثنا27:24)

یہ آیت پوشیدگی میں کسی کو نقصان پہنچانے‘ مارنے یا اذیت دینے کے متعلق بات کرتی ہے۔ آپکو اپنے ہمسایہ کو نقصان نہیں پہنچانا ہے۔ آپکے ہمسائے کون ہیں؟ جو لوگ آپکے گردونواح میں رہتے ہیں وہی ہمسائے ہیں۔ یہی وہ لوگ جنکو برکت دینے اور یسوع مسیح سے متعارف کروانے کے لئے آپکے پاس بہترین مواقع میسر ہیں۔

اِس آیت سے مُراد یہ بھی ہے کہ اگر آپ اپنے ہمسائے کی حد کے نشان کو ہٹاتے ہیں یا ایسا کوئی کام کرتے ہیں جس میں دھوکہ دہی شامل ہو تو اِسطرح کے موقع سے فائدہ اُٹھانے سے آپ لعنت نازل ہو سکتی ہے۔ ایک بات جو میں اکثر ایسے لوگوں کے ساتھ ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں جو اپنے گھروں میں عبادات یا بائبل کے مطالعہ کا انعقاد کرتے ہیں تو اُنکو بدنام کرنے کے لئے پڑوسیوں میں عجیب عجیب افواہیں پھیلتی ہیں۔ جو لوگ اُنہیں بدنام کرنے کے درپے ہوتے ہیں دراصل اپنے آپ پر لعنت کرتے ہیں۔ آپ لوگوں کے لئے یہ اشارہ ہے جو اپنے گھروں کو عبادات کے لئے کھولتے ہو اور وہ لوگ جو عبادات میں شامل ہوتے ہیں یہ یقین جان لیں کہ آپ دعا میں اُن تمام گھروں کو محفوظ کرتے ہیں۔ ابلیس سنجیدہ ہے اور ہمیں اُس سے بڑھ کر سنجیدہ ہونا ہے۔

’’لعنت اُس پر جو بے گناہ کو قتل کرنے کے لئے انعام لے اور سب لوگ کہیں آمین‘‘۔(استثنا27:25)

بے شک یہ آیت ایسے مجرم کے متعلق بات کرتی ہے جس کو کسی کے قتل کی قیمت دی جاتی ہے۔ اب ایسا فقط غنڈوں کا گروہ ہی نہیں کرتا۔ میں تو بچوں کو بھی دوسروں کے لئے ایسا کرتے دیکھا ہے جو اپنے والدین سے جان چُھڑوانا چاہتے ہیں یا شیطانی بدعات کی رسوم میں پڑ جاتے ہیں۔ وہ صرف قانونی طور پر ہی ایک بڑی مصیبت کا شکار نہیں ہوتے بلکہ خدائی قانون کے مطابق بھی۔

اِس آیت میں یہ بات بھی شامل ہے کوئی رشوت لے کر کسی کو اُسکی گواہی سمیت مار دیتا ہے۔ ''ہاں' میں عدالت میں جھوٹ بولوں گا''۔ کہ اِس نے بریک نہیں لگائی تھی لٰہذا اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ اِسطرح کی باتیں لعنتوں کی وجہ بنتی ہیں اور لعنتوں کے متعلق افسردہ بات یہ ہے کہ انکا اختتام آپکی زندگی کے ساتھ نہیں ہوتا بلکہ یہ آپکی آنے والی نسلوں کا بھی پیچھا کرتی ہیں اور اگر آپکی نسل بھی نہیں بڑھ رہی تو یہ بھی ایک لعنت ہے۔

''لعنت اُس پر جو اِس شریعت کی باتون پر عمل کرنے کیلیئے اُن پر قائم نہ رہے اور سب لوگ کہیں آمین''۔

(استثنا 26:27)

شریعت کا مقصد لوگوں کو لعنتوں سے باز رکھنا تھا۔ فضل بھی اِسی لئے بخشا گیا ہے اِس کا مطلب بُرائی کرنا ہرگز نہیں ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ شریعت کا جواب کیا تھا کہ اگر آپ نے کچھ غلط کیا تو لعنتی ٹھہرے؟ مطلب موت۔ پھر تو پیچھے کوئی نسل نہ رہی۔ اب یسوع صلیب پر نہیں ہے۔ اب بھی لعنتوں سے رہائی پانا موت ہی ہے مگر وہ موت یسوع کی ہے وہ اِسکا حقدار نہ تھا تو بھی آپکا قرض اُتارنے کے لئے اُس نے موت کو گلے لگایا۔ اُس نے ایسا اسلیئے کیا تاکہ آپ اور میں پاکیزہ زندگی گزاریں اور اُسکا شکر ادا کریں۔ استثنا کے لوگوں اور آپکے درمیان فرق صرف اتنا ہے کہ آپ یسوع کے لہو سے خریدے ہوئے ہیں۔ اُس کا خون گناہ پر غالب آنے کے لئے بہہ گیا۔ یہ یسوع کا لہو تھا نہ کہ پُرانے عہدنامے کے بیلوں اور بچھڑوں کا۔ اب ذرا اِس کے متعلق خیال کریں۔

میں لوگوں کو یسوع مسیح کی آمد میں شامل ہونے کے لئے نہیں چاہتا کہ وہ گناہ کی وجہ سے پیچھے رہ جائیں۔ میں تو وہی چاہتا ہوں جو میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا میرے وسیلہ کرنا چاہتا ہے اور وہ آپکی محبت خدا اور یسوع کے ساتھ تعلق کی ہے کہ آپ پھر گناہ نہیں کرینگے۔ اگر آپ اسلیئے گناہ نہیں کرتے کہ آپکو گناہ سے نفرت ہے تو اِسکے متعلق آپ کیا کہیں گے؟ کیا یہ بات گناہ کے نتیجے میں خوفزدہ رہنے سے بڑھکر نہیں ہے؟ جتنا زیادہ ہم خدا سے پیار کرینگے اُتنی ہی زیادہ گناہ سے نفرت کرینگے۔

گناہ کے نتیجے میں خوفزدہ رہنے کی تعلیم قریب سے مارنے یا نقصان پہنچانے کے برابر ہے۔ کیا آپ نے کبھی کسی جانور کو قریب سے مارا ہے۔ قریب سے مارنے کا مطلب ٹھوکر مارنا یا زخمی کرنا وغیرہ ہے؟ ہماری آنکھ بھینسے جیسی ہونی چاہئیے اور خدا بھی یہی چاہتا ہے کہ ہم ہدف مقرر کریں اور اِس ہدف پر ہمیں گناہ کو ترک کرنا ہے کیونکہ خداوند کے لئے ہماری محبت

اتنی عظیم ہے کہ ہم گناہ سے نفرت کرتے ہیں۔ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے گناہ کا تمسخر اُٹھایا تا کہ ہم لعنتوں سے مُبرا زندگی گزار سکیں۔

اِنسان پر توکل کرنے کے وسیلہ لعنت

''خداوند یوں فرماتا ہے کہ ملعون ہے وہ آدمی جو انسان پر توکل کرتا ہے اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے اور جسکا دل خداند سے برگشتہ ہو جاتا ہے''۔(یرمیاہ 5:17)

یہ آیت حکومتی اختیارات کے متعلق بیان کرتی ہے۔حکومت چاہتی ہے کہ ہم اُس پر اور اُسکے منصوبوں پر انحصار کریں۔نہ تو میں کوئی سیاسی آدمی ہوں اور نہ جمہوریت پسند ہوں۔میں تو مسیح کا ایلچی ہوں۔میرا ایک بادشاہ ہے جسکا نام یسوع ہے اور یہی بات مجھے اُکساتی ہے۔یہ کسی طرح کی کوئی سیاست نہیں ہے جس میں چاپلوسی کی جا سکے۔کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ اُنہیں ایسا کرنے کی ضرورت ہے جبکہ ایسا کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں۔وہ تو پھندے میں پھنسے ہوئے ہیں۔

ہمارا تمام حکومتی نظام انسانی بھروسے پر تشکیل پایا ہے۔یہ تمام نظام اِس لئے تشکیل دیا گیا ہے تا کہ لوگ لعنت زدہ ہو جائیں۔کیا یہ بات دُرست نہیں؟ محد سے لحد تک ہماری حکومت ہماری نگداشت کرنا چاہتی ہے مگر میں اُن پر بھروسہ نہیں کرتا میں فقط خداوند پر بھروسہ کرتا ہوں۔کتابِ مقدس فرماتی ہے۔

''سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری رہنمائی کریگا''۔

(امثال 3:6-5)

لوگ ہمیشہ مختلف سمتوں میں یہ کہتے ہوئے پھرتے ہیں ''مجھے نہیں پتا کیا کرنا ہے فقط ایک ہی وجہ ہے کہ اُنہیں خداوند پر بھروسہ کرنا نہیں آتا۔

سیاسی منصوبے لعنت کا باعث ہیں۔میں وہ شخص نہین تھا جو کہتا کہ میں نے اِسکا مطالبہ ختم کر لیا ہے۔خداوند نے فرمایا کہ ہمیں اُس مقام پر آنا ہے جہاں ہمارا بھروسہ فقط خداوند یسوع مسیح پر ہونا چاہیئے تا کہ جب ہم اکٹھے ہوں تو گرجا گھر میں تب ہی ہم زور پاتے ہیں۔اِسطرح جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو وہ مسیح کے بدن میں بھی رہتے انسان پر توکل کرنے سے لعنتی ٹھہرتا ہے۔ہم کہتے ہیں ''پاسٹر تنخواہ لیتا ہے اسلئے دعا کرنا اُسکی ذمہ داری ہے'' یا میں کوئی مبشر نہیں ہوں مجھے گواہی نہیں سُنانا''۔کتابِ مقدس میں یہ کہاں لکھا ہے؟ یہ بات نئی اشاعت میں سے کسی ایک میں ہونی چاہیئے۔آپ جانتے ہیں کہ پاسٹر کو آپکی مدد کی

ضرورت ہے۔

میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہاں بہت سے ذہین اور قابل صلاحیت پاسبان موجود ہیں جو دنیا بھر میں جا کر ایک بڑی کامیابی پاتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ ہر پاسبان ایسے لوگوں کے لئے پریشان ہے جو خوشی کے ساتھ اُسکے کام میں مدد کریں۔ خدا کی تعریف ہو۔ میں کچھ کلیسیاؤں میں بہت سی اچھی باتیں دیکھتا ہوں اور اُن مین سے ایک لوگوں کی شمولیت ہَے۔ یہ ایک زبردست بات ہَے۔ یہی آپ کو عمل میں لانے کی ضرورت ہے اور انسان پر بھروسہ کرنا ترک کریں۔

''مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے اور جسکی اُمید گاہ خداوند ہَے۔ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کے پاس لگایا جائے اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے اور جب گرمی آئے تو اُسے کچھ خطرہ نہ ہو بلکہ اُسکے پتے ہرے رہیں اور خشک سالی کا اُسے کچھ خوف نہ ہو اور پھل لانے سے باز نہ رہے''۔ (یرمیاہ 17:8-7)

میں صحرائی مُلک میں رہ چکا ہوں اور بہت سے اچھے اور سرسبز درخت ریو گرینڈ پر دیکھے۔ اُنکو کبھی پانی یا کوئی اور چیز نہیں دی گئی مگر انکی نگہداشت ضرور کوئی کرتا ہوگا۔ بالکل اُسی طرح سے خدا ہماری بھی فکر کرتا ہے جب ہم اُسکے کلام کی تابعداری کرتے ہیں۔

مسیحیوں کو اُس درخت کی مانند ہونا چاہیئے جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہو۔ ہمیں اس بات کیلئے پریشان نہیں ہونا کہ کس کا انتخاب ہُوا یا کس کا انتخاب نہیں ہُوا یا اِن میں سے کچھ بھی۔ ہمیں دریا کے ساتھ ساتھ اپنی جڑوں کو پھیلانا ہے بھلے خشک سالی آئے ہمیں ڈر نہیں کیونکہ ہماری جڑیں گہری نمی میں ہیں۔ ہمیں روحِ اقدس کا پانی ملتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں مسیحیوں کو ہونا چاہیئے اِس سے قطع نظر جہاں ہم رہتے ہیں وہاں جہاں خداوند چاہتا ہے کہ ہم ہوں اور اگر ہم وہاں نہیں ہیں تو پھر ہم کس کو یاد کرتے ہیں۔

زکریا نبی کو ایک رویا دی گئی تا کہ ہمیں خدا کی طرف سے ایک اور لعنت دکھائی جائے۔

''میں نے آنکھ اُٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اُڑتا ہُوا طُومار ہے اُس نے مجھ سے پوچھا تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے جواب دیا ایک اُڑتا ہُوا طُومار دیکھتا ہوں جسکی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی دس ہاتھ ہے۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ وہ لعنت ہے جو تمام مُلک پر نازل ہونے کو ہے اور اسکے مطابق ہر ایک چور اور جُھوٹی قسم کھانے والا یہاں سے کاٹ ڈالا جائیگا۔ رب الافواج فرماتا ہے میں اُسے بھیجتا ہوں اور وہ چور کے گھر میں اور اُسکے گھر میں جو میرے نام کی جُھوٹی قسم کھاتا ہَے گُھسے گا اور

اُسکے گھر میں رہیگا اور اُسے اُسکی لکڑی اور پتھر سمیت برباد کریگا''۔(زکریا5:4-1)

ہزاروں سال پہلے خدا نے اپنے نبی کے ساتھ کلام کیا اور جو کچھ اُس نے فرمایا اُسکی صداقت آج بھی موجود ہے۔ وہ جو چُراتے اور جھُوٹی قسم کھاتے ہیں جو عدالت میں کتابِ مقدس پر ہاتھ رکھ کر جھُوٹی گواہی دے کر قسم کھاتے ہیں وہ تمام لوگ لعنتی ہیں۔ یہ لعنت اُنکے گھروں میں اور پھر خاندان میں جا کر وہاں قیام کرتی ہیں۔ پُرانے وقتوں میں ایک ہی گھر میں پورے کا پورا خاندان رہتا تھا مطلب آباؤاجداد کے ساتھ بالکل اسرائیل یا یعقوب کے گھرانے کی طرح۔ یہ اشارہ کس بات کی طرف ہے ؟ یہ اشارہ نسلوں اور پشتوں کی طرف ہے کیا ایسا ہی نہیں ہے؟ اور یہی وہ لعنتیں ہیں جو خدا کی طرف سے نازل ہوتی ہیں۔ آپکے خیال کے مطابق کیا یہ بھی لعنت نہ تھی کہ نوح کے دور میں لوگ کشتی میں سوار نہ ہو پائے؟ تمام روی زمین پر لوگ یہی حرکتیں کرتے رہتے ہیں۔

آپکے خیال میں کیا یہی وجہ نہیں کہ ہزاروں سال پہلے اِس لعنت کا اعلان کر دیا گیا۔ آپ کہہ سکتے ہیں' آہ' مگر ہم تو اب خدا کے فضل کے ماتحت ہیں''۔ پھر تو ہم فضل پر بھروسہ کر کے جب مرضی گناہ کر کے معافی مانگ لیں۔ بعدازاں ساری زندگی ہمارے اندر ایک افسوس رہتا ہے۔

اگر آپ ایسی باتوں سے رہائی پانا چاہتے ہیں جو رنج کا باعث ہیں تو آپکو رہائی مل سکتی ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ 100 کی تعداد میں لوگوں نے مختلف مسائل سے رہائی پائی ہے جن میں کینسر' کاروبار میں ناکامی' ازدواجی مسائل' اندھاپن وغیرہ اور اِن میں کچھ ابھی میرے ذہن میں نہیں ہیں۔ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ ہمیں اُن باتوں کے متعلق خبردار ہونا ہے جو لعنتوں کا باعث بنتی ہیں کیونکہ یہ فضل کی تنظیم ہے اور اِسکے مطابق ہم اپنی خوشی کے لئے کچھ نہیں کر سکتے ،مثلاً چوری کرتا اور جھُوٹ بولنا اور جھُوٹی قسم کھا کر لعنتی ٹھہرنا۔

خدا کی خاطر انسانوں کی طرف سے لعنتیں

آیئے خدا کی خاطر انسان کی طرف سے لعنتوں کے متعلق بات کریں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں لوگ نبیوں کو مارتے ہیں؟ کیونکہ نبی فرماتے ہیں ''تبدیلی یا موت'' اور لوگ پاگل ہو جاتے ہیں۔ خدا کی تعریف ہو کہ وہ آگاہی دینے کے لئے آتے ہین۔ بعض اوقات بطور نبی آپکو خدا کا پیغام دیتا ہے جو لوگ کبھی سُننا نہیں چاہتے۔ میں آپکو یشوع ٦ باب میں سے خدا کے بندے کے وسیلے نازل ہونے والی لعنت دکھاتا ہوں۔ اُس نے یہ لعنت خدا کی خاطر کی۔

’’اور یشوع نے اُسوقت اُنکوقسم دے کرتا کید کی اور کہا کہ جوشخص اُٹھ کر اِس یریحوشہر کو پھر بنائے وہ خداوند کے حضور ملعون ہو وہ اپنے پہلوٹھے کو اُسکی نیوڈالتے وقت اور اپنے سب سے چھوٹے بیٹے کو اُسکے پھاٹک بگواتے وقت کھو بیٹھیگا‘‘۔

(یشوع 26:6)

وعدہ کی سرزمین تک پہنچنے کے لئے یردن کے طوفانی دریا کو پار کرنیکے بعد یریحو کا شہر اگلی رکاوٹ کے طور پر اُن کے آڑے آیا۔ یہ ایک مضبوط شہر تھا جس میں ایسے ایسے ہتھیار موجود تھے کہ شاید آج ہم بھی وہ حاصل نہیں کر سکتے۔ شہر کے گرد اگرد نوکیلی تکونوں والی دیوار بنی ہوئی تھی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ اِسکی لمبائی 60 فٹ اور چوڑائی 40 فٹ تھی۔ یہ نیچے سے چوڑی اور اُوپر سے تنگ تھی۔ اگر آپ اُسے توپ کے ساتھ بھی تباہ کرنا چاہتے تو توپ اُس کے ساتھ لگتے ہی تباہ ہو جاتی۔ یہ اِتنی مضبوط تھی کہ کسی طرح بھی کچھ نہیں ہوسکتا تھا۔ یہ ایک ایسی دیوار تھی جس پر چڑھا بھی نہیں جاسکتا تھا۔ مگر اِسکے متعلق حیران کُن بات یہ تھی اِس دیوار کے سرے پر کچھ جگہ تھی جہاں سے پوری دیوار کا چکر لگایا جاسکتا تھا۔ اِس شہر کے چوگرد دیوار کی چوڑائی 40 فت تھی ۔ اگر آپ شمالی حصہ پر قبضہ کرنے کے لئے اپنے فوجیوں کو بھیجتے تو اس سے پہلے کہ آپ دیوار کو گراپاتے اُنکے فوجی آپکے فوجیوں کا محاصرہ کر لیتے۔ اُنہوں نے دیوار پر ہر طرف رتھوں کے ساتھ اپنے فوجی تعینات کیے ہوئے تھے تا کہ حملہ نہ ہو پائے ۔ وہ جارحیت پسندوں کو یا تو اُبلتے ہوئے تیل کے کراہوں میں ڈال دیتے یا کسی اور طریقے سے سزا دیتے۔ یہ ایک مضبوط دیوار تھی۔ اُن دنوں میں اُنکے پاس توپ کے آتشی گولے بھی نہیں تھے لیکن اگر اُنکے پاس ہوتے تو وہ دیواروں کو اچٹتے ہوئے نکل جاتے۔ یقیناً یریحو کو برباد کرنے کا کوئی جواز موجود نہ تھا۔ وہ کسی طرح سے بھی دیواروں کو ڈھا نہیں سکتے تھے۔

اور پھر بھی آپ جانتے ہیں کہ کیسے یہ مضبوط دیواریں ڈھا دیں گئیں؟ خدا نے اس کو اپنے طریقے سے ڈھا کر ثابت کیا کہ ایسا فقط وہی کر سکتا ہے۔ بنی اسرائیل نے خدا کی تابعداری کی اور سات دن اُسکے گرد چکر لگائے اور آخری دن اُنہوں نے نرسنگے بجائے اور بلند آواز سے خداوند کی ستائش کی اور دیواریں بُری طرح سے نیچے آگریں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں ہم اپنی عبادات کے آغاز میں حمدوستائش کرتے ہیں؟ کیونکہ اُنہوں نے پرستش کی اور نتیجتاً سارے شہر کی دیواریں نیچے آگریں۔ اُنہوں نے تمام شہر کو تباہ کر ڈالا ماسوا اُس راحب اور اُسکے خاندان کے۔ ہر شے پرستش کے وسیلہ تہہ و تیغ ہوگئی۔ آپ جو دعائیہ جنگجو ہیں اور شفاعت کرنے والے ہیں جتنا زیادہ آپ پرستش میں وقت گزارتے ہیں آپکی شفاعت کا وقت اُتنا ہی مختصر ہو جائے گا۔ یہ ایک زبردست بات ہے۔

خدانے ایک زبردست کام کیا اور یہ مثالی بن گیا۔ بالآخر وہ اپنے لوگوں کو وعدہ کی سرزمین میں لے آیا اور اُس نے لوگوں کو یاد دلایا یریحو کے تجربہ کے وسیلہ کہ قادرِ مطلق کون تھا۔ کیا یہ یریحو کی وہی سرزمین تھی۔ آپ شرطیہ کہیں کہ یہ وہی منظر تھا جہاں تازہ پانی اور ہر ترقی پانے والی چیز موجود تھی۔ یہ حقیقی طور پر وہی جگہ تھی۔ مگر یشوع نے اُنہیں روکا کہ وہ وہاں کوئی ترقیاتی کام نہ کریں کیونکہ اگر وہ ایسا کریں اور پھاٹک لگائیں تو یقیناً اُنکا سب سے چھوٹا بیٹا مارا جائے گا''۔

اُس ثقافت میں پہلوٹھے کا مارا جانا ایک سنگین بات سمجھی جاتی تھی اور نبوت رقم ہوئی کہ اگر وہ پھاٹک بھی لگائیں تو اُنکا پہلوٹھا مارا جائے گا۔

''اُسکے ایام میں بیت ایلی حی نے یریحو کو تعمیر کیا۔ جب اُس نے اُسکی بنیاد ڈالی تو اُسکا پہلوٹھا بیٹا ابرام مرا اور جب اُسکے پھاٹک لگائے تو اُسکا سب سے چھوٹا بیٹا سجوب مر گیا۔ یہ خداوند کے کلام کے مطابق ہُوا جو اُس نے نُون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا''۔(ا۔سلاطین16:34)

ایک دن بیت ایلی حی نامی ایک شخص نے براہ راست یشوع کی نبوت کی نافرمانی کرتے ہوئے یریحو کو دوبارہ تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس آدمی کے گھمنڈ اور کلام خدا کی نافرمانی کے باعث یہ اپنے پہلوٹھے بیٹے کو کھو بیٹھا۔ یہی لعنت آپکے بھی پہلوٹھے کو آپکی وراثت سے ختم کر سکتی ہے۔ حی کو چاہیئے تھا کہ جب اُسکا پہلوٹھا بیٹا میرا تو اُسی وقت وہ تعمیراتی کام کو روک دیتا۔ آپ سوچیں کہ اُسے چاہیئے تھا کہ ٹھیکیدار کو بُلا کر کہتا کہ ''بھائی صاحب ہمیں تعمیراتی کام کو یہیں پر روکنا ہوگا''۔

نافرمانی کے باعث لعنت نازل ہوئی۔ ''اوہ' مگر خدا محبت ہے'' وہ تو ایسا کبھی نہیں کریگا''۔ اوہ' ہاں آپ کیسے اِسکی وضاحت کرتے ہیں؟ ہمارا خدا مہیب ہے۔ وہ احمقانہ نمونے پیش نہیں کرتا۔ جب میں ایلیاہ کے متعلق سوچتا ہوں جو اپنی قوم کی قیادت کے لئے نکلا اور بولا ''تبدیلی یا کچھ اور'' اُنہوں نے اُسکی نہ سُنی ۔ لہٰذا وہ خشک سالی میں گئے اور تباہ ہوئے جب کلامِ خدا بولتا ہے ایسا ہی ہوتا ہے۔ ہمیں قطعاً اِسکی نافرمانی نہیں کرنی کہ ایسا ہوا اور اگر ایسا ہوتو پھر آپ کہیں گے ''خدا تو بڑا ظالم ہے'' مگر آپ یہ دیکھیں کہ یریحو کی تباہی بنی نوع انسان کے لئے ایک عظیم مثال ہے کہ خدا کی غیوری اور قدرت کیسے انسانی گھمنڈ کے خلاف کام کرتی ہے۔ اِسی واسطے خدا نے کہا اُسے دوبارہ تعمیر نہ کرنا مگر حی نے وہی کام کیا جبکہ اُسے اِس کے متعلق آگاہی دی گئی۔

اِسی وجہ سے ہم بہت بڑی مشکل میں پھنس جاتے ہیں۔ ہم کسی کی نہیں سُنتے اور بس اپنی مان مانی کرتے ہیں اور بالآخر کہتے

ہیں کہ ''میں بادشاہ ہوں' ایک ماہر ٹھیکیدار ہوں۔ میرے پاس اِس شہر کو تعمیر کرنے کا اجازت نامہ ہے اور میں ایک اعلیٰ ٹھیکیدار ہوں''۔ حی نے کوئی بہت اچھا کام نہیں کیا تھا۔

حی نے غالباً محسوس کیا کہ وہ بہت اچھا کام کر رہا تھا کیونکہ اخی اب اُسکا بادشاہ تھا۔ ''اور اخی اب نے یہ سیرت بنائی اور اخی ب نے اسرائیل کے سب بادشاہوں سے زیادہ جو اُس سے پہلے ہوئے تھے خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلانے کے کام کئے'' (ا۔سلاطین 16:33) اخی اب کی بادشاہی کا اختتام بھی اُسکے انصاف چھوڑ دینے پر ہُوا جیسا کہ ہم ا۔سلاطین کے بقیہ ابواب میں دیکھتے ہیں۔

''اور ایلیاہ تشبی جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم جسکے سامنے میں کھڑا ہوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑیگی نہ مینہ برسیگا جب تک مین نہ کہوں''۔ (اسلاطین 17:1)

اگر اخی اب خدا کے خادم اِس نبی سے ملتا' اگر وہ اُس سے یہ جاننے کے لئے ملتا کہ خدا نے کیا کرنے کو کہا ہے تو لعنت نازل نہ ہوتی مگر تمام قوم اس لعنت میں مبتلا ہوگئی۔ ساڑھے تین سال نہ اوس پڑی اور نہ مینہ برسا۔ لوگ بھوک سے کراہ اُٹھے اور مرنے لگے کیونکہ وہ ایک زرعی معاشرے کے باسی تھے۔ اُنکے پاس C-130 طیارے نہیں تھے کہ غیر قوموں میں سے اناج اکٹھا کر کے لے آتے بلکہ وہ ایک بہت بڑی مشکل کا شکار تھے۔ اگر اخی اب مردِ خدا سے ملا ہوتا تو کبھی یہ لعنت اُن پر نہ آتی۔ ہم نے دیکھا کہ کیسے نافرمانی لعنتوں کو خدا کے حضور سے ہمارے اُوپر آنے کی وجہ بنتی ہیں کیونکہ خدا بھلا ہے اور وہ نافرمانی کا اَجر نہیں دیتا مگر جب ہم تابعداری کرتے ہیں تو وہ ہمیں برکات سے مالا مال کرتا ہے۔

باب نمبر 6　　معصوم خون

ہم بوچاریسٹ کے ایک گرجا میں عبادت کر رہے تھے گیارہ بجے کے قریب جب عبادت ختم ہوئی تو ایک خانہ بدوش پاسٹر میرے آ کر کہنے لگا ''سر، آپکو میرے ساتھ چلنا ہوگا''۔ اور میں نے پوچھا ''کہاں؟ اُس نے جواب دیا کہ ''میرے گاؤں''۔ لہٰذا میں نے اُسے جواب دیا کہ کل رات میں تمھارے گاؤں آؤنگا۔ اُس نے کہا میں کل شام آپکو لینے کسی کو بھیجونگا۔ اگلی شام وہ ایک کمزور سی گاڑی لے کر آئے جس میں سوار ہو کر ہم اُسکے گاؤں کی طرف روانہ ہوئے۔ ہر دفعہ جب کار کو جھٹکا لگتا تو ہمیں محسوس ہوتا کہ ابھی ہم اِس میں سے نکل کر کہیں سڑک پر گر جائینگے۔

جب ہم وہاں پہنچے تو وہاں عبادت گاہ میں صرف 15 لوگ موجود تھے۔ پاسٹر نے معافی مانگتے ہوئے کہا ''میں معافی چاہتا ہوں، مگر ہم اتنے ہی لوگ یہاں عبادت کرتے ہیں۔ امریکن پاسٹر تو اُس وقت نہیں جاتے جب تک کہ ایک بڑا اجتماع نہ ہو''۔ میں نے جواب دیا، یسوع تو ہمیں ایک شخص کو انجیل سُنانے کو کہے تو ہم تیار ہیں۔ مگر آج کی رات شاندار ہے آئیں باہر عبادت کرتے ہیں''۔

ہم نے ایسا کرنے کے متعلق کبھی نہیں سوچا تھا'' خانہ بدوش پاسٹر نے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ وہاں اُنکے ساز بھی موجود تھے اور یقیناً کچھ موسیقی کے جنگلی ساز بھی اُنکے پاس تھے۔ اگر آپکو کبھی خانہ بدوش کلیسیاء میں جانے کا اتفاق ہو تو وہ ساز ضرور دیکھیئے۔ اگر آپکو خدا کی تعریف کرنے اور پرستش میں اپنے ہاتھ بلند کرنے میں مشکل ہو تو آپکو بیٹھے نہیں رہنا ہوگا۔ پرستش غیر متوازن نہیں ہوتی۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے خداوند کے لئے بڑی محبت اور آپ اِسکو اپنے پاؤں کے انگوٹھوں تک محسوس کریں گے۔

یہ ایک اچھا وقت تھا۔ موسیقی نے باقی پڑوسیوں کو بھی گھروں سے نکالنا شروع کر دیا۔ وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کیا ہو رہا تھا کیونکہ فقط قصبے میں ہم ہی یہ جشن منا رہے تھے۔ تمام قصبے میں سے ہر کوئی وہاں آ پہنچا۔ روحانی طور پر مین نے فضاء میں بجلی کی موجودگی کو محسوس کیا۔ تقریباً 3000 ہزار لوگ اکٹھے ہو گئے۔ گرجے کا وہ چھوٹا سا صحن اُن سے کھچا کھچ بھر گیا۔ یہاں تک کہ وہ گلی میں بھی بیٹھ گئے تمام مجمع باکثرت اپنے ہاتھوں کو لہرا رہا تھا۔ حمد و ستائش والی موسیقی اور انوکھی سفید جلد والے امیریکن پیامبر بڑے دلکش لگ رہے تھے۔ وہ تجسس سے باہر نکل آئے اور روح القدس نے جُنبش کرنا شروع کیا۔

خداوند نے مجھے سے فرمایا ''اگر اُنکے واسطے 109 زبور یہودہ اسکریوتی اور اُسکی وراثت پر پڑنے والی لعنت کے متعلق پڑھوں ۔اُنکو بتادوں کہ وہ لعنتی ہیں اور یہ لعنت اُن کے اُوپر ہے''۔میں نے اِسکے متعلق سوچنا شروع کیا۔''ہاں یہ کام تو ناممکن ہے کیونکہ کلام فرماتا ہے کہ یہودہ کا نام آئندہ نسل میں سے مٹاڈالا جائیگا''۔مگر خداوند نے مجھے بغیر غلطی کی گنجائش کے فرمایا کہ ''یہ بات مردوں کے متعلق ہے۔عورتیں جب اُنکی شادیاں ہوں تو اپنے نام بدل لیں''۔میں اِس کے متعلق بہت زیادہ تو نہیں سمجھ پایا مگر اتنا ضرور جانا کہ خدا جو کچھ کرنے والا تھا اُس سے بخوبی واقف تھا میں نے ترجمان کو وہ حصہ دکھایا جو میں چاہتا تھا کہ رومانوی زبان میں پڑھا جائے۔

اُس وقت تو لوگ جیسے پژمُردہ سے ہی ہو گئے کیونکہ خانہ بدوشوں کو لعنتوں کے متعلق بڑی واقفیت ہے۔وہ اپنی طرزِ زندگی کی بدولت ہمیشہ زیرِ لعنت رہتے ہیں۔پھر میں نے کہا ''آپ میں سے جو کوئی اِس لعنت سے آزادی چاہتا ہے اپنا ہاتھ اُٹھائے''۔شام کے دُھندلکے میں اِس چھوٹے سے گاؤں میں ٹھیک سے کچھ نظر نہیں آرہا تھا مگر بے شمار لوگ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے لہرا رہے تھے۔سب نے دہنے ہاتھ اُٹھائے کیونکہ کوئی بھی بایاں نہیں اُٹھانا چاہتا تھا۔ہم اُنکے اُوپر اُٹھے ہوئے ہاتھوں کا سیاہ خاکہ دیکھ سکتے تھے۔میں نے کہا کہ جب تک ہم دعا ختم نہ کرلیں ہاتھ نیچے نہ کیجئے۔ہم نے خداوند یسوع کے نام سے لعنت کی قوت کا قلع قمع کیا۔وہاں بہت سے ایسے لوگ بھی تھے جو خداوند یسوع سے اور نجات کے پیغام سے واقف نہ تھے۔''یسوع ہی وہ ہے جس نے مر کر آپکا دام چکایا تاکہ آپکو آزاد کرے۔وہ صلیب پر مصلوب ہُوا مگر خدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا''۔

پھر میں نے کہا ''آپ میں سے وہ لوگ جو اِس یسوع کو جاننا چاہتے ہیں جس نے آپکو لعنتوں سے آزاد کیا ہے اور اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنا چاہتے ہیں تو اپنے دونوں بازو اُوپر اُٹھالیں اور نیچے نہ کریں''۔ ہر ہاتھ بلند تھا اور جب میں نے دعا ختم کی تو تقریباً تین سے چار سو لوگوں نے اُسی رات یسوع کو قبول کیا۔جب میں نے ''آمین'' کہا تو وہ سب دائرہ بنا کر ہمارے اردگرد چکر لگانے اور ہمیں چُھونے لگے۔خدا کی محبت لبریز ہو رہی تھی اور ہم نے بے اختیار کہنا شروع کردیا ''خدا تمھیں برکت دے، خدا تمھیں برکت دے، خدا تمھیں برکت دے'' میری زندگی کا سب سے زیادہ دلچسپ وقت یہی تھا۔میں نے بار ہا زبور 109 پڑھا اور سوچا کہ اُس رات آخری فسح پر یسوع کا دل کس قدر دُکھا ہوگا۔وہ تو کتابِ مقدس سے بخوبی واقف تھا اور اُس وقت وہ جانتا تھا کہ زبور 109 میں یہوداہ کے متعلق نبوت کی گئی تھی۔آپ اُس کے اندر

کے دُکھ کا تصور کر سکتے ہیں کہ وہ یہوداہ سے کتنی محبت کرتا تھا۔ میں نے اِس زبور کو پڑھا اور دُکھ کو محسوس کیا مگر جب تک خداوند نے خانہ بدوشوں کے متعلق یہ نہ بتایا میں نے کبھی محسوس نہیں کیا تھا۔

کیا اِس بات نے گاؤں کے لوگوں کے لئے فرق ظاہر کیا کہ لعنتیں اُن پر سے ختم ہو چکی تھیں؟ یقیناً ایسا ہُوا۔ نتیجتاً بہت سے گاؤں کے لوگوں نے اپنے بدنوں میں شفاء کو پایا۔ وہ تاثیروں' اُلجھنوں اور بہت سی ایسی باتوں سے آزاد ہوئے۔ اُس سال میں نے پایا کہ اُس سادہ سی عبادت کے وسیلہ وہاں سو کی تعداد میں کلیسیائیں قائم ہوئیں۔

یہاں کچھ ایسے زبردست پاسبان ہیں جنہیں ایسے خانہ بدوشوں کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا جو اپنی ثقافت کی مخالفت کرنے کی جسارت کرتے ہیں۔ بالکل اعمال کی کتاب کی طرح۔۔ خانہ بدوش ہر قدم پر معجزات دیکھ رہے تھے اور خوشخبری نا صرف رومانیہ میں بلکہ تمام ہمسایہ ممالک میں خانہ بدوشوں کے درمیان پھیل گئی۔ خدا نے محبت دکھائی کہ وقت آنے پر وہ اُن خانہ بدوشوں کو اپنے کلام کے لئے اُن مقامات پر استعمال کریگا جہاں کوئی نہین جا سکتا۔ یہی لوگ اُسکے مُبشر ہونگے اور کوئی اُنہین بندشوں میں نہیں رکھ سکتا کیونکہ وہ اِن سب سے آزاد ہونگے۔ یہ کیسی لعنت ہے جو خانہ بدوشوں پر ہے؟ یہ معصوم خون کی لعنت ہے۔ یہ اُن پر خدا کے بیٹے یسوع کو دھوکہ دینے کے وسیلے ہَے۔ خانہ بدوش یہوداہ کی بیٹیوں کی نسل کے وسیلہ اُس خون میں شامل ہیں۔

خدا کے بیٹے یسوع کو دھوکا دینے کے وسیلہ معصوم خون کی لعنت۔

''وہ میری محبت کے سبب سے میرے مخالف ہیں۔ لیکن میں تو یہی دعا کرتا ہوں۔ اُنہوں نے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی ہے اور میری محبت کے بدلے عداوت۔ تو کسی شریر آدمی کو اُس پر مقرر کر دے اور کوئی مخالف اُسکے دہنے ہاتھ کھڑا رہے''۔ (زبور109:6-4)

یہ آیات کس کے متعلق بات کر رہی ہیں؟ یہوداہ پر یسوع بھروسہ کرتا تھا اور وہی اُسکی محبت سے پھر گیا۔ پس دہنے ہاتھ پر کونسی برکات ہونی چاہئیں تھیں جو شیطان کو پلٹ دیتیں۔

''جب اُسکی عدالت ہو تو وہ مجرم ٹھہرے۔'' (زبور109:7)

اب اِس آیت میں خدا کے بیٹے کو دھوکا دینوالی لعنت کا آغاز ہَے۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ مغربی جنگلی امریکہ کی طرح ہے ۔ہم آزمائش کرنے جا رہے ہیں اور آپکو پھندے میں پھنسا لیں گے۔ پُرانی مغربی فلموں کو ذہن میں لائیں؟ یہوداہ نے

تاریخ کا سب سے خوفناک کام کیا اور اُسکی عدالت ہوئی۔ اُسکے دھوکے نے اُسے مجرم ٹھہرایا۔ جو اُسکے بعد اُسکی تمام نسل پر لعنت ٹھہری۔

اور اُسکی دعا بھی گناہ گنی جائے.........

آپکو کیسا لگے گا اگر آپکی دعا گناہ گنی جائے تو؟ یہی وہ لعنت ہے جو خانہ بدوش اتنی پشتوں سے اپنے اُٹھائے پھرتے ہین۔ فقط ایک ہی بات دہشت ناک ہوگی مگر یہ لعنت مشکلات کے انبار لگاتی ہے۔

"اُسکی عمر کوتاہ ہو جائے اور اُسکا منصب کوئی دوسرا لے لے اُسکے بچے یتیم ہو جائیں اور اُسکی بیوی بیوہ ہو جائے اُسکے بچے آوارہ ہو کر بھیک مانگیں اُنکو اپنے ویران مقاموں سے دُور جا کر ٹکڑے مانگنا پڑے"۔ (زبور109:10-8)

مجھے خانہ بدوش لوگوں کے ساتھ تجربہ ہُوا ہے اور اُنکو دیکھا اور اُنکے درمیان خدمت کرنیکی کوشش کی ہے۔ میں نے کئی ثقافتوں میں مایوسی دیکھی ہے مگر اتنی مایوسی کبھی نہیں دیکھی جتنی خانہ بدشوں میں دیکھی ہے۔ میں نے کبھی ایسے یتیم بچے نہیں دیکھے ہیں۔

دنیا میں ہر جگہ جہاں غربت ہے وہ وہاں لوگ مانگتے ہونگے۔ اگر خانہ بدوش بھیکاری گروہ میں پیدا ہوتے ہیں اور اُنکے ہاں ایسی لڑکی ہوتی ہے (جو کہ اُس ثقافت میں مکمل طور پر نا قابل قدر ہوتی ہے) وہ اُسکی زبان کاٹ کر، بازو توڑ کر باندھ دیتے ہیں پھر وہ اُسے مانگنے کے لئے بھیجتے ہیں تا کہ آپ اُس پر ترس کھا کر اُسے پیسے دیں۔ میں نے ایسے بھیکاریوں کے بڑے گروہ دیکھے ہیں۔ یہ آج بھی حقیقت ہے۔

خانہ بدوش اکثر کسی نہ کسی علاقہ کی طرف روانہ ہوتے اور وہاں ڈیرے ڈالتے ہیں۔ مگر وہاں سے بھی اُنہیں نکال دیا جاتا ہے۔ عوامی نشریات کے نظام نے اِن کے متعلق ٹیلیوژن پر ایک پروگرام چلایا اور یہ پروگرام انکے متعلق کافی مناسب تھا فقط ایک بات کے علاوہ۔ اُنہوں نے کہا کہ خانہ بدشوں میں شہزادوں اور بادشاہوں والی تو کوئی بات نہیں ہوتی مگر ایک بات ضرور ہے کہ اُن میں ایک بھیکاری گروہ ہے جو اعلیٰ درجے کے خانہ بدوشوں کی مالی مدد کرتے ہیں۔ اِن بھیکاری کے پاس کوئی جواز نہیں ہوتا۔ "ہاں، آج کا دن میرے لئے کٹھن تھا کیونکہ میں نے بہت زیادہ پیسے نہیں ملے"، اِسطرح کی باتیں کرتے ہوئے وہ اپنے خانہ بدوش بادشاہ یا شہزادے (مالک) کو پیسے دیتے ہیں۔ اُنہیں یہ روپیہ پیسہ دینا پڑتا ہے۔ اِس ساری بات چیت کے مطابق یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اُنکا زیادہ سے زیادہ کمایا ہُوا پیسہ جبراً حصہ لینے والے کو دیا جاتا ہے۔

’’کوئی نہ ہو جو اُس پر شفقت کرے۔ نہ کوئی اُسکے یتیم بچوں پر ترس کھائے‘‘۔(زبور12:109)

میں نے خانہ بدوشوں سے بھی زیادہ لعنت زدہ لوگ کبھی نہیں دیکھے ہیں۔ حتیٰ کہ بھارت میں انتہائی بھیانک باتیں سننے میں ملتی ہیں۔ میں گلی کوچوں میں لوگوں پر ایسی لعنت کو نہیں دیکھتا جیسی کہ خانہ بدوشوں پر۔ کچھ خانہ بدوش تو کبھی نہائے بھی نہیں ہیں۔ یہ حیران کُن بات ہے کہ کُتے خانہ بدوشوں کو بھانپ لیتے ہیں اور رومانیہ میں ہر کسی نے اِسی وجہ سے کتے رکھے ہوئے ہیں۔ کوئی خانہ بدوش مشکل سے ہی آدھے بلاک تک پہنچتا ہوگا کہ کتے اُسے دیکھ کر پاگل ہو جاتے ہیں۔ کیا اُنکے متعلق کچھ نہیں ہے؟ ہم نے اُنکے متعلق سنا۔

ایک دفعہ جب ہم بوچاریسٹ (Bucharest) میں تھے تو رات ایک یا دو بجے کے بعد جب ہم آرام کی غرض سے بستر پر لیٹے تو ساری رات کتے بھونکتے رہے۔ وہ مجھے اُٹھاتے رہے۔ میں دو یا تین راتوں سے سو نہیں سکا تھا اور میں نے کہا’’ خداوند میں تو یہاں سے کہیں اور جا رہا ہوں کیونکہ آرام کیے بغیر اب میں اور کام انہیں کر سکتا۔ یہ کیا ہو رہا ہے‘‘؟ جواب ملا کہ کچھ دیر کے بعد تم تھکاوٹ محسوس کرو تو آرام کر لینا اور میں نے ایسا کیا۔ ہم اپنے آپ سے مخاطب تھے کہ کتے کیوں ایسے پاگل ہوئے جا رہے ہیں اور ہم نے دیکھنا شروع کیا ہر دفعہ کتے پاگل پن کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ یہ سب اسلیئے تھا کیونکہ خانہ بدوش گلی میں آ رہے تھے۔

’’اُسکی نسل کٹ جائے اور دوسری پُشت میں اُنکا نام مٹا دیا جائے‘‘۔(زبور13:109)

اِسکا مطلب ہے کہ خون میں سے مردوں کا حصہ ختم کیونکہ لڑکیاں تو باپ کے نام سے نسل نہیں بڑھا سکتیں۔ نسل تو اُنکے شوہروں کے نام سے چلے گی۔ مگر یہوداہ کی بیٹیاں کہیں چلی گئیں اور وہاں اُنہوں نے زندگی گزاری۔ یہ فقط نسلی لعنت ہی نہیں بلکہ اِس میں خداوند یسوع مسیح کو دھوکا دینے اور معصوم خون بہانے کی لعنت موجود ہے۔ ان تمام لعنتوں میں ایک بڑی گہرائی ہے معصوم خون کا بہایا جانا۔

’’اُسکے باپ اور دادا کی بدی خداوند کے حضور یاد رہے اور اُسکی ماں کا گناہ مٹایا نہ جائے‘‘۔(زبور14:109)

نا معافی! یہ وہ بُری لعنت ہے جسکا شکار ہر کوئی ہو سکتا ہے اور اِسی لعنت کے باعث خداوند یسوع مسیح کو دھوکا دے کر موت کے گھاٹ اُتارا گیا۔ یہ نبوت یہوداہ اسکریوتی کے متعلق ہے۔ اگر آپ اِس بات کا یقین نہیں کرتے تو اعمال 20:1 پڑھیں۔ یسوع ہم سے محبت کرتا ہے جبکہ ہم اِس کے مستحق نہیں ہوتے۔ آخری کھانا اُس نے یہوداہ کے ساتھ کھایا۔

اُس نے آخری لمحے میں یہوداہ کو جیت جانے کے لئے بالآخر کہہ دیا کہ جو کچھ تم کرنا چاہتے ہو جلدی کرو"۔

کیا آپکو ایک لمحے کے لئے سوچنا نہیں چاہیئے کہ آپکی زندگی میں کونسی ایسی بات ہے جو آپکو خدا کی تخت گاہ میں جانے سے روک سکی ہو۔ آپ آج ہی گناہ سے رہائی کی توقع کر سکتے ہیں کیونکہ یہ یسوع کے لہو، موت اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے خریدی گئی۔ اگر یہوداہ نے توبہ کی ہوتی تو اُسکو بھی معافی مل گئی ہوتی اور جب خانہ بدوش توبہ کرتے ہیں تو لعنت یسوع کے نام سے ٹوٹ جاتی ہے۔

"وہ برابر خداوند کے سامنے رہیں تا کہ وہ زمین پر اُنا کا ذکر مٹا دے"۔ (زبور 15:109)

ہر کوئی کہتا ہے "آخر یہ خانہ بدوش آتے کہاں سے ہیں؟ کوئی نہیں جانتا۔ حقیقیت میں خانہ بدوش ایک بادشاہی ہے اور وہ وجود رکھتے ہیں۔ وہ بے ٹھکانہ لوگ ہیں مگر اُنکی ایک اپنی انوکھی زبان ہے۔ وہ اپنی خانہ بدوشی زبان تو جانتے ہیں مگر وہاں کی زبان سیکھ لیتے ہیں۔ حکومتی تبدیلی اُنہیں نقل مکانی سے روک نہیں پاتی۔ وہ ایک قوم سے دوسری کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں حتیٰ کہ وہ ہماری قوم میں بھی موجود ہیں۔ خانہ بدوش ایک نہ ڈر قوم ہے لیکن محبت اور احترام کے ساتھ اُنہیں خداوند یسوع کے پاس لایا جائے تا کہ وہ شفاء پا سکیں۔

لعنتیں مسلسل رہتی ہیں اور وہ اُنہیں نہیں روک پاتے۔ ہم نے نسلی لعنتوں کی وجہ بننے والی کئی قسم کی چیزوں کے متعلق پڑھا ہے حتیٰ کہ بہترین خاندانوں میں بھی ایسا ہے۔ موقف یہ ہے کہ ممکنہ دھوکے اور معصوم خون کے باوجود ہمیں اور خانہ بدوشوں کو مکمل مخلصی مل سکتی ہے۔ کیونکہ یسوع "ہمارے لئے لعنتی بنا: کیونکہ لکھا ہے کہ جو لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے" (گلتیوں 13:3)

معصوم کا حمل گرانے کے وسیلہ لعنتیں

ایک اور اہم مسئلہ جسکا ہم سامنا کرنے کو ہیں یہ وہ لعنت ہے جو کہ معصوم بچوں کی جان لینے کی وجہ بنتی ہے۔ ہماری تمام قوم کے ہاتھ خون آلودہ ہیں اور وجہ شہوانی خواہش کو پورا کر کے معصوم خون بہانا ہے۔ جسے ہم اپنے اِس ملک میں حمل گرانے یعنی Abortion کے نام سے پکارتے ہیں۔ تقریباً 40 لاکھ بچے ماں کی کوکھ میں ہی مار دیئے جاتے ہیں۔ جس طریقے سے ہم ایک زندگی کی شروعات کے متعلق بحث و تکرار کرتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں مسئلہ یہ نہیں کہ زندگی کا آغاز کب ہوتا ہے۔ مسئلہ یہ

ہے کہ اُس چھوٹے سے لوتھڑے میں جان ہوتی ہے اور وہ معصوم ہوتی ہَے۔ حمل ِگرانا ایک قتل ہے اور زندگی صرف سانس چلنے کا نام ہی نہیں ہَے۔ کتابِ مقدس فرماتی ہے کہ خون میں زندگی ہَے۔ آپ ایک چھوٹا سا لوتھڑا لیں اور اُسترے سے اُس میں چھید کریں تو آپ دیکھینگے کہ اُس میں سے خون بہنے لگے گا۔ یہ بڑی سنجیدہ بات ہَے مگر خدا کی تعریف ہو۔ ہم ایسے دور میں رہ رہے ہیں جب ہمارا خدا کے ساتھ شخصی تعلق ہَے۔

اگر کسی نے حمل ِگرایا ہے تو ہم یسوع کے نام سے لعنتوں کو ختم کر کے اُنکی جگہ برکات کو دے سکتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ لعنتیں ختم ہوتے ہی لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی رونما ہوتی ہَے مگر یہ سنجیدہ بات ہے کہ ہماری قوم کو اِسکا سامنا ہے یہ ایک بڑا سنجیدہ مسئلہ ہَے۔ اور امریکہ میں ہر 22 سیکنڈ کے بعد حمل ِگرانے کی صورتحال جاری ہے۔ ہر منٹ اور 6 سیکنڈوں پر تین بچوں کی قربانی ہوتی ہے۔ اِن تمام بچوں کا خون زمین سے خدا کو پکارتا ہے۔ اگر آپ نے کبھی ایسی صورتحال کا سامنا کر کے

حمل ِگرایا ہو یا کسی کو ایسا کرنے کا مشورہ دیا ہو تو اِس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ آپ نے اِسکے لئے توبہ کر کے لعنت کو ختم کر لیا ہے یا نہیں۔

میری رفاقت ایک ایسی مسیحی تنظیم سے بھی رہی ہے جو ایمان رکھتے تھے کہ زندگی سانس میں ہوتی ہے۔ پس جب تک بچہ پیدائش کے وقت تیکھی آواز سے چیختا نہیں اُس میں زندگی نہیں ہوتی۔ لوگو! یہ بات دُرست نہیں ہَے۔ یہی وہ باتیں ہیں جو ہماری قوم کو تباہ کر رہی ہیں۔ مجھے حمل ِگرانے کے اِس گناہ میں شمولیت سے توبہ کرنی تھی۔ مجھے یقین تھا کہ میں اِس لعنت سے رہائی پا گیا ہوں۔ ہم نے کئی عورتوں کے لئے دعا کی جنہوں نے حمل ِگروائے تھے اور بچوں کی بھی خواہش مند تھیں۔ اُنہوں نے سال ہا سال کئی طرح کی کوششیں کیں یہاںتک کہ میڈیکل ٹیسٹ بھی کروائے مگر اُسکے باوجود اولاد نہ حاصل کر سکے۔ ایک بار جب معصوم خون بہانے کی لعنت کا قبضہ یسوع نام سے ٹوٹ گیا اور کوکھ نے برکت پائی تو اُنکے اولاد پیدا ہوئی۔ خدا نے اُنہیں پوری شفاء بخشی اور اب اُنکے خوبصورت چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ خدا مُہیب ہَے۔ ہالیلویاہ!

دانستہ قتل کے لئے لعنتیں

حمل ِگرانے کے ساتھ ساتھ اور بہت سے ذرائع ہین جن سے لوگ معصوموں کا خون بہاتے ہیں۔ ایک طریقہ صاف

صاف کسی معصوم شخص کا کسی مقصد کے تحت قتل ہے ۔ داؤد بادشاہ کے ایک جنرل نے ایسا کیا۔ میرا خیال ہے اُس نے سوچا ہوگا کہ پُرانے نظام کے تحت کسی کے قتل کے باعث میں اپنے آقا کو خوش کر پاؤنگا۔

(2۔سموئیل 28:3) اور بعد میں جب داؤد نے یہ سنا تو کہا ''میں اور میری سلطنت دونوں ہمیشہ تک خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی طرف سے بے گناہ ہیں۔

اِس اثناء میں ایک معصوم کا خون بہایا گیا کیونکہ ابنیر ایک راستباز اور اسرائیل میں ایک عظیم مرد تھا۔ اِسی وجہ سے داؤد نے جو کچھ ہُوا اُسکو قبول نہ کیا۔

''وہ یوآب اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کے سر لگے۔۔۔(2۔سموئیل 29:3)

یوآب تو داؤد کی طرفداری کرنے کو نکلا تھا مگر اُس نے حقیقت میں ایسا اسلئے کیا کیونکہ اُس نے سوچا کہ یہ قدم سیاسی طور پر اُسکے لئے فائدہ مند ہوگا۔ داؤد یوآب کی حرکتوں سے بے وقوف نہ بنا۔ لہٰذا اُس نے کہا' وہ قتل یوآب اور اُس کے باپ کے سارے گھرانے کے ذمہ لگے''۔

''اور یوآب کے گھرانے میں کوئی نہ کوئی ایسا ہوتا رہے جسے جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا بیساکھی پر چلے پر تلوار سے مرے یا ٹکڑے ٹکڑے کا محتاج ہو'۔(2۔سموئیل 29:3)

دوسرے لفظوں میں' داؤد نے یقین کرلیا کہ لعنت اُسکے خون میں شامل نہیں ہوئی تھی۔ اُس نے ایسا کیوں کیا؟ شاید آپ کہیں کہ داؤد نے زیادہ دادرسی نہیں دکھائی مگر داؤد کے خون میں کون شامل تھا؟ یسوع مسیح اُسی لڑی میں سے تھا۔ نسلی لعنتیں حقیقی ہین۔ داؤد کو یقین کرنا تھا کہ اُس نے اپنے بدن اور زندگی کو پاک صاف کرلیا تھا یا یسوع کو اپنے اُس کام کو مکمل نہیں کرنا تھا۔

لعنتیں ایک بڑی سنگین ہیں۔ میں اِس کو آپکے لئے کٹھن بنانے کی کوشش نہیں کررہا اور نہ ہی اِسکو آپکے لئے دلچسپ بنانے کی کوشش کررہاہوں۔ میں تو وہ بتانے کی کوشش کررہاہوں جو خدا چاہتا ہے کہ ہم دیکھیں۔ ہمیں کچھ چیزوں کی حفاظت کرنے کی ضرورت ہے اور معصوم کا خون بہانا ناجائز ہے۔ اگر داؤ د اُنکا احترام کرتا جنہوں نے یہ حرکت کی تو یسوع ہمیں بھی آزاد نہ کرسکتا تھا۔ خدا قانون شکنی نہیں کرتا۔ آپ جانتے ہیں کہ کیسے آپ نے لعنتوں سے رہائی پائی شریعت کے ماتحت ہوکر؟ ایسا کرنے والا کارل نہیں جو آیا اور اُس نے خدمت کی اور آپ آزاد ہوئے۔ اُنہوں نے آپکو ایک گھڑے میں گرادیا اور

مار دینے کی غرض سے پتھر مارے۔ یہ مافیا سے بنے ہوئے کوئی پتھر نہیں بلکہ چٹانیں تھیں۔

یوآب نے وہ کیا جو معصوم خون بہانے میں لعنت کی وجہ بنا۔ اُس نے کسی معصوم کا قتل کیا تھا اور داؤد نے یوآب کو ہی قصوروار ٹھہرایا کیونکہ وہ یوآب کے کیے کی ذمہ داری نہیں لینا چاہتا تھا۔

چند سال پہلے بچاریسٹ (Buchrest) رومانیہ میں' میں ایک ٹرالی پر بیٹھا سفر کر رہا تھا کہ میں نے ایک ذہنی کوفت دینوالی بھیانک آواز سُنی جو مجھے ایک گہری تنہائی کے احساس میں لے گئی۔ وقت گزرا اور میں نے اُسکے متعلق مزید کچھ نہ سوچا چند دنوں کے بعد میں دوبارہ ٹرالی پر اِسی علاقہ میں سے گزرا اور پھر سے وہی آواز سُنی۔ میں نے خداوند سے دریافت کرنا شروع کیا اور جواب کا منتظر ہُوا۔ اُسی سہ پہر ہم دوبار پھر ٹرالی کے ذریعے اُسی مقام سے گزرے اور ہماری ترجمان ایملی نے بتایا' ''وہ قومی سوُرماؤں کا قبرستان ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ۱۹۲۹ء کے انقلاب میں قتلِ عام ہُوا اور اُنہیں یہاں دفن کیا گیا۔'' اِس آواز کے متعلق مجھے میرے سوال کا جواب مل گیا۔

تب میں نے ایملی سے پوچھا' ''تم اُنہیں معصوم لوگ کیوں کہتی ہو؟'' اُس نے جواب میں کہا کہ اُس انقلاب کے دوران شہریوں کے پاس اپنے دفاع کے لئے کوئی راستہ نہ تھا۔ ظالموں کے پاس بندوقیں تھیں۔ پس اُن لوگوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر ایک لمبی قطار بنائی اور گاؤں کی طرف چلنا شروع کر دیا وہ گیت اور خدا کی حمد وثناء کر رہے تھے۔ فوج کو حکم ملا کہ اُنہیں قتل کر دیا جائے اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ حتیٰ کہ دوسرے سپاہیوں کے اندر دیئے گئے حکم کو پورا کرنے کا حوصلہ نہ تھا اسلیئے اُنہوں نے اُس کیمونسٹ حاکم کُل کے حکم کو مسترد کر دیا جسکی وجہ سے رومانیہ غربت میں تھا اور کئی سالوں سے قبضہ میں تھا۔ یہ بات ملک کی آزادی کا باعث بنی۔

مین نے قبرستان کے دروازوں کو تیل سے مسح کیا اور یسوع کے نام سے معصوم خون کے باعث لعنت کا قبضہ توڑا۔ میں بے شمار اوقات میں اُس علاقہ مین سے گزرا اور پھر کبھی معصوم خون بہانے کی بھیانک آوازیں نہ سُنی خدا معصوم خون کی آہ و پکار سُنتا ہَے۔

کتابِ مقدس پیدائش کی کتاب کے 4 باب میں اِس شبیہ کی وضاحت کی گئی ہَے۔

''اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہُوا کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کی اور اُسے قتل کر ڈالا۔ تب خداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟ اُس نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ کیا میں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟ پھر اُس نے کہا کہ تو نے یہ کیا کِیا؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مجھکو پکارتا ہے اور اب تو زمین کی طرف سے لعنتی ہُوا۔ جس نے اپنا منہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خون لے''۔ (پیدائش 4:11-8)

قائن کو ہمیشہ یاد رہیگا اور جب کوئی بُرائی کرتا ہے یا اگر کوئی وحشی لوگ ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم قائن کی نسل میں سے نہیں ہیں۔ ہابل کے معصوم خون کی صدا زمین سے بلند ہوئی۔ خدا نے اُسے سُنا اور لعنت جاری کر دی۔

اگر آپ یا کوئی ایسا شخص جسے آپ جانتے ہیں کہ اِس لعنت کا شکار ہے تو براہ مہربانی توبہ کریں اور یسوع کے نام سے اِس قوت کا قلع قمع کر دیں۔ شفاء جاری ہو جائیگی اور زندگیاں بحال ہو جائیں گی۔

باب نمبر 7 اپنے پھل سے پہچانے جانا

''دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے تو اُسے بھوک لگی اور وہ دُور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے تھے دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کچھ پائے۔ مگر جب اُسکے پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ اُس نے اُس سے کہا آئندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے اور اُسکے شاگردوں نے سُنا''۔ (مرقس11: 14-12)

بیت عنیاہ کی راہ پر یسوع نے انجیر کے درخت سے گفتگو کی اور اُس پر لعنت کی کیونکہ اِس میں کوئی پھل نہ پایا۔ یسوع نے ایسا ایک سبب سے کیا۔ وہ بے موسم اُس میں سے انجیر نہیں ڈھونڈ رہا تھا۔ اگر اُس میں کوئی پھل ہوتا تو چھوٹی چھوٹی پیاری کونپلیں ہوتیں یا جیسے لوگ اُنہیں پھل کا فار کہتے ہیں اور وہاں ایسا کچھ نہ تھا۔

''پھر صُبح کو جب وہ اُدھر سے گذرے تو اُس انجیر کے درخت کو جڑ تک سوکھا ہُوا دیکھا''۔ (مرقس11: 20)

انجیر کا درخت اُوپر کی بجائے نیچے جڑ سے سُوکھا ہُوا تھا۔

''پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہنے لگا اے ربی! دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی سُکھ گیا ہے''۔ (مرقس11: 21)

کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں یسوع نے انجیر کے اِس درخت پر لعنت کی؟ کیونکہ انجیر کا درخت بنی اسرائیل کی علامت ہے اور اِس میں پھل نہ تھا اور کچھ ایسی ہی حالت اُسوقت بنی اسرائیل کی بھی تھی۔ میرے ساتھ بہت سے لوگوں نے اِس بات پر بحث کی ہے مگر میں نے اُن لوگوں سے گفتگو کی ہے جنہوں نے اِسکا مطالعہ کیا ہے اور اِس سچائی سے واقف ہیں۔ اِسکے بے شمار معنی ہیں۔ کیوں یسوع نے ایسا کیا ہے؟ اپنے کلام کی قدرت ظاہر کرنے کے لئے؟ اُس نے تو پہلے ہی اپنے کلام کی قدرت کو ظاہر کیا تھا۔ اُسکے لعنت کرنے کی وجہ یہ تھی کیونکہ وہ درخت پھل پیدا نہیں کر رہا تھا۔

آج بنی اسرائیل پر ایک لعنت ہے کیونکہ اُنہوں نے پھل پیدا نہیں کیا۔ اُنہوں نے دوسری قوموں پر ظاہر کیا کہ وہ بڑے راستباز تھے۔ اُن میں پتے تو تھے مگر پھل نہیں۔ بنی اسرائیل نے خداوند یسوع مسیح کا انکار کیا اور حتیٰ کہ اپنے مسیحا کو نہ پہچانا۔ یہ بڑا افضل ہے کہ یہودیوں کو معافی مل سکتی ہے۔ کیونکہ وہ نئے سرے سے پیدا ہو سکتے ہیں اور اُس لعنت سے آزاد ہو سکتے ہیں جو یسوع کا انکار کرنے کے باعث آتی ہے۔

آج مسیحیت بھی اِسی مصیبت کا شکار ہے ۔ بہت سے مسیحی یا تو مکمل طور پر روح القدس کا انکار کرتے ہیں یا اگر وہ روح کے متعلق واقفیت رکھتے ہیں تو وہ زبانیں بولنے، ترجمہ کرنے، روحوں کی پرکھ اور تمام نو نعمتوں پر بڑا زور دیتے ہیں اور پھر بھی بے پھل رہتے ہیں۔ کرنتھیوں کی کلیسیاء بڑی گھمنڈی تھی اور پھر بھی روح القدس کی تمام نعمتوں کی آرزو رکھتی تھی۔ وہ خیال کرتے کہ وہ درست راہ پر ہیں مگر ابھی تک وہ محرمات سے جنسی تعلقات کا شکار تھے۔ بالآخر ''یہ فضل کا دور ہے جس میں انسان اپنی خوشی کے لئے جو کچھ کرسکتا ہے کرتا ہے''۔ کیا یہ کسی مرد یا عورت کی محبت کا سچا عمل ہے کہ وہ کسی دوسرے کی بیوی یا شوہر کے ساتھ تعلقات رکھے؟ سچی محبت تو ابدیت کے لئے پھل پیدا کریگی۔

کیوں خدا لوگوں کو روح القدس کے باوجود بھی گناہ سے بھرے رہنے کی اجازت دیگا؟ کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟ کیونکہ وہ اُنہیں بخشنے کی اُمید کرتا ہے وہ اُمید کرتا ہے کہ روح القدس کے وسیلہ وہ توبہ کرلیں گے مگر اندازہ لگائیں کیا ہوگا؟ بالآخر وہ دن آئیگا جب دروازہ بند ہوجائیگا۔ ہم میں سے کچھ اِس بات کو سمجھتے ہیں۔ ہم نے ایسا کئی منسٹریوں میں ہوتا دیکھا ہے ۔ انجام کار روح القدس کا مَسح اُٹھ جاتا ہے ۔ پھر وہ کئی طرح کی سرگرمیوں کو بروئے کار لانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ حضوری قائم رہے۔ بات یہ ہے کہ کسی بھی مرد یا عورت کی خدمت اُسکے پھل (کام) سے جانی جاتی ہے۔ کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی پھل (کام) خود سب کچھ بتا دیتا ہے ۔

بُرا پھل پیدا کرنے کی لعنت

آیئے اب اپنی زندگی کے متعلق بات کریں۔ ہم کس قسم کا پھل پیدا کررہے ہیں؟ اِن اگلی آیت میں ہم بُرے یا سڑے ہوئے پھل کے متعلق بات کرنے کو ہیں۔ یہ واقعی دلچسپ بات ہے کہ کیسے خدا اُنہیں اکٹھا رکھتا ہے۔ جب ہم جسم کے پھل (کام) کی بات کرتے ہیں تو ہم اپنے اُس حصے کی بات کرتے ہیں جو بُرائی کرتے ہیں۔ جن سے ہم گناہ کرتے ہیں۔ یہی وہ حصہ ہے جہاں ہم خدا کا انتظار بھی کرتے ہیں اور یہی وہ حصہ ہے جہاں ہم خودسر ہوکر ہمیشہ مصیبت کا شکار رہتے ہیں۔

''اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ جادوگری عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصہ۔ تفرقے۔ جدائیاں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اَور اِنکی مانند۔ انکی بابت تمھیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے''۔ (گلتیوں5:21-19)

یہ بُرا پھل ہَے اور وہ جو ایسے کام کرتے ہیں خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے۔ ہم ابھی یہ پڑھا ہے۔ عزیزو! میں آپکو بتاؤنگا۔ یہ وہ پھل ہے جو گِنا جاتا ہے۔ شاید آپکے پاس بڑے بڑے جہاز ہون جو خدمت کے لئے آپکی ٹیم کہیں بھی لے جاتی ہے مگر اسکا مطلب کچھ بھی نہیں۔ یہ پھل ہی ہے جو فرق ظاہر کرتا ہے۔ اسرائیل خدا کی چُنیدہ قوم ہے اور پھر بھی وہ بے پھل ہے۔ اسرائیل خدا کی چُنیدہ قوم ہے اور پھر بھی اُنہوں نے خدا کے بیٹے کو مار ڈالا۔

بُرا پھل! کیا آپ نے کبھی سُنا ہے ''خدا کی تضحیک نہیں ہوتی؛ جو کچھ آپ بوگے وہی کاٹو گے؟ گلتیوں5:21-19 کے اعمال آپکو وارثت سے باہر نکال سکتے ہیں۔ کچھ لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ ایسا کرنے سے آپ جہنم میں جاسکتے ہیں مگر میں آپکو ضمانت دیتا ہوں کہ آپ اپنی وراثت بھی کھو بیٹھیں گے۔ آئیں اِس بات سے کنارہ کریں۔ اگر آپکو اِس بات کی شرمندگی ہو تو آپ اِن لعنتوں کے قبضے کو توڑ دیں۔ خدا ہمیں ایسا کرنے کے قابل بنانا چاہتا ہے اور اِسی بات کا اَجر ہمیں دینا چاہتا۔ ہمیں بُرے پھل کی کانٹ چھانٹ کرنی ہے۔

یہ اگلی 22 آیت دوسری آیت کی نسبت پڑھنے میں زیادہ آسان ہَے۔ یہ اچھے پھل (کام) کے متعلق ہَے۔ خدا یہی پھل چاہتا ہے کہ ہماری زندگی میں ہوں۔ اچھا پھل نہ کہ بُرا پھل۔ خدا نہیں چاہتا کہ اُسکے لوگ غصے، قتل، تاریکی اور بدکاری کے بندھ میں بندھیں۔ یہ خدا کی مرضی قطعی نہیں ہے بلکہ یہ تو ابلیس کی مرضی ہَے۔ کیا ایسی باتیں قابلِ معافی ہیں؟ جی ہاں، مگر بُرے پھل کا کیا فائدہ ہے؟ کچھ بھی نہیں۔

اچھا پھل

''مگر روح کا پھل محبت.......(گلتیوں5:22)

عزیزو! ہمیں محبت کا درس ملا ہے۔ آپکے پاس کرنے کو بہت کچھ ہوسکتا ہے لیکن اگر محبت نہیں اور اگر سب کچھ کرنے میں محبت نہیں تو آپ اپنی نیا (کشتی) کھو رہے ہیں۔ میں آپکی حوصلہ افزائی اِس بات میں نہیں کر رہا کہ اگر محبت کی کمی ہے تو سب کچھ ترک کر دیں بلکہ اپنے دلوں اور ذہنوں کو بدلیں۔ محبت کو کام کرنے دیں۔ میں بہتر ہونا چاہتا ہوں۔ میری دعا اور اُمید یہی ہے کہ میں بہتر ہو جاؤنگا اور یہی بات ہم سب میں ہونی چاہیئے۔

محبت ہی پہلا پھل ہے کیونکہ ہر ایک چیز کا دارومدار محبت پر ہَے۔ محبت کرنی ہَے۔ آپکو محبت کرنی ہے یہ نہیں کہ آپ کیسا

محسوس کرتے ہیں۔ اِسکا تعلق اِس بات سے نہیں کہ آپ کتنے کامل ہیں۔ میں اِسکی ایک اچھی مثال ہوں کہ کیسے خدا دنیا کی نکمی چیزوں کا اپنی حکمت دے کر استعمال کرتا ہے۔ یہ محبت ہے۔ محبت ہی خدا کی مرضی کو پورا کرتی ہے۔

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخشدیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے''۔ (یوحنا16:3)

یسوع نے دنیا سے بڑی محبت کی اور وہی محبت آپ سے بھی کی کہ آپکی خاطر لعنتی بن گیا۔ آپ محبت کو اُس مقام پر کبھی حاصل نہیں کر سکتے کہ آپ کہیں ''پالیا' مکمل کرلیا''۔ یہ اسطرح کام نہیں کرتی۔ محبت تو پہلا پھل جس پر آپکو کام کرتے رہنا ہے

ایک وجہ ہے کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ محبت پہلے درجے پر ہے کیونکہ اِسکا ذکر پہلے ہُوا ہے مگر خدا نے یہ اُصول مجھے رویا میں بھی سکھایا تھا۔ آپ دیکھیں اگر محبت پر عمل پیرا نہیں ہوتے تو پھر آپ میں غیر معمولی ذہانت کی کثرت ہے، گر آپکا پھل مسائل سے بھرپور ہے۔ پہلا درجہ محبت کا ہی ہے۔ رویا یہ تھی کہ ایک پائپ سے پانی نکلتا ہُوا رنگ والی پانچ لیٹر کی نو گیلنوں میں داخل ہو رہا تھا۔ پانی پہلی گیلن میں اُترنا شروع ہُوا جو کہ محبت ہے اور پھر دوسری لبریز ہوگئی جو خوشی ہے۔ یہ سب ایک ترتیب میں پڑی تھیں۔ جب تک ایک بھر نہیں جاتی تھی پانی دوسری میں نہیں پڑتا تھا۔ آپ اِس پھل کو ایک پورے گچھے میں نہیں پاتے۔ جب تک محبت لبریز ہو ہم خوشی نہیں پاسکتے۔ آپ محبت کو ٹوکری میں نہیں رکھ سکتے۔ اس سے پہلے کہ آپ خوشی کی ٹوکری کو بھریں محبت کو لبریز ہونا ہے۔

خوشی...........

خوشی بڑی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ خداوند کی خوشنودی آپکی طاقت ہے۔ مگر دُشمن آپکی خوشی کو چُرانا چاہتا ہے اگر وہ ایسا کر سکے تو وہ آپکو کمزور کرسکتا ہے۔ وگرنہ وہ آپکو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ دیکھیں' اگر خداوند کی خوشنودی آپکی قوت ہے تو شیطان کا مقصد آپکی قوت اور خوشی کو چُرا کر آپکے خلاف کامیاب ہونا ہے۔ مگر جب آپکی خوشی بھرپور ہو تو پھر وہ اُس میں قطعاً داخل نہیں ہوسکتا۔ خوشی حقیقی طور پر اہم ہے مگر جب خوشی میں کمی واقع ہو رہی ہو تو محبت میں بڑھ کر ہم اپنی خوشی کی ٹوکری کو بھر سکتے ہیں۔

اطمینان.........

جب تک محبت اور خوشی لبریز نہ ہوں اطمینان نہیں آتا۔ ''روح کی یگانگت اطمینان کا عہد ہے'' یہ بات کتابِ مقدس کی

تعلیمات سے متعلق نہیں ہے ۔خدا نے پھلوں کو حادثاتی طور پر نہیں رکھا۔مجھے تعلیمات کو تبدیل کرنا تھا جو میں نے پہلے پائیں تھیں اور میں نے سوچا کہ میں ایسا کر چکا ہوں اور مسلسل سوچتا رہا کہ ایسا کر چکا ہوں مگر خدا نے دکھایا کہ مجھے کس طریق سے اُن تعلیمات کو دوبارہ بدلنا ہے۔خدا حلیموں پر بڑا فضل کرتا ہے۔ہماری عاجزی لوگوں کے لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے ہونی چاہیئے ۔لفظ ''خداوند'' کا مطلب ''آقا'' ہے۔لہٰذا جب وہ کہتا کہ ہمیں کچھ کرنا چاہیئے تو ہمیں اِس بات کا انحصار اپنی محسوسات پر نہیں بلکہ اُس کے کلام پر کرنا ہے ۔اِسطرح یہ محبت ہے جو تابعداری کرتی ہے۔اِسکے نتائج خوشی اور اطمینان کو آپکے دل میں جگہ دیتے ہیں۔خوشی کی ٹوکری سے آبشار اطمینان کی ٹوکری میں داخل ہوتی ہے۔

تحمل........

آپ محبت خوشی اور اطمینان کے بغیر تحمل نہیں کر سکتے۔ورنہ آپ اپنے مصائب کی ہی پرستش کرتے رہیں۔پھر آپ مصیبتوں کا جشن منائیں گے اور لوگوں کو مدعو کرینگے۔آپ اپنی مصیبت کو نشر کرینگے اور کہیں گے ''دیکھو میں کسقدر خوفزدہ ہوں''۔

مہربانی.......

میں آپکو بتاؤنگا کہ مہربانی یہ ہے کہ مجھ سے بہت زیادہ محبت کی گئی کیونکہ میں مہربان نہ تھا۔آپکو یقیناً اِن چیزوں پر کام کرنا ہے۔میں ایک جنگجو ہوں اور میں مانتا ہوں کہ مجھے لڑنا اچھا لگتا ہے اور جنگ کرنا مجھے بہت پسند ہے لیکن اگر آپ ہر وقت میدان جنگ میں رہیں تو ضرورت پڑنے پر آپ مہربان نہیں ہو سکتے۔لہٰذا کونسی چیز توازن پیدا کرتی ہے؟ محبت' خوشی' اطمینان اور تحمل۔مہربانی سے پہلے اِن چیزوں کا لبریز ہونا نہایت ضروری ہے۔

نیکی......

قطار میں اگلی ٹوکری نیکی کی ہے ۔اِس تمام پھل میں تکمیل کی کوئی ایسی چیز نہیں جسے آپ صاف کریں اور اُس کے اُوپر بدی کا لبادہ اُوڑ دیں۔آپکو اِسے لینا ہے ۔یہ پھل روح کی غذا ہے ۔آپ جان کی خوراک کے متعلق سُن چکے ہیں؟ ٹھیک ہے یہ روح کی غذا ہے ۔روح اور جان کے درمیان ایک واضح فرق موجود ہے مگر مجھے روح کی غذا اَور چاہیئے ۔یہ پھل روح کا پھل ہے ۔آپ تھک ہار کر نیکی کے اُن پُرانے پھلوں میں سے ایک لے کر کھالیں۔آپ نے اندازہ لگایا کہ اگر آپ اِسے

کھائیں تو یہ چمکدار سیب کی مانند محسوس ہوتا ہے؟ یہ پھل آپکو سیر کرنے کے لئے کافی ہے اور اگر ٹوکری میں کوئی پھل نہیں تو خدا آپکی مدد کرتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ کیوں بنی اسرائیل سخت غمزدہ ہوئے؟ وہ اُس مقام پر پہنچے جہاں اُنکی ٹوکری میں کوئی پھل نہ تھا اور اُنہوں نے خداوند یسوع کا انکار کر دیا۔ ہمیں بطور مسیحی بہت خبردار ہونا ہے تاکہ ہم بھی اُسی پھندے میں نہ پھنس جائیں۔

ایمان.......

ایک دفعہ جب آپ باقی پھل پا لیتے ہیں تو آپ ایمان کو بھی پائیں گے۔ یہاں تک کہ آپکے پاس ایمان کی خدمت ہوگی ۔اِسے پالینا آسان کام ہے کیونکہ آپ نے اُس تمام پھل کو پالیا ہے جو اِسے آپکی طرف دھکیلتا ہے اور ایمان کیسے پیدا ہوتا آتا ہے؟ ہم یہ سُن چکے ہیں کہ ''ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا خدا کے کلام سے''۔ ایمان کسی دوسرے پھل میں چلنے سے بھی ملتا ہے اور محبت کے آغاز میں بھی۔

ایمان روحانی ہے۔ بارہا نومرید مسیحی اور کمزور مسیحی خود کو ایمان والے مسیحی بنانے کی کوشش کرتے ہیں مگر یہ وہ کام ہے جو آپ خود سے نہیں کر سکتے۔ ایماندار مسیحی بننے کی شرط محبت کرنا ہے اور اُس ٹوکری کو بھرنا ہے۔ آپکا ایمان تعمیر اور لبریز ہوگا کیونکہ اِسکا تعلق خداوند یسوع کے ساتھ تعلق کو اُستوار کرنے سے ہے۔ جب ہم محبت میں چلتے ہیں تو یسوع کے ساتھ چلتے ہیں۔

حِلم......

جب تک کہ ایمان اور باقی پھل لبریز نہیں ہوتے ہم حِلم کو نہیں پا سکتے۔ حلیم ہونے کا مطلب عاجزی ہے۔ خداوند ایسا کریگا۔ کیا میں چناؤ کر سکتا ہوں کہ کہاں' کیسے اور کب مجھے حلیم ہونا ہے؟ نہیں۔ خدا تو ہم سے حلیمی چاہتا ہے۔ ہم اُس مقام پر آ سکتے ہیں جہاں ہم اپنے ہی بنائے ہوئے منصوبے میں پھنس جاتے اور وہ ہمارے لئے بُت بن سکتے ہیں۔ ہمیں بہت خبردار ہونا ہے کہ ہم خدا کے کلام کے مطابق حلیم ہوں۔

پرہیزگاری: ۔ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔

اِس ''ایسے'' میں تمام پھل شامل ہیں نا صرف پرہیزگاری۔ ایسے لوگ جو کہنا چاہتے ہیں' ''میں شریعت کے ماتحت نہیں

ہوں بلکہ فضل کے ماتحت ہوں اور وہ کر سکتا ہوں جو میری خوشی ہے میں تقدیر الٰہی کے متعلق جانتا ہوں''۔ فضل کا دور ہے مگر ہم اُسوقت تک فضل کے ماتحت پورے طور پر نہیں رہ سکتے جب تک کہ ہماری زندگیوں میں روح کا پھل نہ ہو۔ اگر ہم گناہ میں زندگی گزارتے ہیں تو یہ جسم کے نکمے پھل (کام) ہیں۔ جسم کے کاموں کو سرانجام دینا ہمارے لئے شریعت کی ماتحتی ہے۔ شریعت تو بے شریعت کے لئے ہے۔ جس قسم کا پھل ہماری زندگی میں ہے یا اچھے پھل کی کمی اِس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ کسقدر شریعت ہماری زندگیوں پر اختیار رکھتی ہے۔

اگر ہماری زندگی میں اچھے پھل کی کمی ہے تو ہمیں محبت کی ٹوکری کے پاس جانے کی ضرورت ہے اور یقین کر لینا ہے کہ اُس میں سوراخ نہیں ہے۔ اپنی ٹوکریوں کو بھر لیں محبت سے آغاز کریں اور دیکھیں کہ کیسے وہ روحانی پھلوں کی پیداوار سے لبریز ہوتی ہیں۔ تازہ لبریز ہونے کی علامت ہمیشہ اِس بات کی شہادت ہے۔

باب نمبر 8 نافرمانی کے باعث لعنت

نعمان شاہِ ارام کے لشکر کا سردار اور ایک زبردست سورما تھا مگر کوڑھی تھا۔ وہ الیشع مردِ خدا کے پاس آیا کہ شفاء پائے اور الیشع نے اُسے کہا کہ وہ دریائے یردن میں سات غوطے لے تا کہ کوڑھ سے شفاء پائے۔ پہلے تو نعمان کو یہ بات اچھی نہ لگی کہ وہ ایک غلط دریا میں غوطے لے لیکن جب بالآخر اُس نے ایسا کیا وہ شفاء پا گیا۔ وہ شفاء پانے کی وجہ سے خدا کے بندہ کو نذرانے پیش کرنا چاہتا تھا مگر نبی نے اُس سے کچھ نہ لیا اور اُسے اُسکی راہ پر بھیج دیا۔ اُسکے ملازم جیجازی نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے آقا الیشع سے بہتر جانتا تھا اور اُس نے نافرمانی کی اور نتیجتاً وہ لعنتی ٹھہرا۔

''اُس نے اُس سے کہا کیا میرا دل اُس وقت تیرے ساتھ نہ تھا جب وہ شخص تجھ سے ملنے کو اپنے رتھ پر سے لوٹا؟ کیا روپے لینے اور پوشاک اور زیتون کے باغوں اور تاکستانوں اور بھیڑوں اور بیلوں اور غلاموں اور لونڈیوں کے لینے کا یہ وقت ہے؟ اسلیئے نعمان کا کوڑھ تجھے اور تیری نسل کو سدا لگا رہیگا۔ سو وہ برف سا سفید کوڑھی ہو کر اُسکے سامنے سے چلا گیا''۔ (2۔سلاطین5:27-26)

جیجازی نے مردِ خدا کی نافرمانی کی جو خدا کی نافرمانی کے برابر تھی۔ وہی کوڑھ اُس پر آ پڑا جس سے نعمان آزاد ہُوا تھا۔ جب ہم خداوند کی مرضی کو پورا نہیں کرتے تو ہمیشہ لعنتوں کے قبضہ میں رہتے ہیں۔

ابلیس لعنتی ہے۔

خدا نے ابلیس پر جو کہ مکار سانپ تھا باغ عدن میں نافرمانی کے باعث لعنت کی۔

''اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا اِسلیئے کہ تُو نے یہ کیا تو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا۔ تُو اپنے پیٹ کے بل چلیگا اور اپنی عمر بھر خاک چاٹیگا''۔ (پیدائش3:14)

خدا نے پیدائش کی کتاب میں ابلیس کو یہ فرمایا اور وہ حقیقت آج تک قائم ہے۔ ''اور اپنی عمر بھر خاک چاٹیگا''۔ آپکو مسیح میں اختیار حاصل ہے کہ ابلیس کے سر کو کُچلیں وہ اپنے پیٹ کے بل رینگتا ہے۔ آپکو چھلانگ لگا کر اُسکے سر کو نہیں کُچلنا اُسے کسی غار میں اُسے ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ تو اپنے پیٹ کے بل رینگتا ہے اور خاک میں ہے۔ سُنیں، اگر وہ آپکو پریشان کرنے کا باعث بنتا ہے اور اگر آپ کلام پر قائم رہیں گے تو سوچیں کیا ہوگا؟ تو آپ اُسکا منہ خاک سے بھر سکتے ہیں۔ آپکے

خیال میں یسوع نے کیوں اپنے شاگردوں کو جب وہ اُنہیں خدمت کے لئے بھیج رہا تھا فرمایا ’’اگر وہ تمھیں قبول نہ کریں تو اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا‘‘ یہ ایک نشان تھا جو اُس گاؤں پر لعنت کے طور پر تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ مسیحیت میں کیا ہُوا ہے؟ ہم نے عام فہم باتیں سُن سُن کر ابلیس کا جھنڈا بڑا اُونچا کر رکھا ہے مثلاً ’’ارے بھائی، مجھ پر یقیناً ابلیس حملہ کرتا ہے‘‘ اور ’’اِسوقت واقعی ابلیس میرا مخالف ہے‘‘ ایسی باتیں بنانے کے باعث ابلیس ایسا کہنے کے قابل ہو جاتا ہے ’’ہاں ہاں، میری اور تعریف کرو، مجھے اور وڈیاؤ‘‘۔ اگر آپکو اِس بات کی شرمندگی ہو تو توبہ کریں اور جان لیں کہ ’’جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو اِس دنیا میں ہے‘‘۔ (ا۔ یوحنا 4:4)

ہم نے اِس بات کو کھویا ہے مگر یسوع نے کچھ نہ کھویا۔ یسوع نے ابلیس کو شکست دی۔ ہم اُسے اجازت دے رہے ہیں کہ ہمارے بچوں پر اختیار رکھے اور ہماری قوم پر اختیار رکھے۔ اُسکے پاس فقط یہی قدرت ہے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے اُسے چُرا لے۔ یسوع نے یوحنا 10:10 میں فرمایا۔

’’چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اِسلیئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں‘‘۔

یسوع کے متعلق پیدائش 3 باب میں نبوت ہوئی اور خدا نے ابتداء ہی سے واضح طور پر یہ فرمایا۔

’’اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالونگا۔ وہ تیرے سر کو کچلیگا اور تو اُسکی ایڑی پر کاٹیگا‘‘۔ (پیدائش 15:3)

ہمارے پاس ابلیس کے سر کو کچلنے کا اختیار ہَے۔ کیا آپ نے کبھی اُسکے سر کو کچلا ہَے؟ مجھے ایسا کرنے کا اتفاق ہُوا ہَے۔ میں جانتا ہوں سر کو کیسے کچلا جاتا ہَے۔ اگر آپ سر پر ضرب لگائیں تو آپ اپنے پاؤں پر ٹھہر نہیں سکتے۔ جو اختیار ہمیں یسوع کے طفیل حاصل ہے اُسکے ذریعے ہم ابلیس کے سر کو پھوڑ دیتے ہیں یہی وقت ہوتا ہے حملہ کر کے دوبارہ زمین پر قدم جمانے کا۔

’’میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں‘‘۔ (یوحنا 12:14)

اگر یہ ایک طرح کی جنگ ہے تو خطرناک بات کیا ہے سر کو کچلنا یا ایڑھی پر کٹوانا؟ جنگ میں، آپکے پاس تیز رو ہتھیار رہَے۔ خدا نے آپکے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ ’’مسیح تم میں ہے جو جلال کی اُمید ہے‘‘۔ اگر مسیح آپ میں ہے تو آپ خدا کے فرزند ہو۔ یہی بات ابلیس کو اُسکے مقام سے اُکھاڑ دیتی ہَے جو خاک میں ہَے۔ یہی وہ ایک لعنت ہے جسے ہمیں ختم کرنے کی ضرورت

نہیں ہَے ۔ابلیس اپنے فریب کے تمام نتائج پانے کو ہے ۔

رشتے داروں کی طرف سے لعنتیں

کیا کبھی آ پکو کسی رشتے دار نے لعنت کی ہے؟ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ ایسا ہَے ۔ہم آدم اور حوا کی نسل میں سے ہیں ۔خدا نے ہم سب پر لعنت کی جب اُس نے آدم اور حوا کو اُنکی نافرمانی پر لعنت کی ۔

حوا کی طرف سے

’’پھر اُس نے عورت سے کہا میں تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤنگا۔تو درد کے ساتھ بچے جنیگی اور تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تجھ پر حکومت کریگا‘‘۔(پیدائش16:3)

خدا نے عورت سے فرمایا کہ اُسکا دُکھ اور دردِ حمل بہت بڑھیگا۔آ پکو عورت بتا سکتی ہے کہ بچہ پیدا کرنا اور وہ گھڑی کسقدر مشکل ہوتی ہَے ۔یہ عورت پر لعنت ہے کہ وہ درد سے بچہ جنے گی۔آج کے وقت اور دن میں بھی PMS (Pre-menstrual syndrome) یعنی ماہواری میں خرابی بھی اُس گناہ کے وسیلہ لعنت ہَے ۔عورتیں مجھے بتاتی ہیں کہ نہایت اذیت بھرا دن ہوتا ہَے ۔شاید ایسا اسلیئے ہے کہ آج کے دور میں بُرائی زیادہ ہے یا یہ سب معصوم خون بہانے کی وجہ سے ہَے ۔

آدم کی طرف سے

’’اور آدم سے اُس نے کہا چونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جسکی بابت میں نے تجھے حکم دیا تھا نہ کھانا اسلیئے زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی۔مشقت کے ساتھ تُو اپنی عمر بھر اُسکی پیداوار کھائیگا‘‘۔(پیدائش17:3)

مردوں کو اِس بات سے بھاگنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اُن پر بھی یہ لعنت کی گئی ہَے ۔یہ واقعی اہم ہے کہ آ پکو خدا کی آواز سننے کی ضرورت ہے حتیٰ کہ اگر آ پکی بیوی آپکے خلاف ہو جائے۔اگر وہ آپکے سر چڑھی ہو اور آپ پھر بھی خدا کے کلام کے مطابق فیصلہ کریں اگر آپ خدا کو ترک کر کے اُسکی (بیوی) کی مرضی بجالائیں تو مشکل میں پڑ جائینگے ۔ہمارا دُکھ اور مشقت اُس کام کا نتیجہ ہے جو آدم نے کیا۔

’’وہ تیرے لئے کانٹے اور اونٹکٹارے اُگائیگی اور تو کھیت کی سبزی کھائیگا۔تو اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا جب تک کہ

زمین میں تو پھر لوٹ نہ جائے اسلئے کہ تُو اُس سے نکالا گیا ہے کیونکہ تُو خاک ہے اور خاک میں پھر لوٹ جائیگا''۔(پیدائش 18-19:3)

یہ وہ لعنت ہے جو ہم نے آدم کے وسیلہ پائی۔خدا کے آدم پر لعنت کرنے کے بعد انسان کی مشقت انتہائی سخت ہوگئی۔یہ وقت دیکھنے میں تو بڑا آسان لگتا ہے کہ ہم سخت محبت کر رہے ہیں اور پسینہ ماتھے سے بہہ رہا ہے۔مجھے سکھایا گیا ہے کہ خدا کے خالف چلنا کوئی سنگین بات نہیں ہے مگر آج ہم اُسی لعنت کے باعث مصیبت اُٹھا رہے ہیں۔اگر ہم اپنے خاندان کی ضروریات پوری کرنا چاہتے ہیں تو پیسے کمانے کے لئے کام تو کرنا پڑیگا۔کیا آپ نے کبھی کسی کے بارے میں یہ سُنا ہے کہ بغیر کام کیے اُسے اُجرت ملی ہو؟

میں ایک روز کام سے تھکا ہارا گھر پہنچا اور تھکاوٹ اسقدر تھی کہ مجھے کھانا کھانے کا بھی مزہ نہ آیا۔میری بیوی نے سوچا کہ'' جس قدر محبت کے ساتھ اُس نے کھانا بنایا میں نے اُسکی ذرا تعریف نہ کی''۔ایسا اسلئے ہُوا کہ وہ بہت سخت دن تھا۔مشکل دن آدم کی خدا کے خلاف نافرمانی کا نتیجہ ہیں جو کہ ایک سنگین معاملہ ہے۔نافرمانی کی قیمت نا صرف ہمارے لئے بلکہ ہماری اولاد کے لئے بھی صدمہ پہنچانیوالی ہے لیکن اگر ہم توبہ کریں تو پھر یہ اذیت ناک نہیں رہیگی۔

بُت پرستی کے باعث لعنت

خدا واحد ہے لیکن اگر آپ کسی کو دُشمن بنانا چاہتے ہیں تو کسی کے بُت کو ڈھا دیں۔لوگ اِس بات پر قتل و غارت کرتے ہیں۔میرے آباؤ اجداد آئرلینڈ سے آئے اور انگریز ایمریلڈ اسلیس (Emerald Isles) پر تسلط پانا چاہتے تھے اُنہوں فیصلہ کیا اور مذہب کا استعمال کیا۔آج یہی لوگ دونوں اطراف میں قتل کر رہے ہیں پوری دنیا میں ایسا ہی ہے۔اگر آپ بوسنیا یا کوسووہ Kosovo جائیں تو آپ کو بتوں کے باعث ہونیوالی ہزاروں سال پُرانی جنگ کے بارے معلومات ملے گی۔

پیدائش 31 باب میں کسی کے بُت چُرانے کے باعث لعنت کا ذکر ملتا ہے۔یعقوب اور راخل نے اپنے باپ کے گھر کو چھوڑا اور کنعان کی راہ پر گئے۔راخل جو اُسکی پیاری تھی اُسکو پانے کے لئے یعقوب نے سات سال اضافی کام کیا۔اُسکے ماموں لابن نے تقاضا کیا کہ اگر یعقوب اُسکی بیٹیوں کو بیاہنا چاہتا ہے تو اُسے چودہ سال کام کرنا پڑیگا مگر جب یعقوب اور اُسکا خاندان آدھی رات کے وقت چُپکے سے چلے گئے تو راخل نے اپنے باپ کے کچھ بُت بھی ساتھ لے لئے

''خیر! اب تُو چلا آیا تو چلا آیا کیونکہ تُو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہے لیکن میرے بُتوں کو کیوں چُرا لایا؟ تب یعقوب نے لابن سے کہا اسلیئے کہ میں ڈرا کیونکہ میں نے سوچا کہ کہیں تُو اپنی بیٹیوں کو جبراً مجھ سے چھین نہ لے''۔ (پیدائش 30-31:31)

لابن ایک اچھا سُسر نہ تھا۔ یعقوب کو ڈر تھا کہ کہیں وہ اپنی بیٹیوں کو واپس نہ لے لے یہ وہ بیویاں تھیں جن کے لئے اُس نے بڑی محنت کی۔

''اب جسکے پاس تجھے تیرے بُت ملیں وہ جیتا نہ بچیگا۔ تیرا جو کچھ میرے پاس نکلے اُسے اِن بھائیوں کے آگے پہچان کر لے لے۔ کیونکہ یعقوب کو معلوم نہ تھا کہ راخل اُن بُتوں کو چُرا لائی ہے''۔ (پیدائش 32:31)

یہ ہے وہ مقام جہاں یعقوب نے انجانے میں اپنی بیوی پر لعنت کی۔ باتیں کرنا نہایت آسان ہے لیکن جب ایک دفعہ گولی بندوق سے نکل جاتی ہے تو آپ اُسے واپس بندوق میں نہیں ڈال سکتے۔ گولی ایسا چنگارہ پیدا کرتی ہے جو اِس میں موجود بارود کو بڑھا دیتی ہے۔ آپ کبھی اِسے واپس نہیں لا سکتے۔ ذرا اپنی گفتگو کے متعلق سوچیں۔

یہاں اِس اُصول نے یعقوب کو کتنی اذیت دی۔ اپنے الفاظ کے نتیجہ میں وہ اپنی بیوی کو کھو بیٹھا۔ یعقوب نے راخل پر موت کی لعنت کی۔ اُس نے اپنی محبوب بیوی پر لعنت کی۔ جب راخل اپنے باپ کے گھر سے نکلی تو اُس نے اپنے باپ کی پسندیدہ مُورتیں چُرا لیں اور بے شک وہ اُنہی کی خاطر پیچھا کرتا ہُوا آیا کیونکہ وہ اُسکی پسندیدہ تھیں۔ وہ یعقوب سے یہ پوچھنے نہیں آیا تھا کہ اُس نے گھر کیوں چھوڑا؟ اُس نے کہا ''تم نے میرے بُت چُرائے''۔

''چنانچہ لابن یعقوب اور لیاہ اور دونوں لونڈیوں کے خیمہ میں گیا پر اُنکو وہاں نہ پایا تب وہ لیاہ کے خیمہ سے نکل کر راخل کے خیمہ میں داخل ہُوا''۔ (پیدائش 33:31)

لابن سب سے پہلے اُنہی کے خیمہ میں گیا کیونکہ اُسے اُن پر شک تھا اور پھر اگلے اور اُس سے اگلے خیمہ میں۔ جب تک اُس نے سب خیموں کو دیکھ نہ لیا اُسوقت تک اپنی پیاری بیٹی کے خیمہ میں نہ گیا۔ وہ اُسکی پیاری تھی اور اُس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ ایسی حرکت کریگی۔

''اور راخل اُن بُتوں کو لے کر اور اُن کو اُونٹ کے کجاوہ میں رکھ کر اُن پر بیٹھ گئی تھی اور لابن نے سارے خیمہ میں ٹٹول کر دیکھ لیا پر اُنکو نہ پایا''۔ (پیدائش 34:31)

اُونٹ کی کجاوہ کوئی صوفہ یا میز نہ تھی۔ یہ تو ایک شکنجہ تھا جسے اُونٹ پر ڈال کر سامان لادا جاتا تھا۔ یہ تو ناکارہ شکنجہ تھا مگر اُنہوں نے اُسے خیمہ میں رکھا ہُوا تھا۔

''تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ اے میرے بزرگ! تُو اِس بات سے ناراض نہ ہونا کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی کیونکہ میں ایسے حال میں ہوں جو عورتوں کو ہُوا کرتا ہے سو اُس نے ڈھونڈا پر وہ بُت اُسکو نہ ملے''۔(پیدائش 35:31)

راخل نے ایسا رویہ اختیار کیا جیسے اپنے باپ کا احترام کر رہی ہو مگر اچھے الفاظ کبھی اچھے دل کی نمائندگی نہیں کرتے۔ کیا اُس نے واقعی اُسے اپنا خداوند سمجھا اگر اُس نے ایسا اُسکے لئے کیا؟ اُس نے اُسے بتایا کہ وہ اُسکے ماہواری کے ایام تھے مگر ایسا تو نہیں تھا۔ یہ جُھوٹ تھا۔

اُس دور کی روایت کے مطابق ماہواری کے ایام میں عورت کو ناپاک سمجھا جاتا تھا۔ مرد اُس سے دُور رہتے تھے۔ راخل نے اپنے باپ کو ایسا کہہ دیا تاکہ وہ اُسکا احترام کر کے بُت تلاش کرنے کے لئے اُسے وہاں سے نہ اُٹھائے۔ اُس نے سوچا کہ کتنی ہوشیاری سے اُس نے سب کو دھوکا دیا مگر آئیں دیکھیں خدا کا کلام کیا فرماتا ہے۔

''تب یعقوب نے غضبناک ہو کر لابن کو ملامت کی اور یعقوب لابن سے کہنے لگا کہ میرا کیا جرم اور کیا قصور ہے کہ تُو نے ایسی تُندی سے میرا تعاقب کیا؟(پیدائش 36:31)

اب یہ ثابت ہو گیا کہ لابن قصوروار تھا کیونکہ وہ بُت تلاش نہ کر پایا۔ یعقوب اور بہادر ہو گیا۔ اگر شروع میں اُس آدمی کے وسیلہ اُسکی ران کا پٹھہ دبایا نہ جاتا تو ایسا کبھی نہ ہوتا کیونکہ مارے خوف کے اُس نے اپنی بیوی کو موت کی لعنت کر دی۔ راخل پیدائش کی کتاب کے صرف مزید چار ابواب میں زندہ رہی۔

'' اور وہ بیت ایل سے چلے اور افرت تھوڑی ہی دُور رہ گیا تھا کہ راخل کے دردِزہ لگا اور وضع حمل میں نہایت دِقت ہوئی۔ اور جب وہ سخت درد میں مُبتلا تھی تو دائی نے اُس سے کہا ڈر مت۔ اب کے بھی تیرے بیٹا ہی ہوگا۔ اور یوں ہُوا کہ اُس نے مرتے مرتے اُسکا نام بنونی رکھا اور مر گئی پر اُسکے باپ نے اُسکا نام بنیمین رکھا۔ اور راخل مر گئی اور اِفرات یعنی لحم کے راستہ میں دفن ہوئی''۔(پیدائش 35:19-16)

راخل یعقوب کی دی گئی لعنت کے باعث مری۔ ''جس کسی کے پاس تجھے تیرے بُت ملیں جیتا نہ بچیگا''۔ لعنت یقیناً کام کرتی ہے۔ خبردار ہو جائیں کیونکہ آپ اپنے محبوب کو لعنت کر سکتے ہیں۔ جب کبھی آپ نفرت آمیز باتیں کریں اپنی زبان کو

قابو میں رکھیں۔ بے خوف باتیں کرنے سے گریز کریں۔ یعقوب 3:10 میں مرقوم ہے: ''کیا چشمہ کے ایک ہی منہ سے میٹھا اور کھاری پانی نکلتا ہے؟''۔ ہمیں اپنے بولنے میں بھی انتخاب کرنے کا حق حاصل ہَے۔ کتاب مقدس میں یہ بھی رقم ہے کہ ہماری نکمی باتوں سے ہماری عدالت ہوگی۔ ہم اِن باتوں سے پکڑے نہیں جائینگے کیونکہ خدا کا شکر ہے کہ ہمارے پاس توبہ کا انتخاب ہَے۔

باب نمبر 9 آپ کے گھر میں کیا ہے؟

میں رومانوی پارلیمنٹ کے ایک بڑے معزز اور امیر خانہ بدوش کے گھر میں تھا۔ میں پچھلے کمرے میں ماں، باپ، دادی اماں اور پانچ سال کے ایک بچے کے ساتھ ملکر دعا کر رہا تھا۔ ڈھائی سال کی ایک بچی مسلسل چیخ اور کراہ رہی تھی۔ وہ اُسے یورپ کے اچھے سے اچھے طبیب کے پاس بھی لے کر گئے مگر کسی کی بھی سمجھ میں نہ آیا کہ اُسے کیا مسئلہ تھا۔ وہ دادا دادی جنہوں نے چرچ میں عبادات میں شمولیت کی جہاں میں تعلیم دیتا اور تھا مجھ سے درخواست کی کہ میں اُن کے ساتھ جا کر اُنکی پوتی کے لئے دعا کرتا۔ میں اُنکے ساتھ گیا اور بچی کے لئے دعا کرنا شروع کی۔ میں نے اُس عورت کے لئے بھی دعا کی جو کیمونسٹ جیل خانہ میں مسیحی ہونے کی وجہ سے چودہ سال سے دُکھ اُٹھا رہی تھی۔ صرف ایک ہی بات تھی کہ اُسے قید خانہ سے رہائی پانے کی ضرورت تھی جسے اس لئے وہاں ڈالا گیا کیونکہ اُس نے کہا کہ یسوع مصلوب ہُوا اُس نے ایسا نہ کہنے سے انکار کیا۔

ہم اُس بچی کے لئے دعا کر رہے تھے اور اُس لعنت کو یسوع نام سے دُور کر رہے تھے جو اُس پر تھی۔ ہم نے اُس لعنت کی جگہ برکت چاہی اور اُسکے دادا دادی کے ساتھ ملکر مسکرانے اور خوشی کرنے لگے۔ اچانک ہم نے سونے والے کمرے سے ہنگامے کی آواز سُنی جہاں بہت سے لوگ اکٹھے ہوئے تھے۔ کمرے کے کونے میں پڑے ہوئے میز کے بے شمار ٹکڑے نیچے فرش پر بکھرے پڑے تھے۔ سب صدمے میں تھے۔ میز بھی وہ تھا جو دادا دادی کو تحفہ میں ملا تھا۔ جب ہم نے لعنت کو اُس بچی پر سے ختم کیا تو وہ میز ٹوٹ گیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ وہ میز بھی لعنت زدہ تھا اور اُس کے باعث وہ بچی بھی لعنت زدہ تھی۔

کمرے میں موجود لوگ اُس بچی کو رونے کی بجائے ہنستے اور مسکراتے دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اُس کمرے میں موجود ایک آدمی کھڑا ہُوا اور مجھ سے درخواست کرنے لگا کہ اُس کی مدد کروں۔ وہ پریشان تھا کہ وہ ایک سرایت کنندہ جُھوٹا مسیحی تھا ۔وہ چرچ جا کر ایمانداروں کے ساتھ بیٹھتا اور کہتا میں بھی مسیحی ایماندار ہوں۔ وہ آدمی اپنے فریب پر پشیمان ہُوا اور اُس نے خدا سے معافی کا تقاضا کیا اور خدا سے کہا کہ وہ اُسے نئی زندگی دے۔ پھر اُس نے بپتسمہ پانے کی درخواست کی پھر ہم نے اُسے قریبی جگہ پر بپتسمہ دیا۔ نہ تو اُس بچی کے دادا دادی نے اور نہ ہی دوسرے خانہ بدوشوں نے جو اُس رات وہاں تھے سوچا تھ کہ وہ خوبصورت میز بھی لعنت زدہ ہو سکتا تھا دھوکا کھانا تو بہت آسان بات ہے۔ فقط خدا ہی ہم پر سچائی کو ظاہر کرتا ہے۔

دادی اماں خوشی میں کہنے لگی کہ

''اگر گھر میں کوئی بھی لعنت زدہ چیز ہے تو اُٹھا کر باہر پھینک دو حتیٰ کہ اگر ضروری ہو تو میرے گھر کو بھی مسمار کر دو۔ مجھے اپنے خدا اور خاندان سے محبت ہے۔

جب میں اور میری بیوی البار کیو کی نیو میکسیکو سے مغربی ٹینسی آئے تو ہم نے اندازہ لگایا کہ ہمارے لئے کچھ بہت مختلف تھا۔ جبکہ البار کیو کی میں ایک بڑا صحرا تھا اور ٹینسی میسیپی وادی کا ایک حصہ ہے جہاں سبزہ ہی سبزہ ہے۔ ہم نے سوچا یہ تو بڑی زبردست بات ہے کہ ہر کوئی لان میں گھاس کاٹتا ہے۔ لان بھی بڑے وسیع اور گھاس سے بھرے ہوئے ہیں اِس بات سے قطع نظر کہ گھر کتنے چھوٹے ہیں۔ جب میں نے اپنے لان میں سے گھاس کاٹنا شروع کی پہلے میں گھاس کے بڑھنے اور دیکھ بھال کرنے میں بڑا مصروف تھا۔ گھاس جب چار سے پانچ انچ بڑھ گئی تو میں نے سوچا یہ ابھی بھی خوبصورت لگتی ہے۔ تب میں نے جانا کہ کیوں ہم لان میں سے گھاس کاٹتے رہتے ہیں۔ سانپ گھاس میں چُھپ جاتے ہیں۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ اُس پورے علاقے میں زہریلے سانپ بھی تھے اور لان میں سے گھاس کا کاٹنا حفاظت کا ایک پیمانہ تھا۔

یہی وجہ تھی کہ چیزیں جادُوٹونے کے زیرِ اثر تھیں۔ چیزیں سطح پر دیکھنے میں خوبصورت دکھائی دیتیں تھیں مگر پوشیدگی میں زہریلی لعنت سے بھری ہوئی تھیں۔

پیشہ ورانہ لعنتیں (جادوگری)

جیسا کہ میں نے کتاب کے آغاز میں ذکر کیا کہ دنیا کے بے شمار ممالک میں پیشہ ورانہ لعنتیں بڑی عام ہیں۔ ایسی لعنتیں بھی ہیں جو لوگ دعا میں دوسروں کے لئے چاہتے ہیں یا کوئی دعا میں ہم پر لعنت کرتا ہے۔ بارہا آپکو علم ہی نہیں ہوتا کہ آپ لعنت کے قبضہ میں ہیں۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے خوبصورت سبز چراگاہ میں سے گزرتے ہوئے زہریلے سانپوں کو ڈھونڈنا۔ اُن سے بے خبر ہونا آسان بات ہے۔

درج ذیل چند مثالیں فقط اِسی لئے دی گئی ہیں کہ کونسی بدروحیں لوگوں پر لعنت کرتی ہیں۔ فہرست کا تو اختتام ہی نہیں اور لعنتوں کے اِس مخصوص پہلو پر بے شمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ جب میں لعنتوں کے متعلق کوئی بھی ذکر کرتا ہوں تو دراصل جادوگری وہ پہلی چیز ہے جو لوگ سوچتے ہیں۔ حتیٰ کہ بہت سارے لوگ محسوس نہیں کرتے کہ یہ تمام مضمون کا کوئی بہت چھوٹا حصہ نہیں ہے خدا کی تعریف ہو کہ اُس نے اپنے کلام میں ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو دیا ہے کہ شیطان کی مکاریوں کو سمجھیں جن کے

باعث وہ لوگوں کو خدا سے دور رکھتا ہے۔ جب کبھی ہم ایسے کام کرتے ہیں جو لوگوں کو خداوند کی نزدیکی سے روکتے ہیں تو ہم شاید اُنہیں جادوگری کا نام دیتے ہیں۔ جو حقیقت ہے اُسے وہی کہیں۔

حتیٰ کہ میں نے بے شمار پاسبانوں اور اُنکی بیویوں کو کہتے سُنا ہے کہ نُوری جادو کا استعمال بالکل جائز ہَے۔ ہر کوئی جو خدا کے بغیر روحانی قوت استعمال کا کرنے کی کوشش کرتا ہے مجھے اِس بات کی پرواہ نہیں کہ وہ کتنا اچھا ہے لیکن اتنا جانتا ہوں کہ جادوٹونے کا استعمال کر رہا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پُرانے عہدنامے میں ایسے کا کام کرنیوالوں کے ساتھ کیا ہُوا؟ وہ ماردیئے گئے۔ خروج 22:18 میں آپ دیکھ سکتے ہیں۔

دوسروں پر لعنت کرنے کا ایک اور پیشہ ورانہ طریقہ اشیاء پر لعنت کرنا ہَے اور پھر اُنہیں لوگوں کے گھروں میں لے جا کر اُن اشیاء کے ذریعے اُن پر لعنت کرنے کی کوشش کرنا۔ ہم کسی بھی ایسی چیز کو پاک کرنے میں کچھ نہیں کر سکتے جو شیطان اور تاریکی کے کاموں کے لئے مخصوص ہو چکی ہَے۔ یہ تو ابلیس کے لئے مخصوص ہے مگر اسکا حل یہ ہے کہ اُسے تباہ کر دیا جائے اس سے دُور رہیں اور اِسے رَد کریں۔

لعنت زدہ اشیاء

میں آپکو اِن باتوں کے متعلق اِس لئے بتا رہا ہوں کیونکہ ایسا دُنیا میں کہیں بھی کسی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ فقط رومانیہ کے خانہ بدوشوں کے ساتھ ہی نہیں ہوتا۔ مسیحیوں کے گھروں میں بہت سی ایسی چیزیں لے جائی جاتی ہیں جو پیشہ ورانہ جادُوگروں کے ہاتھوں لعنت زدہ ہوتی ہیں۔ یہ تحائف ہوتے ہیں یا چھپی ہوئی اشیاء یا کسی کے ذریعے صحن میں دبائی جاتی ہیں ۔ یہ وہ چیزیں بھی ہو سکتی ہیں جو ہم خریدتے ہیں۔ ہم نے سوچتے ہیں کہ ہم کچھ ''بہت خوبصورت'' خریدا ہے۔ تاہم اپنے گھروں میں لعنتی اشیاء لا کر لعنت کے قبضہ میں آ جاتے ہیں۔ جب کوئی ہمیں خاص لعنت زدہ تحفہ دیتا ہے تو اُس کو پہچاننا بڑا مشکل ہوتا ہے بالکل اُسی طرح جیسے خانہ بدوش خاندان میں ہُوا۔ حتیٰ کہ میں ایسے والدین کو جانتا ہوں جو اپنے بچوں کی بنائی ہوئی لعنت زدہ چیزوں سے رہائی پانا چاہتے ہیں جو اُنکے بچے سکول میں اپنی آرٹ کی کلاسز میں بنانا سیکھتے ہیں۔ والدین کو اپنے بچوں کو اِن چیزوں کے متعلق بھی تعلیم دینی ہَے۔

جب بات پیشہ ورانہ لعنتوں کی آتی ہے تو ہمیں واقعی خبردار ہونا ہَے اگر ہم خداوند اپنے خدا کے تابعدار ہیں تو وہ ہماری مدد کریگا اور ہماری حفاظت کریگا۔ وہ یقین دہانی کریگا کہ ہم نے اُن باتوں کا جائزہ لیا ہے جو ہم پر عائد ہوتی تھیں یا ہم نے

خود پر عائد کی تھیں۔ خدا ہلاکت نہیں چاہتا وہ نہیں چاہتا کہ ہم اُس لعنت کے باعث ہلاک ہوں جسے ہم پر عائد کرنے کے لئے کسی نے قیمت ادا کی ہو۔ اِسکا مطلب ہے کہ ہمیں خدا کے ساتھ ایک ذہن ہونا ہےَ اور پھر جب ہم کسی چیز سے رہائی پانا چاہیں گے تو ہم ایسا کر پائینگے

ایک شادی شدہ جوڑا جو میرے بہت قریبی تھا۔ اُنکو لعنت زدہ اشیاء موافق نہ آئیں۔ وہ واشنگٹن میں رہتے اور کام کرتے ہیں اور زیادہ تر وقت ٹیکنیکل کام میں یعنی سمندر کی تہہ میں جہازوں کی سمت کے لئے نقشہ سازی میں گزارتے ہیں۔ وہ ہمارے پاس نیو میکسیکو میں آئے۔ شوہر' جو بھارتی اشیاء کا دلدادا ہےَ اُسے نیو میکسیکو میں بھارتی لوگوں کے ہاتھوں بننے والی کے چینا گڑیا Kachinadoll بہت پسند تھیں۔ میں نے اُسے کہا کہ چینا گڑیا میں دلچسپی نہ لے کیونکہ وہ لعنت زدہ اشیاء ہیں۔ بھارتی اُن تمام سیاحوں پر ہنساتے تھے جو اِن اشیاء کو خریدنے آتے۔ سیاحوں کو اندازہ نہیں کہ کس قسم کی لعنتیں وہ اپنے ساتھ لے کر جا رہے ہیں۔

جب وہ جوڑا اپنی خوبصورت کار نسان (Nissan) میں ہم سے رخصت ہوئے تو اُنہوں نے ایک ایسے علاقہ سے گزرنے کا فیصلہ کیا جہاں کچھ بھارتی کھنڈرات ہیں چاکو کینیون (Chco Canyon) کہلاتے ہیں۔ یہ شمالی امریکہ کے براعظم میں کچھ بڑے اہم کھنڈرات ہیں۔ وہاں ایک وقت میں ہزاروں لوگ رہا کرتے تھے۔ جونہی وہ وہاں سے گزرے ایک مٹی کا بگولا آیا اور اُنکی کار تباہ کرنے والے انداز میں اُڑا کر لے گیا اور سہ پہر کے قریب اُنکی کار ایک گرد آلودہ سڑک پر تھی۔ یہ چونکہ سیاحت کا موسم نہیں تھا اسلئے قریب قریب کوئی نہ تھا جو اُنکی مدد کرتا۔ لیکن ایک شخص نے چند میلوں کے فاصلے سے اپنی کار میں سے اُنہیں دیکھا اور جب وہ فارمینگٹن نیو میکسیکو پہنچا تو اُس نے شاہراہ پولیس کو فون کر کے صورتحال بتائی۔

جب پولیس اُنہیں بچانے کو وہاں پہنچی تو اُنہوں نے دیکھا کہ اِن لوگوں نے تپش کے لئے آگ جلائی ہوئی تھی کیونکہ اپنی کار کے تباہ ہو جانے کے باعث اُنکے پاس کوئی محفوظ جگہ نہ تھی۔ وہ وہاں پچھلے چار یا پانچ گھنٹوں سے مدد کے منتظر تھے۔ جیسا کہ اُنہوں نے پہلے ہی بڑی مصیبت جھیلی تھی اُوپر سے آنے والے پولیس آفیسر نے لاپرواہی سے گاڑی چلانے پر اُنکا چالان کر دیا اور اُنہیں 600$ ڈالر کا جرُمانہ کیا۔ اُسے اُنکی زندگی یا موت سے کوئی غرض نہیں تھی۔

اُنہوں نے مجھے فون کیا اور جب میں وہاں پہنچا تو میں نے کہا' ''میں اپنی گاڑی میں کوئی کے چینا گڑیا نہیں رکھنا چاہتا ''اُس آدمی نے کہا'' کس بات نے تمھیں سوچنے پر مجبور کیا کہ تم یہ رکھو؟ مگر اُسکی بیوی نے پریشانی ظاہر کی اور کہا' تم بے وقوف

نہیں ہوسکتے کارل'' ۔جب تک ہم نے گڑیا نہ پالی ہم ہر مشکل سے گزرے۔میں نے اُسے توڑ ڈالا ہے ۔حتیٰ کہ جو آدمی کباڑ پر بیٹھا ہُوا تھا کہنے لگا کہ ''میں اِسے لے جاؤنگا'' مگر کوئی چارہ نہ تھا کہ میں اُس پر لعنت کرتا۔

بدھ مت لوگوں کے متعلق کیا خیال ہے؟ کچھ لوگوں کے گھروں میں چھوٹے بدھ (بُت) ہیں۔وہ کہتے ہیں کہ ''یہ اپنے چھوٹے سے بڑھے ہوئے پیٹ کے ساتھ بہت خوبصورت لگتا ہے''۔مگر وہ جُھوٹا معبود ہے۔پُرانے دور کی مُورتیوں اور اشیاء کے متعلق کیا کہیں گے؟ لوگ سوچتے ہیں کہ قدیم اشیاء رکھنا کیسی زبردست بات ہے خاص طور پر اثریاتی کھودائیوں میں نکلنے والی اشیاء۔اِن چیزوں کو حاصل کرنے والے لوگوں پر سے لعنتیں ہٹانے کے بعد میں نے اِسکے متعلق کہانی سُنائی۔اِس قسم کی بہت سی اشیاء آتی ہیں اور تباہ ہو جاتی ہیں۔

مثال کے طور پر' کیا آپ جانتے ہیں کہ نئی نسل کیا کر رہی ہے؟ (ویسے نئی نسل درحقیقت نئی نہیں بلکہ اُنکا تعلق نمرُود اور بابلیوں کے ساتھ ہے)۔وہ چیزوں پر نقش نگاری کرتے ہیں اور کہتے ہیں وہ اپنے بزرگوں کی بدولت ہی سب کچھ ہیں۔لوگ اُنہیں بھی خریدتے ہیں۔ہم ایک دفعہ ایک خاندان میں تھے جہاں بچے''dream catchers'' کے ساتھ کھیل رہے تھے۔بے شمار نئے دور کی اشیاء جو گول اشکال کی ہیں ابلیسی کاموں کے لئے استعمال ہوتی ہیں جیسے پھولوں کی مکٹ' پتوں کا ہار قسمت کا حال بتانے والوں کی گڈی کا پتہ (Leis) پھولوں کا ہار اور اِس قسم کے کچھ ہار وغیرہ۔

(Taro't) لکڑی کا تختہ جس کے حاشے پر کُچھ حروف اور نشانات ہوتے ہیں۔'اور سپنوں کے پنجرے صرف چند ہی اِس قسم کی اشیاء ہیں۔بھارتی لوگ سپنوں کے پنجروں ہجے لہرانے کے لئے بناتے ہیں۔''آہ! مگر یہ چیزیں تو معمولی مزاج کے لئے ہیں''۔نہیں' ایسا نہیں ہے اگر آپ بلور کی گھنٹی سے معلومات پا رہے ہوں تو بھلے ابھی کسی ایسی حالت میں نہ آئی ہو جسے آپ ہاتھ میں پکڑ سکیں اِس سے چھٹکارا ہی پالیں آپکو معلومات پانے کے لئے خدا کے حضور جُھکنا ہے۔وہ بُری اشیاء ہیں اور اُنکا مطلب بھی بُرائی ہی ہے اگر وہ آپکے پاس ہیں تو اُنہیں ضائع کر دیں۔بالآخر یہی وہ کام تھا جو میں نے اپنے گھر میں کیا۔

بہت دفعہ ہمارے بچے گھر میں لعنت زدہ اشیاء لاتے ہیں۔مثال کے طور پر اگر کوئی شخص اپنی خوبصورتی کے باعث کسی فطرتی چیز کو تنویمی حالت میں رکھتا ہو تو یہ ایک بڑی لعنت ہو سکتی ہے۔ایک دفعہ میری پوتی کو ایک خوبصورت سیاہ رنگ کا پَر ملا جو نیلی چمک دے رہا تھا۔وہ اُسے میری بیٹی کی اجازت سے گھر لے آئی۔جلد ہی گھر کا ماحول خراب ہونا شروع ہو گیا۔جو بھی بات وہ اپنے گھر پر پوشیدگی میں کرتے اُسے باہر کے لوگ جو کہ اُنکے خاندان کے رُکن نہ تھے دوہراتے تھے جب اُس چیز کو گھر

سے نکال دیا گیا تو ہر چیز معمول کے مطابق دُرست ہوگئی اور خدا نے آسمان کے دریچے بھی کھول دیئے۔ جو کچھ اُن سے جاتا رہا تھا وہ سب بار ہا اُنہیں واپس ملنے لگا۔

بچے گھروں میں کھلونے لاتے ہیں جن کے متعلق ہم سوچتے بھی نہیں میں آپکو مشورہ دُونگا کہ اگر گھر میں کوئی لعنت زدہ چیز ہے تو اُسکے متعلق خدا سے پوچھیں اور اِسکے لئے آغاز اپنے بچوں کے کھلونوں سے کریں۔ اِن تمام اشیاء کو گھر سے خارج کر دیں۔

ایک اور خطرناک چیز پھولوں کی مکٹ ہے کسی طرح کی بھی ہو۔ پھولوں کی مکٹ کو بدارواح کے آنے کے لئے پھاٹک تصور کیا جاتا ہَے، میں ایک ایسی عورت کو جانتا ہوں جس نے اپنے بیڈ روم کے دروازے پر خوبصورت پھولوں سے بنی ہی مکٹ لگا رکھی تھی۔ یہ اِسلئے لعنت زدہ تھی کیونکہ اِس میں سوکھے ہوئے پھول بھی استعمال کئے گئے تھے اور یہی ابلیس کے لئے راہ تھی کہ اُسکے گھر پر قبضہ جماتا۔ ہَوائی (Hawaii) میں بننے والے پھولوں کا ہار بھی اِسی طرح ابلیسی قوتوں کی آمد کا ذریعہ ہیں۔ ہَوائی میں آنے والے جوڑوں کے گلوں میں یہ ہار ڈالے جاتے ہیں۔ یہ دیوی کی رسم کا حصہ ہَے۔ یہ چیزیں بُرائی کیلئے وقف ہیں تو کیونکر اچھی ہوسکتی ہیں۔

ویڈیو گیمز میں بھی حکمت عملی کا مظاہرہ کریں۔ اگر آپ اپنے گھر میں کوئی ایسی چیز لے کر آئے ہیں اور اگر آپ نے گھر کے افراد کے رویے میں کسی طرح کی کوئی تبدیلی پائی ہے تو اُسے گھر سے نکال دیں اور پھر نتیجہ دیکھیں۔ آپکے بچے بُری اشیاء گھر لا سکتے ہیں اور حتیٰ کہ آپ اِس بات کو محسوس نہیں کرتے۔ کولمبیا کے ہائی سکول میں جن لڑکوں نے گولیاں چلائیں وہ یہ گیمز ہی کھیل رہے تھے۔ ہم سب نے اُنکی ''تفریح کے نتائج دیکھے اور سُنے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ ٹیلیویژن پر چلنے والی کارٹون کی نشریات چھوٹے بچوں کو لعنت زدہ ہونے کی تعلیم دیتی ہیں۔ میں مسیحی چینلز پر بھی حقیقت نما تھیٹر جیسی بُری دیکھی ہَے۔ جب خدا اپنے لوگوں کو خوابوں اور رویا کی سچائی دیتا ہے تو کیوں ہم حقیقت نمائی پر لگ جاتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی رویا دیکھی ہے؟ تفصیل بات کرتے ہیں۔ کلامِ خدا فرماتا ہے کہ آخری ایام میں ہم رویا دیکھینگے۔ رومانیہ کے مسیحی کہتے ہیں کہ امریکیوں کے پاس ٹیلی ویژن ہے اِسی لئے رویا نہیں ہَے۔ لیکن آپ دیکھیں کہ رومانوی مسیحیوں کے پاس جتنی بھی خدائی رویا ہے وہ حقیقت میں حیران کُن ہَے۔

مذہبی اشیاء سے خبردار ہونیکی ایک قسم ہَے۔ بُت پرستی کے باعث کچھ چیزیں حقیقی طور پر لعنت زدہ ہوتی ہیں جنہیں لوگ

مقدس خیال کرتے ہیں جہاں تک میرا تعلق ہے اِن چیزوں کا مسیحیت سے کوئی تعلق نہیں ہے اِن میں مجسمے اور ایسی صلیبیں شامل ہیں جن پر ابھی تک یسوع کو لٹکایا ہُوا ہے۔ اگر یسوع ابھی تک صلیب پر ہے تو پھر وہ مُردوں میں سے جی نہیں اُٹھا۔ آپکے خیال میں خدا کیا محسوس کرتا ہے جب وہ نیچے کسی مسیحی کی گردن پر نگاہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ اُسکے بیٹے کو ابھی تک صلیب پر لٹکایا ہُوا ہے۔

میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جس نے اپنے بدن پر دہشتناک نقش (Tatoo) کھودوا رکھا ہے (اُسکے ہاتھ پر موت کی روح ہاتھ میں درانتی لئے ہوئی نقش ہے) اُسکے خاندان کی پیشتر نسلوں میں پہلے ہی خودکشی کے اثرات رہے ہیں لہٰذا اُس نے اپنے بدن پر تمام نقوش موت کی لعنت کو خود پر عائد کرنے کے لئے بنوائے تھے نقوش بڑے بُرے ہوتے ہیں کیونکہ یہ بدن سے ختم نہیں ہوسکتے جسے یہ خود ایک لعنت ہوں اور خدا تصویر کشی اور نقوشی کے خلاف کلام کرتا ہے۔

ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے گھروں کے اُوپر جادوئی علامتوں کی رنگین کشی کرتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ بدارواح سے محفوظ ہورہے ہیں مگر اصل میں وہ خود پر لعنت عائد کرتے ہیں۔ آپ شاید کہیں کہ میں دیوانہ ہوں مگر ایسا نہیں جو کچھ ہوتا ہے میں نے وہ دیکھا ہے۔

بہت ساری کلیسیاؤں نے بدرنگ شیشے کے اُوپر ابدیت کے پہیے اور نظریہ ارتقاء کا نشان بنا رکھا ہے۔ آپ حیران ہونگے کہ کیونکہ کلیسیاء پست حالی میں جارہی ہیں۔ مذہبی دائروں میں فنی تخلیق بڑی شہرت کی حامل ہے۔ یورپ کی نشاۃ ثانیہ کے دور میں تصویر کشی، مجسمہ سازی اور دیواری نقش کے جوہر دکھائے جانے والی یہ تصاویر ہیں جو یسوع کے سر کے پیچھے اچھی تمتماہٹ دکھاتی ہیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ یسوع روئے زمین پر اپنے سر کے پیچھے تمتماہٹ کے ساتھ چلتا پھرتا رہا؟ نہیں آپکی اور میری طرح چلا پھرا۔ اُس نے اپنے باپ کی مدد کے لئے بڑی تکلیف اُٹھائی اور اِن تمام باتوں کے باوجود اُسکے منہ میں چھل نہیں تھا۔ یہ تصاویر بُرائی کے بڑھنے کے لئے استعمال کی جارہی ہیں۔

لعنت زدہ مقامات

اگر گھر میں حالات خراب ہورہے ہوں اور آپکے ہاں کوئی لعنت زدہ چیز نہ ہو تو بھی اپنے گھر کا اچھی طرح جائزہ لیں۔ ہو سکتا ہے کہ جو لوگ پہلے وہاں رہتے ہوں اُنکے ساتھ کوئی مسئلہ درپیش ہو۔

ایک دفعہ میں نے ایک گھر میں ایک جوڑے کے لئے دعا کی جنکے گھر میں بہت سے مسائل تھے اور فقط وہاں منتقل ہوئے ہی تھے۔ پہلے تو اُنکے چھوٹے بیٹے کے ساتھ مسئلہ پیدا ہوئے کیونکہ وہ اپنے کمرے میں سو نہیں سکتا تھا اور اُسے وہاں رہنے سے بھی نفرت تھی۔ وہ خوابوں میں ڈرتا تھا اور ہم جنس پسندی کی لعنت میں مبتلا تھا۔ بعد ازاں اُنہوں نے اُس لڑکے کو اُسکے باپ کے دفتر میں منتقل کر دیا۔ وہ وہاں کام نہیں کر سکتا یہاں تک کہ اُسکا سر گھومنے لگتا اور اُسکو توجہ مرکوز کرنے میں بھی مشکل ہوتی۔

جب اُنہوں نے مجھے دعا کے لئے بلایا تو ہم نے دعا کرتے ہوئے پورے گھر کا چکر لگایا۔ اگرچہ یہاں منتقل ہوتے وقت وہ اِس بات سے آگاہ نہیں تھے کہ جو لوگ اُن سے پہلے یہاں رہتے تھے وہ ہم جنس پسند تھے۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ اگر اُنہوں نے گھر میں کسی غیر معمولی سرگرمی کا جائزہ لیا ہو جب اُنہوں نے اسے خریدا تھا۔ اس شخص کی بیوی نے بتایا کہ جہاں اُنکا بیٹا سوتا تھا اُسکے قریب ہی دیوار پر کچھ نشانات بنائے ہوئے تھے مگر اُس نے اُن کے اُوپر رنگ کر دیا اور خیال کیا کہ اب سب کچھ ٹھیک ہَے۔ میں نے اُنہیں وضاحت سے بتایا کہ وہ خاص قسم کی علامتیں تھیں جنہوں نے گھر کو لعنت زدہ کر رکھا تھا۔ فقط اُن پر رنگ پھیر کر اُنہیں ڈھانپ دینے سے لعنت سے چھٹکارا نہیں پایا جاتا۔

والدین نے یقین نہیں کیا کہ اُس دیوار کو ہٹانے کی ضرورت تھی جو لعنت زدہ تھی مگر اُسی رات لڑکے کے ساتھ دہشت ناک وقوعہ پیش آیا۔ اگلی صُبح اُسکی ماں ہاتھ میں ہتھوڑی لئے ہوئے بڑھی اور اُس نے ساری دیوار توڑ دی۔ خدا نے بھی اُسکے اندر بیٹے کی فکر کے عمل کو سراہا۔ اُسی سہ پہر ایک ٹھیکیدار اپنے کام سے سامان لے کر اُن کے گھر آیا اور اُس نے مُفت میں اُنکی دیوار بنائی۔ اُسکے بعد اُس لڑکے کے ساتھ کبھی کوئی دہشت زدہ واقعہ پیش نہیں آیا۔

لعنت زدہ جانور

لوگ بُرے مقاصد کے لئے پُر اسرار علوم کی مشقیں کرتے ہوئے جانوروں کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ اُن کے ذریعے لوگوں پر لعنتیں کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم نے ایسٹر پر انڈوں اور ایسی چیزوں کو رسومات میں شامل کیا ہَے۔ یہ بُت پرستی کی اشیاء ہیں۔ یہ انڈے اور ایسی چیزیں عہدِ قدیم میں دیوی کی عبادت کے لئے استعمال کی جاتی تھیں۔ اُس دیوی کا نام عستارات ہے (اویسٹر کا جدید لفظ ''ایسٹر'' اِسی سے نکلا ہے)۔ وہ اتنی پُرانی ہے جتنی کہ بابلی اور مصری بدروحیں۔ میں اُن لوگوں کے متعلق زیادہ فکرمند نہیں جو ایسٹر مناتے ہیں یہاں تک کہ وہ اُن اشیاء کی عبادت نہیں کرتے۔ درحقیقت میں خوش

ہوں کہ لوگ سال میں ایک دفعہ اِس بات کو جان لیتے ہیں کہ یسوع صلوب ہُوا اور مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ یہ بڑی دلچسپ بات ہے کہ اِس دیوی کی پرستش امریکہ اور مشرقِ وسطی میں تو ہوتی ہے مگر لاطینی امریکہ میں نہیں ہوئی بلکہ وہاں اِسکی بجائے ایک اور دیوی کی پرستش کی جاتی ہے۔ دنیا کے ہر علاقہ میں مخصوص جانور ہیں جن کی یا تو پرستش کی جاتی ہے یا اُنہیں رسومات میں شامل کیا جاتا ہے۔

ابلیس ہمیں نیچا دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہم اپنے گھروں اور قوم کو بچا سکتے ہیں۔ ہم اِس کے متعلق کچھ تو کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے ازدواج اور بچوں کو بچا سکتے ہیں۔ اگر آپکے گھر کا ماحول اچھا ہے تو اِسے ایسا ہی رکھیں اور دوسرے لوگوں کو بھی ایسا کرنے میں مدد کریں۔ اپنے گھروں کو لعنتی اشیاء سے پاک کرنا کسی اچھے مقام کا آغاز ہے۔

جب کوئی آپکے گھر میں بطور مہمان آئے تو اُسکے چلے جانے کے بعد ہمیشہ اپنے گھر کا اچھی طرح جائزہ لیں۔ جنگ میں ہمیشہ ہر ایک چیز کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر آپ ایسے لوگوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں جو آپکو ثابت قدم ہونے میں رکاوٹ ہیں تو اُنکے رُوبرُو ہوں۔ یسوع سے اِس کے متعلق بات کریں تو وہ اُنہیں آپکی راہ سے ہٹا دیگا اگر وہ تبدیل ہونا نہیں چاہتے اور اگر آپکی دوستی یا رشتے داری ایسی ہے جو آپکو خداوند سے دُور کرتی ہے تو بھی صرف ایک ہی تعلق ایسا ہے جو آپکو خدا کے پاس لے آتا ہے اور وہ یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ جب کبھی وہ کام کرتے ہیں جو آپکو خداوند کے قریب آنے سے روکتے ہیں تو آپ نے اپنی زندگی میں صدمہ پہنچانے والی لعنتوں کے لئے دروازے کھولے ہوئے ہیں۔

لعنتی اشیاء اور اِس قسم کی لعنتوں سے رہائی پانے کے نتائج میں ایک بڑا اہم عمل درکار ہے۔ یسوع مسیح کی طرف رجوع لائیں یسوع کو اپنی زندگی کا خداوند بنائیں۔ کسی بھی پریشانی کے باعث ایک دفعہ اپنے گھٹنوں پر یا ہفتے میں ایک دفعہ جُھکنا ہی کافی نہیں بلکہ بلا ناغہ ایسا کریں۔ شاید آپ اچھائی کی بجائے بُرائی میں آزمائے جائیں مگر آپ نے فیصلہ وہی کرنا ہے جو دُرست ہے کیونکہ؟ کیونکہ یسوع خداوند ہے۔ وہ ہمارا مالک ہے۔

یہ بڑی اہم بات ہے۔ اپنے گھروں کو لعنتی اشیاء سے پاک کرنا (جو ابلیس کو ہماری زندگیوں میں تصادم کی اجازت دیتی ہیں) اپنی زندگیوں کو مسیح کے لئے مخصوص کرنے کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے اپنے گھر کو پاک کرنا اور یہ بات اُن سب کے لئے برکت کا باعث ہوگی جو وہاں رہتے ہیں' بطور مہمان وہاں آتے ہیں ہمیں اپنے دُشمن سے خبردار ہونا ہے جو روز بروز خداوند کے ساتھ ہمارے تعلق کو خراب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

باب نمبر 10 خودساختہ لعنتیں

لعنت کسی وجہ کے بغیر نازل نہیں ہوسکتی نہ ہی قومی یا بین الاقوامی طور پر لوگ ہم پر لعنت کر سکتے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ہم پسند کرتے ہیں کہ ہمیں پاؤں تلے روندا جائے۔ہم اپنے دائیں اور بائیں لعنت کرتے ہیں۔کیا یہ عجیب بات نہیں؟ یہی وہ وقت ہے جب سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہ مسئلہ کتنا سنگین ہے۔

بارہا ہم اپنی باتوں کے وسیلہ اپنے اُوپر نسلی لعنتوں کو عائد کرتے ہیں مجھے وضاحت کرنے دیں۔فرض کریں کہ آپکی پچھلی پُشت کے وسیلہ لعنت آپکے خاندان تک پہنچی جو والدین سے بچوں میں منتقل ہوئی۔لعنت یہ ہے ''سمپسن کے خاندان میں تمام حضرات ناکام ہیں''۔اگر کوئی بارٹ سمپسن کے خاندان کا رُکن ہواُسے یہ محسوس ہوسکتا ہے کہ وہ زندگی میں بُری طرح سے ناکام شخص ہے۔وہ مایوس ہے۔وہ کہتا ہے ''میں کامیاب نہیں ہونگا''۔اندازہ کریں ایسی حالت اگر آپکی ہوتو آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ نے موروثی لعنت کو اپنے اُوپر عائد کرلیا ہے۔آپکی لعنت خودساختہ ہے۔نسلی لعنت خودساختگی کے باعث بھی مضبوط ہوتی ہے۔

کتابِ مقدس میں درج ذیل بیان انتہائی سنجیدہ ہے کیونکہ بے شمار لعنتیں ایک دوسرے سے بندھی ہوئی ہیں۔ہم نے پہلے بھی اِسکا ایک حصہ ''کیا خدا لعنت کرتا ہے؟'' کے باب میں پڑھا ہے۔

''تب یعقوب نے اپنی ماں ربقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیسو کے جسم پر بال ہیں اور میرا جسم صاف ہے۔شاید میرا باپ مجھے ٹٹولے تو میں اُسکی نظر میں دغا باز ٹھہرونگا اور برکت نہیں بلکہ لعنت کماؤنگا''۔(پیدائش 27:12-11)

جب یعقوب کی ماں عیسو سے برکت چُرا کر یعقوب کو دلوانے کی کوشش کر رہی تھی تو یعقوب کا ردِعمل یہ تھا۔چھوٹا بیٹا تمام لعنتوں کے متعلق آگاہ تھا۔وہ اِس سے باخبر تھا کہ اگر آپ کسی نابینا یا معزور شخص کردھوکا دیتے ہوتو ضرور لعنت زدہ ہونگے۔اُسوقت اضحاق نابینا ہو چکا تھا اور دیکھ نہیں سکتا تھا کہ کونسا بیٹا چھوٹا ہے اور کونسا بڑا۔لعنتیں اور بہت سی لعنتوں کا باعث بنتی ہیں۔اِسی لئے اُنکے نتائج نہایت خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔پیدائش کی کتاب کا یہ باب کئی طرح کی لعنتوں کا حوالہ دیتا ہے۔درج ذیل آیت ظاہر کرتی ہے کہ کیسے الفاظ ہم پر لعنت کو عائد کرتے ہیں۔

''اُسکی ماں نے اُسے کہا اے میرے بیٹے! تیری لعنت مجھ پر آئے۔تو صرف میری بات مان اور جا کر وہ بچے مجھے لادے''۔(پیدائش 27:13)

ربقہ نے لعنت اپنے اُوپر عائد کی۔ بہر حال وہ کیا سوچ رہی تھی؟ اُس نے اپنے آپکو فقط موت کی لعنت کر دی۔

کیسے ہم اپنے آپ پر لعنتیں عائد کرتے ہیں؟ اگر آپ کے خاندان میں شراب نوشی ہوتی ہے یا آپ نے یہ شروع کی ہے تو آپ کی شراب نوشی خود ساختہ ہے۔ اب آپ فقط نسلی لعنت سے ہی نہیں نمپٹ رہے مگر اپنی زندگی میں اِسے زیادہ سے زیادہ اختیار دینے کے وسیلہ آپ نے اِس لعنت کو دو دفعہ موقع دیا ہے۔ میں نے جنگلی زندگی گزاری ہے اور میں تقریباً 30 سال کا تھا جب خداوند کو قبول کیا۔ میں نے اپنے آپ پر بے شمار لعنتیں عائد کر رکھی تھیں۔ اور مجھے خدا سے کہنے کہ ضرورت تھی کہ وہ مجھے معاف کرے تاکہ میں اُن تمام لعنتوں کو ختم کر سکتا۔ شریر شخص ہونے کی حیثیت سے ایک بڑی شرمندگی کی بات یہ تھی کہ ''میں اپنی زندگی کے سو سالوں کو گزارنے کی بجائے چالیس سالوں پر موقوف کرنے جا رہا ہوں''۔ میں درحقیقت نسلی لعنت کو تمام اُن مردوں کی طرح اپنے اُوپر عائد کر رہا تھا جو عمر کے اِس حصہ میں دل کا دورہ پڑنے سے ہلاک ہوئے۔ میں بھی غالباً اُسی عمر میں جاؤ نگا اگر لعنتیں ہٹائی نہ گئیں تو۔ خداوند نے مجھے برکت دی ہے۔ میرے خاندان میں بہت سارے مرد کافی سالوں تک زندہ رہے۔ میں نے یہ سال اُسکے (خداوند) لئے زندہ رہ کر گزارے ہیں۔

میں ایک ایسی لڑکی کو جانتا ہوں جسکے خاندان میں تمام عورتیں چھاتی کے کینسر کے باعث جاں بحق ہوئیں۔ لہٰذا جب اُسکی چھاتی میں ایک چھوٹی سی تھیلی بنی تو ڈاکٹر نے اُسے بڑے مُشفق انداز میں اُسے اِسکے متعلق بتایا تو اُس لڑکی نے ڈاکٹر کو اپنی دونوں چھاتیاں کاٹ دینے کو کہا تاکہ وہ چھاتی کے کینسر سے محفوظ رہے۔ ڈاکٹر نے ایسا ہی کیا اور اِس جوان عورت نے جو ایک ماں بھی تھی یہ کام کیا اور اندازہ کریں کیا ہُوا؟ دو سال کے بعد اُسے چھاتی کا کینسر ہو گیا۔ آپ فن جراحی کے ذریعے لعنتوں کو ختم نہیں کر سکتے۔ یہ روحانی وجوہات کی بنا پر آتی ہیں اور انکا علاج بھی روحانی ہَے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ کو جراحی کروانی چاہیئے یا نہیں۔ مسئلہ یہ نہیں ہَے۔ اِس عورت کی لعنتیں ختم ہوئیں اور اُنکی جگہ برکات نے لے لی اور اُس نے مکمل طور پر کینسر سے شفاء پائی پھر

اُس نے تصدیق کی کہ لعنتیں اُسکی تینوں بیٹیوں پر سے ختم ہوگئیں اور اُنکی جگہ برکات نے لے لی۔

صرف ڈاکٹر کے آپکو کچھ کہہ دینے سے مُراد یہ نہیں کہ وہ بات حقیقت ہَے۔ اگر آپ اُس تشخیص کو قبول کرتے ہیں جس میں سچائی نہیں ہَے تو شاید آپ اپنے آپ پر لعنت عائد کر رہے ہوں۔ میرا تصورِ تخیل یہ ہے کہ ہسپتال میں جا کر تمام بیماروں کے لئے دعا کریں اور وہ یقیناً شفاء پائیں گے۔ میں ایسا کرنا چاہتا ہوں۔ بارہا ہسپتال کے عملے نے نہ چاہا کہ میں وہاں جا کر

بیمارون کے لئے دعا کروں مگر بعض اوقات آپکو اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے رکاوٹوں کے باوجود کام کرنا پڑتا ہے۔ ہمیں اُن باتوں پر انحصار نہیں کرنا جن کا خدا سے تعلق نہیں۔ ہمارے پاس اِنہیں بدلنے کا اختیار ہے اگر ہم چناؤ کرتے ہیں تو جو کچھ آپکو کسی ''پیشہ ور'' نے بتایا اُسے قبول کرنے سے پہلے اُسکا جائزہ لیں کہ اُس میں سچائی ہے بھی کہ نہیں۔

یہودیوں کی خودساختہ نسلی لعنت

کیوں یہودیوں نے پوری جلی ہوئی قربانی کو کھانے کا دُکھ برداشت کیا؟ یہ اُنکا اپنا ہی کیا دھرا تھا۔ میں یہودیوں کے خلاف نہیں ہوں مگر اُنہوں نے معصوم خون کی لعنت کو اپنے اُوپر اُسوقت عائد کیا جب اُنہوں نے پیلاطُس سے یسوع کی مصلوبیت کی درخواست کی۔ پیلاطُس تو یسوع کو چھوڑ دینا چاہتا تھا مگر لوگوں نے ایسا کرنے کی اجازت نہ دی۔

''جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لیکر لوگوں کے رُوبرو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سیب بری ہوں۔ تم جانو۔ سب لوگوں نے جواب میں کہا اِسکا خون ہماری اور ہماری اولاد کی گردن پر! اِس پر اُس نے برابا کو اُنکی خاطر چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا کہ مصلُوب ہو''۔ (متی 24-25:27)

ناصرف قیادت نے بلکہ تمام لوگوں نے یہی جواب دیا۔ ایک یہودی آدمی نے مجھے بتانے کی کوشش کی کہ ''مجھ پر لعنت نہیں ہے کیونکہ یہ تو بزرگوں اور قیادت کے منہ سے نکلنے والے الفاظ تھے''۔ پس میں نے اُسے کہا ''کتاب مقدِس کا مطالعہ کرو کہ یہ کیا فرماتی ہے؟ یہ کہ ''سب لوگوں نے یہی کہا''۔

لعنت کتنی نسلوں کے لئے عائد ہوئی تھی؟ اُسکے اختتام کے بارے میں یہاں کچھ نہیں کہا گیا۔ یہودیوں کے پاس بھی وہی موقع ہے جو ہم غیراقوام کے لئے ہے۔ یسوع اُنکی بھی نجات ہے۔ یہ معصوم خون کی خودساختہ لعنت ہے جو نسلی لعنت بنتی ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں کہ کیوں یہودیوں نے جرمنی میں اِتنا دُکھ اُٹھایا؟ اگر اُنہوں نے یسوع کے دور میں کچھ طرح طرح کے بیانات دیئے تھے تو تاریخ اُنکے لئے مختلف ہو چکی ہوگی۔ دوسری عالمی جنگ ہی فقط وہ وقت نہ تھا جب یہودیوں پر ازارسانیاں ہوئیں بلکہ یہ تو تاریخ کا حصہ بن گئیں۔

قوموں پر خود ساختہ لعنتیں

’’تا کہ تیرے ملک کے بیچ جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو میراث میں دیتا ہے بے گناہ کا خون بہایا نہ جائے اور وہ خون یوں تیری گردن پر ہو۔ لیکن اگر کوئی شخص اپنے ہمسایہ سے عداوت رکھتا ہوا اُسکی گھات میں لگے اور اُس پر حملہ کر کے اُسے ایسا مارے کہ وہ مرجائے او وہ خود اُن شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے۔ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجکر اُسے وہاں سے پکڑ وامنگوائیں اور اُسکو خون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ میں حوالہ کریں تا کہ وہ قتل ہو۔ (استثنا 19:12-10)

ہماری قوم اِسلئے لعنت زدہ ہے کیونکہ ہم اپنے مُجرم کو چھپاتے ہیں۔ مہاجروں کے شہروں میں بے دردی سے ہونے والے قتل نہیں روکے گئے۔ جو لعنت ہماری قوم پر ہے اُسکے لئے ہمیں مصیبت زدوں نا کہ مجرموں' اذارسانی برداشت کرنے والوں اور تباہ ہونیوالوں کے لئے توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ زنا کار' قاتل' چور اور منشیات فروش دھندناتے پھرتے ہیں۔ جو لوگ منشیات فروش ہیں وہ موت بیچ رہے ہیں۔ اگر آپکے خاندان کا کوئی رُکن موت بیچ رہا ہے تو اُسکے لئے دعا کریں۔ اُسکے لئے جُھوٹے بہانے نہ گھڑیں۔ نہ صرف وہ لوگ جو اِسکا استعمال کرتے جہنم واصل ہونگے بلکہ وہ بھی جو اِسے بیچتے ہیں۔

اگر بزرگ اُس آدمی کو آزاد نہ کرتے جس نے گنہگار کا خون بہایا تھا حتیٰ کہ وہ شہر کی طرف بھاگا اور اُسکو پکڑ کر قتل کر دیا گیا ۔شہر کے بزرگوں نے اُسے سزادی اور شہر لعنت زدہ ہُوا۔ اِسی لئے خدا وہ شریعت نافذ کی۔ ہم گناہ کو اُسکی حالت میں نہیں لا سکتے۔ مجرموں کو محفوظ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں اپنی قوم میں سے فساد کی جڑ کو ختم کرنا ہے۔ جو کہ خدائی چیزوں کا انکار کرتی ہے۔ ایک بات جس کو روکنے کی ضرورت ہے وہ یہ کہ قتل اور شہوت پرستی میں بہانہ اور اِنہیں چھُپانا ترک کریں۔ صرف یہی ایک حل ہے۔ اِس بات سے قطع نظر کہ ہم فضل کے ماتحت ہیں۔ ہم مسلسل اِسلئے لعنت زدہ ہو رہے ہیں کہ ہم جُرم اور مجرم دونوں کا ساتھ دیتے ہیں۔ وہ قول اقرار کے بعد بھی اُسی جُرم کو دوبارہ دوہراتے ہیں۔

آیئے اُن لوگوں کے متعلق سوچنا بند کریں جو منشیات فروش اور ایسی چیزوں سے دل لگائے ہوئے ہیں۔ آئیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس میں دیانتداری برتیں۔ وہ شیطان کا سانس ہیں اور اگر وہ توبہ نہیں کرتے تو وہ ہماری فضاء کو ضائع کر رہے ہیں اگر ہم بطور قوم بُرائی کے خلاف قدم اُٹھائیں تو اندازہ کریں بُرائی کا کیا حال ہوگا؟ بالآخر کسی حد تک اِسکو روک پائیں گے ٹھیک؟

ہماری قوم میں یہ بالکل فرق نہیں محسوس کیا جاتا حتیٰ کہ قاتلوں کو آزاد چھوڑ دیا جاتا ہے۔ وہ کسی فنی حیثیت کے باعث بچ نکلتے ہیں۔ اب برقی کُرسی کا حصہ پانے کے متعلق بات کرتے ہیں۔ ہمارے ملک سے زیادہ اوسطاً اموات کہیں اور نہیں ہوسکتیں۔ گناہ کا مقابلہ کیسے کرنا ہے؟ یہ گناہ بہت بُرا ہے اور ہم سب کا دُشمن ہے۔ یہ وہ دشمن ہے جو ہمارے خلاف ہے۔ یہ وہ باتیں ہیں جن سے ہمیں اپنی قوم کے لئے توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔

''تجھ کو اُس پر ذرا ترس نہ آئے بلکہ تو اُس طرح بے گناہ کے خون کو اسرائیل سے دفع کرنا تا کہ تیرا بھلا ہو''۔ (استثنا 13:19)

بنی اسرائیل کی تباہی 70 بعد از مسیح ہوئی جسکی وجہ بے گناہ یسوع کے خون بہانے پر خوشی کرنا تھی۔ اُنہوں نے کہا ''اِسے صلیب دو!'' اُس ڈاکو کو چھوڑ دو اور اِس بے گناہ کو مصلوب کرو۔ آج ہمارے ملک کی صورتحال بھی ویسی ہی ہے۔

اِسکی پکار آسمان پر خدا تک پہنچ رہی ہے۔ یہ چالیس لاکھ بچوں کا خون ہے جو قتل کئے گئے۔ بے گناہ کے علاوہ جو بچے ماں کے رحم میں ہوتے ہیں اُن سے بڑھکر کوئی معصوم نہیں ہوتا مگر افسوس اُنکا بھی خون بہایا جاتا ہے۔ رحم کے اندر بچے پر تشدد نہیں کیا جانا چاہیئے۔ ہمیں توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ آیئے بہانے بنانے چھوڑ دیں کیونکہ یہ ایک اہم مسئلہ ہے جسکا سامنا کرتے ہوئے توبہ کرنی ہے۔

توبہ نہ کرنے کے باعث ایسی بڑی سنگین لعنتیں اور سزائیں ہیں جن میں مقررہ وقت سے پہلے غالباً موت بھی شامل ہے۔ شاید آپ خیال نہ کرتے ہوں کہ اِن دنوں ایسی باتوں کا اطلاق ہوتا ہے مگر میں فقط آپکو بتا سکتا ہوں کہ میں نے سو کی تعداد میں لوگوں کو غربت، ذہنی بیماری اور بدروح گرفتگی جیسی بیماریوں سے رہائی پاتے دیکھا ہے ایک دفعہ جب لعنتیں ختم ہو جاتی ہیں تو تبدیلی ڈرامائی شکل اختیار کرتی ہے۔ یہ بات تقریباً قابلِ غور ہے۔

ایک لمحے کیلئے بھی نہ سوچیں کہ پُرانے عہدنامہ ایسی لعنتوں اور برکتوں کے متعلق بیان کرتا ہے جن سے آج ہمارا کوئی واسطہ نہیں ہے کچھ لوگ کہتے ہیں'' آہ پُرانے عہدنامہ کی اب ضرورت نہیں رہی اور نیا عہدنامہ تبدیل شدہ ہے۔ ہم 21 ویں صدی کے لوگ ہیں اور اِس میں لعنتوں کا کوئی وجود نہیں ہے''۔ یہ لوگ یقیناً دھوکا کھانے کی بات کر رہے ہیں۔

جو کچھ خدا ہمیں پرانے عہدنامہ میں فرماتا ہے اُسے ہمیں سرسری نہیں لینا چاہیئے۔ اِسکے متعلق ایسے کہنا ہے کہ: پرانا عہدنامہ نئے مکاشفہ میں ہے اور نیا عہدنامہ پرانے بھید میں موجود ہے''۔ پوری بائبل ایک ہی مضمون پر بات کر رہی ہے: کہ نجات

کا صادر کرنے والا ایک ہی سچا خدا ہےَ ۔ جو کل، آج اور ابد تک یکساں ہےَ ۔ خدا نے اُن لعنتوں سے رہائی پانے کے لئے جو ہم پر ہیں راہ تیار کی ۔ یہ وہ راہ نجات ہے جو خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ ممکن ہے جو زندہ خدا کا اکلوتا بیٹا مسیح ہےَ اور یہ آدم سے لے کر ہماری نسل، آباؤ اجداداور تمام لوگوں کو محفوظ کرتا ہےَ ۔ ہمارے واسطے یسوع مسیح نے اپنے اُوپر گناہ کی لعنت کو لے لیا جو موت تھی۔

"حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفاء پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لاد دی"۔ (یسعیاہ 53:6-5)

جب لوگ خداوند کی طرف رجوع لاتے ہیں اور لعنتوں سے آزاد ہو کر برکت کے نیچے آجاتے ہیں تو یہ بڑی زبردست بات ہوتی ہے۔ توبہ اور خوشی کے آنسو بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ لعنتیں نسل در نسل جاری رہتی ہیں۔ مثال کے طور پر بنی اسرائیل پر آج تک لعنت موجود ہے۔ وہ آج بھی اذیت پا رہے ہیں مگر وہ جنہوں نے توبہ کر کے لعنت کو اپنے اُوپر سے ختم کیا ہے اُن پر کوئی اذیت نہیں ہےَ ۔ مسیحی یہودیوں کے ساتھ وقت گزارنا مزے کی بات ہے کیونکہ وہ واقعی خداوند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے مسیحا کو پالیا اور اپنے آباؤ اجداد کی غلطیوں سے توبہ کر لی ہےَ ۔

خودساختہ لعنتیں اُسوقت تک جاری رہتی ہیں جب تک کہ ہم اُنہیں روکتے نہیں۔ ہمیں خدا سے درخواست کرنی ہےَ کہ وہ ہماری مدد کرے اور لعنتوں کی جگہ ہمیں برکتوں سے نوازے۔ توبہ کی ضرورت تو دنیا کے آخر تک رہے گی جب تک ہم جان نہ جائیں کہ ابلیس مکمل طور پر پسپا ہو چکا ہےَ ۔ کتابِ مقدس فرماتی ہے کہ اُس دن "اور پھر لعنت نہ ہو گی اور خداونداور برّہ کا تخت اُس شہر میں ہو گا اور اُسکے بندے اُسکی عبادت کرینگے"۔ (مکاشفہ 22:3)

توبہ کے اِس چناؤ کے لئے خدا کی تعریف ہو!

باب نمبر 11　غربت کی لعنت

غربت کی لعنت کیا ہے؟ غربت کی لعنت کی وجوہات کیا ہیں؟ حجی 1 باب میں خدا کے لوگوں کو ہیکل کے گرائے جانے اور اپنے خوبصورت گھروں پر ندامت ہوئی۔ آج کے دن اور وقت میں، ہیکل مسیح کا بدن ہے اور ہمیں اس ہیکل کی دیکھ بھال نہ کرنے کی شرمندگی ہے۔

''تم نے بہت سا بویا پر تھوڑا کاٹا۔ تم کھاتے ہو پر آسودہ نہیں ہوتے۔ تم پیتے ہو پر پیاس نہیں بُجھتی۔ تم کپڑے پہنتے ہو پر گرم نہیں ہوتے اور مزدور اپنی مزدوری سوراخ دار تھیلی میں جمع کرتا ہے''۔ (حجی 6:1)

یہاں امریکہ میں، ہم یہ کہتے ہیں کہ ''میں مقروض ہوں، میں پابند ہوں کہ چُھٹی والے دن بھی مجھے کام پر جانا ہے'' یا'' تنخواہ ملنے میں ابھی بہت ہفتے باقی ہیں''۔ ہماری غربت ہمیشہ کسی کی غلطی ہوتی ہے۔ مگر یہ بات کلام خدا کے مطابق نہیں ہے۔ کیا ہم یقین کرینگے کہ ہم کیسا محسوس کرتے ہیں یا یقین کریں کہ خدا کیا فرماتا ہے؟

یہ دلچسپ بات ہے کہ کیسے خداوند دہ یکی کے متن کا تعارف کرواتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہم بڑے کنجوس ہیں اِسی لئے وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ وہ خداوند ہے جو بدلتا نہیں۔

''کیونکہ میں خداوند لاتبدیل ہوں اِسی لئے اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے''۔ (ملاکی 6:3)

ہم یعقوب کے بیٹے ہیں۔ اگر ابراہام ہمارا ایمان کا باپ ہے اور ہم اُسکی برکات پانا چاہتے ہیں تو پھر ہم یقیناً اُسکے بیٹے اور اولاد ہیں۔

''تم اپنے باپ دادا کے ایام سے میرے آئین سے منحرف رہے اور اُنکو نہیں مانا۔ تم میری طرف رجوع ہو تو میں تمھاری طرف رجوع ہونگا رب الافواج فرماتا ہے۔ لیکن تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں رجوع ہوں؟''۔ (ملاکی 7:3)

ہمیں خدا کے احکام سے دُور نہیں جانا چاہیئے لیکن اگر ایسا ہے تو ہمیں اُسکی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ پھر ہمیں خدا اور اُسکی برکات کی تلاش میں اِدھر اُدھر بھٹکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ ہمیں واپس لائے گا۔

''کیا کوئی آدمی خدا کو ٹھگیگا؟ پر تم مجھ کو ٹھگتے ہو اور کہتے ہو ہم نے کس بات میں تجھے ٹھگا؟ دہ یکی اور ہدیہ میں''۔ (ملاکی 8:3)

دہ یکی کا سادہ مطلب دسواں حصہ ہے۔ اِسکا تعلق آمدن کے دس فی صد کے ساتھ ہَے۔ یرمیاہ نبی نے فرمایا ''ملعوُن ہے وہ آدمی جو انسان پر توکل کرتا ہے'' تاہم ہماری ساری آمدن کا پہلا پھل خدا کے لئے ہونا چاہیئے۔ بے شمار لوگ جب وہ اپنی آمدن میں سے اُسکا دسواں حصہ دیتے ہیں جو وہ گھر پر لاتے ہیں تو سوچتے ہیں کہ وہ دہ یکی دے رہے ہیں۔ اگر ہم غربت کی لعنت سے رہائی چاہتے ہیں تو پھر ہمیں کم از کم اپنی ساری آمدن میں سے دسواں حصہ خدا کیلئے دینا ہَے۔

''پس تم سخت ملعون ہوئے کیونکہ تم نے بلکہ تمام قوم نے مجھے ٹھگا'' (ملاکی 9:3)

آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ جس لعنت کا ذکر یہاں ہُوا ہے کیا وہ شیطان کی طرف سے ہے؟ اگر شیطان آپکو برکت دے سکتا تو وہ خدا سے اختیار پا کر ایسا بھی کرتا۔ آئیں اِسے دیکھیں۔ یہ لعنت خدا کی طرف سے ہَے۔ ہم اِس لعنت کو قبول کر کے اپنے اُوپر عائد کرتے ہیں جو خدا کی طرف سے ہے۔

''پوری دہ یکی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تا کہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اِس سے میرا امتحان کرو۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان کے دریچوں کو کھلکر برکت برساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تمھارے پاس اُسکے لئے جگہ نہ رہے'' (ملاکی 10:3)

خدا ہمیں اپنے اور ہمارے حصے کا کام دیتا ہے تاکہ ہم اُسے ثابت کر سکیں اور اُسکی کثرت کی فراوانی کو دیکھیں یا ہم اُسکو دسواں حصہ نہ دیں اور غربت میں زندگی گزاریں۔ ہمیں چناؤ کرنا ہَے۔ غربت کی لعنت دو دھاری تلوار کی مانند ہے۔ یہ بُت پرستی کے برابر ہے جب ہم خداوند کی محبت سے بڑھکر دولت کو پیار کرتے ہیں۔ یہ بُت پرستی کی ایک شکل ہے اور بُت پرستی لعنت کا باعث بنتی ہَے اور اِسی لئے غربت اور بُت پرستی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ قوموں میں جہاں آپ بڑی غربت دیکھتے ہیں وہاں بہت زیادہ بُت اور چند مسیحی ہیں۔

''اور میں تمھاری خاطر ٹڈی کو ڈانٹونگا اور وہ تمھاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کریگی اور تمھارے تاکستانوں کا پھل کچا نہ جھڑ جائیگا رب الافواج فرماتا ہے''۔ (ملاکی 11:3)

امریکہ کو خشک سالی، سیلابوں، فصل کی تباہی اور آفات کا سامنا رہتا ہَے۔ ایک وقت تھا، جب ساری دُنیا جانتی تھی کہ ہم ایک مسیحی قوم اور وہ ہم سے خائف تھے۔ آج ہم اُن برکات کی تلاش میں نہیں جو ماضی میں تھیں۔ ہمارے پاس خوراک کی کثرت یا دنیا کا احترام نہیں ہَے۔ 7 ویں آیت میں رقم ہے۔ ''اگر تم میری طرف رجوع ہو تو میں تمھاری طرف رجوع ہونگا۔

کلیسیاء بیدار ہو جاؤ! ہمیں توبہ کرنیکی ضرورت ہے اور اپنی قوم کو پھر سے خدا کی برکتوں سے مالا مال دیکھنا ہے۔ ہم اپنے بچوں کو مسلسل چرچ جانے میں باقاعدگی کے لئے اُنکے ساتھ نہیں لڑتے۔ حتیٰ کہ ہم تو اُسکے دیئے ہوئے میں سے بھی اُسے نہیں لوٹاتے۔ لہٰذا اگر ہم اپنی دولت کے ساتھ اُس پر بھروسہ نہیں کریں گے تو ہم اپنے بچوں کے ساتھ بھی اُس پر بھروسہ نہیں کرینگے جو اُنکے لئے ہمیشہ کی جہنم کی آگ کا باعث بن سکے گی۔

باب نمبر 12 یسوع ہماری خاطر لعنتی بنا

پہلے پہل تو میں نے اُس چھ سال کے چھوٹے سے لڑکے پر کوئی توجہ نہ دی کیونکہ میں لوگوں کے لئے دعا کرنے میں بہت زیادہ مصروف تھا مگر وہ مسلسل گرد میں اُچھل اُچھل کر بازوؤں کو لہرا رہا اور چیخ رہا تھا۔ میں 1998ء میں بوچاریسٹ رومانیہ میں تھا اور وہاں ایک کلیسیاء کے درمیان منادی کر کے فقط فارغ ہُوا تھا اور عموماً جو کام میں منادی کے بعد کرتا ہوں۔ میں لوگوں کے لئے دعا کر رہا تھا تو وہ چھوٹا سا لڑکا اِرد گرد اُچھلنے اور ہاتھوں کو لہراتے ہوئے ''ہالیلویاہ'' ''سلاواڈومنولوئی'' (Slava Domnului) (رومانوی زبان میں اِسکا مطلب ہے ''خداوند کی تعریف ہو'') چیخ چیخ کر پکار رہا تھا۔ میں اُسے دیکھکر مسکرایا اور اُسے نظر انداز کرنیکی کوشش کی مگر وہ مسلسل ایسا کرتا رہا۔

بالآخر کسی نے مجھے بتایا کہ یہ وہی لڑکا ہے جس کے لئے میں نے ایک سال پہلے دعا کی تھی۔ یہ گُونگا تھا۔ اُسوقت میں نے خداوند سے منت کی کہ وہ اُس پر سے لعنتوں کو ہٹا کر برکات کو نازل فرمائے۔ جب میں نے محسوس کیا کہ یہ وہی لڑکا تھا تو بھی میں چیخ چیخ کر کہنے لگا'' ہالیلویاہ' خداوند کی تعریف ہو! جب کسی پر سے لعنت ختم ہوتی ہے اور وہ اُس سے آزاد ہو جاتے ہیں تو آپ اُس ختم ہونے والی لعنت کو واضح طور پر دیکھ نہیں سکتے۔ مگر لوگ پورے طور پر اپنے آپ اُسکا اظہار کرتے ہیں جس فرق کو یہاں دیکھ سکتے ہیں۔

ایک دفعہ پھر میں خانہ بدوشوں کے درمیان تھا اور ایک چھوٹی بچی جو غالباً نو یا دس سال کی تھی کبھی میری شرٹ کھینچتی' کبھی بازو اور کبھی میرا ہاتھ پکڑ رہی تھی۔ وہ مجھے کچھ بتانے کی کوشش کر رہی تھی۔ میں سمجھ نہ پایا کہ وہ کیا کہہ رہی تھی کیونکہ وہ خانہ بدوشوں کی زبان بول رہی تھی۔ بعد میں مجھے پتا چلا کہ یہ وہ لڑکی تھی جس پر سے میں نے لعنتوں کو دُور کیا۔ خدا نے اُسکے منہ میں موجود سوراخ کو پُر کر دیا جسکے باعث اُسکا اُوپر والا ہونٹ بھی متاثر تھا اور وہ اُپنی مکمل شفاء کے متعلق مجھے بتانا اور شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی۔

ایک سال بعد جب میں دوبارہ کلیسیاء میں آیا تو وہاں موجود تھی اور میں نے اُسے دیکھا۔ یہ وہی لڑکی تھی جسکا ہونٹ کٹا ہُوا اور منہ کے تالو میں سوراخ تھا اس نے یسوع نام مین شفاء پائی اور اب بڑی خوبصورتی سے ستائش کر رہی تھی۔ اُس لڑکی میں موسیقی کے متعلق دلچسپ بات یہ ہے کہ پہلے جب وہ بات کرتی تھی تو سمجھ بھی نہیں پاتا تھا کیونکہ اُسکی آواز منہ سے نہیں بلکہ

ناک سے نکلتی تھی۔

جس طریقے سے لعنتیں لوگوں کی زندگیوں میں کام کرتی ہیں وہ ایک حقیقت ہے۔اُس چھ سال کے چھوٹے سے لڑکے نے کونسا گناہ کیا ہوگا کہ وہ گُونگا تھا؟ آپکے خیال کے مطابق اُس چھوٹی سی لڑکی نے جس کے منہ کے تالو میں سوراخ تھا اور جسکا ہونٹ بھی کٹا ہُوا تھا۔کیا اُس نے کوئی ایسا بُرا کام کیا جسکے باعث اُسکے ساتھ ایسا ہُوا؟ نہیں، وہ پیدائشی طور پر ایسی تھی۔حتیٰ کہ ڈاکٹروں نے بھی تشخیص کی کہ وہ حالت پیدائش یا موروثی تھی مگر خدا نے اپنے ترس سے اُسے شفاء بخشی۔کسی چیز کے موروثی ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ ہمیشہ آپکی زندگی کا حصہ بن کر رہیگی۔

رومانیہ میں ایک بہت اچھا جوڑا ہے جو اٹھارہ سال سے اولاد کے طلب گار تھے ہر کسی نے اُس جوڑے لئے دعا کی مگر ناکامی کا سامنا ہُوا۔1977ء میں مجھے اُنکے لئے دعا کرنے کو کہا گیا۔میں نے خداوند سے بات کی اور پوچھا کہ اُنکے لئے کیسے دعا کی جائے۔تب خداوند نے مجھے دکھایا کہ اُس لعنت کو ہٹاؤں جو اُنکی زندگیوں میں تھی۔تقریباً ایک سال کے بعد، ایک جوڑا میرے پاس آیا جب میں ایک اور مشنری دورے پر تھا وہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ وہ اپنے بچے کو خداوند کے لئے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔بچہ اُنکے پاس تھا اُنہوں نے بڑی اُفسردگی کے ساتھ ایسا چاہا تھا۔خدا کے رحم کے متعلق بات کریں۔میں یہ سوچ کر چلا اُٹھتا ہوں کہ ہمارا خدا کتنا محبت کرنیوالا ہے۔

میں نے لعنتوں کے مسائل کے متعلق چِلا چِلا کر دلائل پیش کئے ہیں کہ یہ بڑی سنگین ہیں کیونکہ اِن سے ہمیں شناخت ہوتی ہے کہ لعنتیں واقعی وجود رکھتی ہیں۔مسائل لعنتوں کے مرہون منت ہیں جو ہمارے محسوس کرنے سے زیادہ بڑھتے ہیں۔مگر ہم کسی بھی مسئلے کی شناخت کرنا نہیں چاہتے ہم تو اُسکا حل چاہتے ہیں۔آپکے اور میرے لئے مکمل رہائی اُسی کے وسیلہ سے میسر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح نے ہماری خاطر کیا۔اِسی لئے تو درجہ ذیل آیت میری دل پسند ہے۔

"مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چُھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے"۔(گلتیوں 13:3)

رومیوں نے یسوع کو مصلوب کرنے کے لئے اُس صاف ستھری اور چمکدار صلیب کو نہیں اُٹھایا تھا۔یہ وہ صلیب تھی جس پر گندہ خون ہونے کی وجہ سے اُسے کیڑے پڑے ہوئے تھے یہ گندہ خون اُن آدمیوں کا تھا جنہیں یسوع سے پہلے اِس پر مصلوب کیا گیا تھا۔مسیحیت میں ہم جانتے ہیں کہ یسوع کا خون ہمارے گناہ دھوتا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ وہ مصلوب ہُوا اور

پھر سے جی اُٹھا۔ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ اُٹھالیا گیا اور اُسکے نام میں کیسی قدرت ہے مگر ہم اُس بات کو نہ سمجھ پائے کہ اُس نے اِسطرح سے جان کیوں دی۔

کیا آپ کبھی اِس بات پر حیرت زدہ ہوئے ہیں کہ وہ مصلوب ہونے کی بجائے کسی اور طرح سے کیوں نہیں مرا؟ وہ صلیب پر اِسلئے مرا تا کہ اُن لعنتوں کو ختم کرے جو مضبوط قلعوں کی مانند آپکی زندگی میں جگہ بنانے کے لئے قانونی اختیار پاتی ہیں اسی لئے تو یسوع اِسطرح سے مرا۔

اِس سے پہلے کہ رومی اُسکے ساتھ وہ تمام بدسلوکی کرتے وہ رات اُسکے لئے انتہائی قربَ ناک تھی۔اُنہوں نے اُسے مقررہ وقت سے پہلے مار دینے کی بڑی کوشش کی۔اُسے ایسے سپاہیوں کے سپرد کر دیا گیا جو پیشہ ور ظالم اور سفاک تھے۔یسوع کو اُسوقت تک یہ جنگ لڑنی تھی جب تک کہ وہ صلیب پر مصلوب ہو کر آپکی اور میری لعنتوں کو ختم نہ کر دیتا۔

یسوع کے لئے صلیب کے قرب سے پہلے جان دینا بڑی آسان بات ہو سکتی تھی مگر بغیر مصلوب ہوئے وہ اپنی جان نہیں دے سکتا تھا اور مصلوب ہونے کے بعد ہی اُس نے جان دی۔اُس نے اپنی جان آپ دی کیوں کہ کوئی اُسے مار نہیں سکتا تھا۔ یسوع نے آپکے لئے یہی مصمم ارادہ کیا تھا جو آج تک قائم ہَے۔اگر وہ آپکے لئے ایسا کرنا چاہتا ہے تو پھر آپ کیوں خیال نہیں کرتے کہ وہ آج آپکو، آپکے بچوں کو اور آپکی قوم کو آزاد کر سکتا ہے؟ جو مصلوب ہوتا ہے وہ لعنتی ہے۔دوسرے مرد جو صلیب پر لٹکائے گئے وہ اُسکے مستحق تھے۔

مصلوبیت ایک شرمناک بات ہَے موت کا ایک لعنت زدہ طریقہ ہے کوئی بھی ماں اپنے بیٹے کو اِسطرح سے مرتے دیکھ کر فخر نہیں کریگی۔ہجوم نے اُسکا تمسخر اُڑایا اور اُس پر تھوکا۔جو شرمندگی اور ملامت اُس نے برداشت کی وہ نا قابلِ فہم تھی۔ مسیحیت میں یہ اَلمیہ ہے کہ ہم اپنی چکنی چوپڑی تعلیم کے وسیلہ کہتے ہیں کہ مسیحی ملعون نہیں ہو سکتے اور ہم ابھی تک اِسی تعلیم پر بضد ہیں جبکہ یسوع اِس مرحلہ میں سے گزرا۔یسوع گناہ سے مُبرّا تھا اور پھر بھی ممکنہ طور پر ایسی لعنتی موت مرا۔اُس نے ایسا کیوں کیا؟

"مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی لٹکایا گیا وہ لعنتی ہَے تا کہ مسیح یسوع میں ابراہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس روح کو حاصل کریں جسکا وعدہ ہُوا ہے"۔(گلتیوں 3:14-13)

’’حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفاء پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی‘‘۔ یعسیاہ 53:6-5)

ہماری تمام بدکرداری اُس پر لادی گئی اور اُس نے ہمارے گناہ کی قیمت چُکائی۔ اُس نے کوئی ایک بھی بہانہ نہ کیا جبکہ ہم تو ہزاروں بہانے بناتے ہیں یہ ہماری بدکرداری کے باعث ہے۔ یسوع اِس تمام مرحلے میں سے گزرا۔ ہمیں یقین کرنا چاہیئے کہ اگر یسوع کچھ بھی کرنے کو کہے تو ہم اُس کام کو کرینگے اور کسی طرح کا کوئی بہانہ نہیں کرینگے۔

خدا نے یسوع کو فرمایا کہ ’’میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے‘‘ خدا نے اُسے حکم دیا کہ وہ اُٹھ کھڑا ہو اور اُس سرزمین کو جالے۔ یسوع ہماری خاطر لعنتی بننے کو صلیب پر چڑھا لیکن اگر ہم لعنتوں سے رہائی پانے کے لئے اُن کے خلاف اُٹھ کھڑے نہیں ہونگے تو ہمیشہ اُنکے قبضہ میں رہیں گے۔ اُسکے مار کھانے سے ہم نے شفاء پائی۔ پھر ہم کیوں بیمار ہیں؟ کیونکہ ہمیں اپنی صحت کے لئے لڑنا ہے ہمارا ایک دُشمن ہے جس کی خدمت تین پہلوؤں پر مشتمل ہے چُرانا، مار ڈالنا اور ہلاک کرنا۔ اِن میں سے آپکو کونسی پسند ہے؟ مجھے تو اِن میں سے کوئی بھی پسند نہیں ہے۔ میں نے کسی کا بھی چناؤ نہیں کیا۔ شکریہ

1989ء میں واشنگٹن واپسی پر میرا معدہ کچھ زہریلے مادوں کے باعث خراب ہو گیا۔ میں دعا کرنیکے باوجود بھی بیمار ہی رہا۔ بہت جلد میں پیلیے کی بیماری میں مبتلا ہوا اور میں جان گیا کہ میرا جگر ٹھیک کام نہیں کر رہا بلکہ دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے۔

میرے دوستوں نے مجھے بتایا کہ ’’کارل، تمھارے گردوں میں کوئی خرابی نہیں ہے۔ تمھارے دو گردے اور ایک جگر ہیں اگر ایک گردہ خرابی کرتا ہے تو تم زندہ رہو گے لیکن اگر جگر نے کام کرنا چھوڑ دیا تو تم مر جاؤ گے لہٰذا تمھیں ڈاکٹر سے معائنہ کروانے کی ضرورت ہے‘‘۔ میں تو کہتا رہا کہ ’’یسوع کے مار کھانے سے میں نے شفاء پائی ہے، اور مجھے کسی ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہے‘‘۔ خدا میری بیوی شیلا کو برکت دے۔ وہ میرے ساتھ ایمان پر کھڑی رہی۔ میں یہاں تک کمزور ہو گیا کہ ایک ہفتہ بستر سے بھی اُٹھ نہ پایا۔ میں کوما کی حالت میں رہا۔

ایک روز جب میں بالکل تنہا تھا میں نے ایک ہنسی کی آواز اور کسی کو یہ کہتے سنا کہ ’’تم کیوں اپنی بات سے باز نہیں آتے حالانکہ کہ تم مرنے والے ہو‘‘۔ یہ کہنے والا شیطان تھا، میں نے جواب دیا ’’میں اِس بات سے باز آ رہا ہوں کیونکہ میں نے یہ بات خدا پر چھوڑ دی ہے‘‘ میں اپنے ایمان کو واقع کرنے کی کوشش کر رہا تھا یا تو خدا مجھے شفاء دے یا میں مر جاؤں مجھے کوئی پرواہ

نہیں یہ خدا کا معاملہ ہے''، لیکن میں کمزور سے کمزور تر ہوتا چلا گیا۔

پھر اچانک میں نے اپنی بیوی کا چہرہ اپنے سامنے دیکھا جو رو رہی تھی اور اُسکے آنسو میرے چہرے پہ گر رہے تھے۔ اُس نے کہا'' میرے پیارے مجھے معاف کرنا کیونکہ میں نے ۹۱۱ ایمبولینس کو بلوالیا ہے''۔ اِس بات نے مجھے ہلا کر رکھ دیا اور میں نے اپنے اندر بڑی قوت کو محسوس کیا اور یکدم اپنے بستر سے اُٹھا اور اپنی پک اپ ویگن کی طرف لپکا۔ میں پہاڑوں میں سے گزرتا ہُوا اُس مقام تک پہنچنا چاہتا تھا جو میرا پسندیدہ تھا تاکہ وہاں خدا کے حضور وقت گزاروں اور اُس سے باتیں کروں۔

مجھے لیک ساڈا (Lake Spada) پیدل چل کر جانا تھا جو کافی فاصلے پر تھا۔ میں ابھی چند قدم ہی آگے بڑھا تھا تو بدنی کمزوری کے باعث گر گیا۔ میں نے دوبارہ پھر وہی ہنسنے کی آواز اور ابلیس کو یہ کہتے سُنا۔'' اب تو تو یقیناً مریگا کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ تو کہاں ہے''۔ اور میں نے جواب دیا'' میں پرواہ نہیں کرتا۔'' آج کچھ تو ہوگا یا تو میں یسوع کے نام سے شفاء پاؤں گا یا پھر میری بیماری مجھے اپنا نوالہ بنائے گی۔'' میں زمین پر گرا اور مجھے گہری نیند نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جب میری آنکھ کُھلی تو میری قوت اور زور بحال ہو چکے تھے۔ میرا رنگ تو ابھی تک پیلا تھا مگر میں خدا کی تعریف کر رہا تھا۔ میں اپنی پک اَپ میں سوار ہُوا اور اُس شادمانی میں پہاڑوں سے گزرتا ہُوا نیچے اپنے گھر کیطرف روانہ ہُوا۔

جب شاہراہ نمبر 2 پر پہنچا تو میں نے ایک خاندان کا جائزہ لیا جنکی کار کسی خرابی کے باعث سٹارٹ (Start) نہیں ہو رہی تھی۔ مجھے یہ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ میں اُنکی مدد کر پاؤنگا۔ میں نے کہا'' مجھے موقع دیں کہ آپکی کار سٹارٹ کردُوں''۔ اُنہوں نے میری طرف دیکھا۔ نہ تو میں چھ دنوں سے نہایا تھا اور نہ ہی داڑھی مُنڈوائی تھی اور رنگ بھی پیلا زرد تھا۔ میں اُن کے خوف کو محسوس کر سکتا تھا تاہم میں نے کہا میں شفاء پا گیا ہوں، مجھے شفاء مل گئی ہے۔ یسوع نے مجھے شفاء دی ہے۔ لیکن آپکو یقین نہیں ہے تو مجھے ویسا کرنے دیں جیسا میں نے کہا''۔ اور اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔

مجھے یاد نہیں کہ میں نے اُنکی کار کے ساتھ کیا کیا لیکن وہ سٹارٹ ہوگئی اور میں نے کہا'' خدا آپکو برکت دے' اب میں گھر چلوں۔ میں نے اُنہیں وہاں کھڑے چھوڑ کر اپنی راہ لی۔ جب میں پہاڑ کا آخری موڑ مُڑنے کو تھا تو میں نے اُنکو اُسی حالت میں حیرت سے بھرے کار کے پاس کھڑے دیکھا۔ مگر اب میرا ایمان ہے کہ وہ وہاں نہیں ہیں۔

جب میں گھر پہنچا تو ہم نے بڑی خوشی منائی۔ شیلا نے بتایا کہ اُس نے مجھے بتائے بغیر ۹۱۱ کو فون کیا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ میری حالت کیسی تھی۔ وہ ایمبولینس کو لے کر پہاڑوں میں گئی کیونکہ ایمبولینس والے مجھے نہیں ڈھونڈ سکتے تھے کہ میں کہاں

ہوں۔ حالانکہ وہ اُسوقت بھی گھر پر نہ تھی جب میں نے سوچا کہ جا کر سب سے پہلے اُسکا چہرہ دیکھونگا۔ خداوند کی تعریف ہو! اُسکے چہرے کو دیکھنے کی رویا دینے والا خدا ہی ہوگا۔

بعض اوقات یہ یقین کر لینا کہ خدا ہر شے کی فکر کرتا ہے بڑا مشکل لگتا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ جب ہم بیمار ہوں تو پہلے ڈاکٹر کو نہیں بلانا چاہیئے بلکہ پہلے خدا کو یسوع مسیح کے نام میں پکارنا چاہیئے۔ اِسکے بعد اگر ضرورت رہے تو کسی طرح کی کوئی دوائی استعمال کر لیں۔

''بلکہ تم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مل جائینگی''۔ (متی 33:6)

یسوع کے مار کھانے سے ہم شفاء پا گئے۔ اگر ہم اِس پر ایمان لا سکتے ہیں تو ہم بابرکت ہو سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر ڈاکٹر ہماری مدد کرے تو بھی شافی خدا ہی ہے۔

یہ بڑی حیران کن بات ہے کیونکہ جب آپ لعنتوں کو ہٹاتے ہو تو خدا بھی آپکو ضرورت کے موافق برکتوں کا مکاشفہ دیگا اور پھر برکتیں لعنتوں کی جگہ پر کام کرنا شروع کرینگی۔ آپ جانتے ہیں کہ بعض اوقات جب کسی کو دعا کرواۓ ہوئے ایک سال گزر جائیگا اور اُسکی زندگی میں لعنتوں کی جگہ برکتیں لے لیں گی۔ پھر جب وہ مجھے بُلائیگا تو میں جاؤنگا اور یاد کرنے کی کوشش کرونگا کہ وہ شخص کون تھا اور اُسے کیا ہُوا تھا۔ تب وہ مجھے بتائے گا کہ اُسکے ساتھ کیا ہُوا تھا اور خدا نے اُسکی زندگی میں کیا تبدیلی پیدا کی۔ حتیٰ کہ بعض اوقات آپ اُس شخص کو پہچان نہیں سکتے۔ میں اُن لوگوں کی بات کر رہا ہوں جن میں پاگل پن، دیگر ودیوانہ اور دو مخالف سوچوں جیسی قسم کی چیزیں پائی جاتی ہیں۔

پہلی دفعہ ہم نے کلیسیاء میں ایک ایسے شخص کے لئے دعا کی جس میں پاگل پن کی روح تھی اور وہ دوہری مخالف سوچوں کا مالک تھا۔ اُس آدمی نے اُس وقت تو شفاء نہ پائی مگر اُسکی تبدیلی کی گواہی ضرور پائی گئی۔ پھر اُس نے مجھے فون کیا اور بتایا کہ وہ لیتھیم (Lithium) چھوڑنے جا رہا ہے۔ دو مخالف سوچیں رکھنے والے لوگوں کو زندہ رہنے کے لئے یہ دوائی زندگی بھر جاری رکھنی پڑتی ہے۔

تاہم میں نے کہا' اچھا تم اِسے پیچھے سے کاٹنا شروع کیوں نہیں کرتے؟'' اُس آدمی نے جواب دیا'' کارل'' تم بات کو نہیں سمجھتے۔ تمھیں لیتھیم پر پیچھے سے نہیں کاٹنا اگر تم ایسا کرو تو ممکن ہے کہ تم مکمل طور پر پاگل ہو جاؤ۔ پھر بھلے تم اِسے لو یا نہ لو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہاں اور اگر میں اِسے چھوڑنے کی کوئی غلطی کر رہا ہوں تو یہ میرے ایمان کا قدم ہے مگر اِسکے متعلق

اُسوقت تک نہ جانون گا جب تک کہ یہ واقع نہ ہو۔ میں اِس میں خداوند کی رہنمائی کو محسوس کرتا ہوں''۔

لہٰذا میں نے کہا'' پیارے جو کچھ کرنے کا فیصلہ تم نے کیا اُسمیں میں تمھیں کوئی مشورہ تو نہیں دے سکتا مگر اُس ایمان میں تمھارے ساتھ کھڑا ہو جاؤنگا''۔ اُس نے کہا'' میں جانتا تھا کہ تم میرا ساتھ دو گے جب ہی تو میں نے تمھیں فون کیا۔ میں فیصلہ پہلے کر چکا ہوں اور چار دن پہلے میں نے ڈ‌یلیتھیم لینا چھوڑ دی ہے۔ چھ ہفتوں میں کسی وقت بھی میں اِسے ترک کر سکتا ہوں''۔

وہ چھے ہفتے میں نے اُس شخص کیلیئے دعا کرتا رہا۔ جبکہ شیطان اُس آدمی کے دماغ پر تو اثر انداز نہ ہو پایا بلکہ اُس نے اُسکے گردوں کو متاثر کر دیا۔ وہ دفعتہً گرا اور اُسکا کلوی یعنی گردوں کا نظام کام کرنا چھوڑ گیا۔ ہم نے یسوع مسیح کے نام میں دعا کی اور خدا نے ہماری دعاؤں کا جواب دے کر اُسے نئے گردے بخش دیئے۔

یہ آدمی بڑی آزمائشوں میں سے گزرا ہے۔ وہ آج کلیسیاء میں بڑا مضبوط ایماندار ہے۔ وہ ایک مضبوط مُبشر ہے۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ کب ہم نے پاگل پن کی قسم کا مقابلہ کیا اور کیسے یہ سب ہُوا۔ برکتیں کام کر رہی ہیں حالانکہ ابلیس بھی اُنہیں چُرانے میں کوشاں ہے مگر وہ برکتیں دل کی ہر دھڑکن پر کام کر رہی ہیں۔ وہ برکتیں اُس وقت تک رہتی ہیں جب تک ہم اُنکی جگہ لعنتوں کو نہ دے دیں۔

لعنتوں سے مخلصی پانے کا فقط ایک ہی راستہ ہے۔ وہ ہے موت۔ کیا آپ لعنتوں سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں؟ موت کو گلے لگانے سے بائبل سیکھاتی ہے کہ ہم اپنی خودی کو مار دیں۔ ٹھیک؟ یسوع صلیب پر مرا اور اُس نے لعنتیں لے لیں۔ مگر ہمیں اپنی خودی کو مارنا ہے' ہمیں اپنے جسم کو مارنا اور کوٹنا ہے تاکہ لعنتوں سے آزاد ہوں۔ یہاں میں اپنے متعلق بھی بات کر رہا ہوں جس بات کو ہمیں حقیقی طور پر یاد رکھنا ہے وہ یہ ہے کہ خد فکر کرتا ہے۔ ہمارے لئے اُسکی محبت شدید ہے حتیٰ کہ بعض اوقات ہم اُسکے لئے ایسی شدت نہیں رکھتے۔

مسیح نے ہمیں خود لعنتی بن کر شریعت کی لعنت سے چُھڑایا ہے۔'' جو کوئی لکڑی پہ لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے''۔ اگر ہم مسیح کے پیچھے چلیں گے تو پھر ہم بھی لعنتی ٹھہریں گے (اُس آیت کا مطلب تو یہ نکلتا ہے)

'' تاکہ مسیح یسوع میں ابراہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس روح کو حاصل کریں جسکا وعدہ ہُوا ہے'' (گلتیوں 14:3)

یہاں ایمان ایک اہم چیز ہے۔ اگر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اُسکا وعدہ ہمارے مسئلے سے بڑا ہے تو ہم خدا کے وعدہ کو حاصل کرینگے۔ یہ ہمیں اِس بات پر بھروسہ کرنا سیکھاتا ہے کہ خدا حلِ مشکلات ہے۔ جیسا کہ اِس پوری کتاب میں ہمیں مختلف طریقوں سے بتایا گیا ہے کہ ہمیں توبہ کرنیکی ضرورت ہے تاکہ ہمارے گناہوں سے ہمیں معافی ملے اور ہمارے آباؤاجداد کے گناہوں سے تاکہ نسلی لعنتوں کا بھی قلع قمع کیا جاسکے۔

''اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔ اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔ اگر کہین کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جُھوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُسکا کلام ہم میں نہیں ہے''۔(1۔یوحنا1:10-8)

اِس پر اپنا نام لکھ لیں۔ کیا کوئی ایسا قاری بھی ہے جو گناہ نہیں کرتا؟ اِس آیت کو رقم کرنے کا مقصد یہی ہے کیونکہ ہم گناہ کرتے ہیں۔ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو اپنے آپ کو دشمن کے لئے کھول دیتے ہیں کہ وہ ہم میں لعنت کا باعث بنے۔ مگر باپ کے پاس ہمارا ایک وکیل ہے جو ہر وقت خدا کے تخت کے سامنے ہماری وکالت کرنے کو تیار رہتا ہے۔

''اے میرے بچو! یہ باتیں میں تمھیں اسلیئے لکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے یعنی یسوع مسیح راستباز''۔(1۔یوحنا1:2)

اگر ہم ایک دوسرے سے محبت نہیں کرتے تو ٹھوکر کھا رہے ہیں۔ اِس لئے تو ابلیس بڑی کوشش میں رہتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی عدالت کریں۔ بالآخر اگر میں آپ میں کوئی گناہ پاؤں تو آپ میرا سامنا کرنے کی جُرات نہیں کرینگے۔ خدا کے لوگوں کے درمیان ایسا ہوتا ہے! آپکے خیال میں اِسکو مرتب کرنے والا کون ہے؟

''محبت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھو۔ نیکی سے لپٹے رہو۔ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کی رُو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو''۔(رومیوں12:10-9)

ایک روز میں نیچے کی طرف جاتی ہوئی سڑک پر کار چلا رہا تھا اور مجھے رویا ملی۔ میں نے آسمان سے ایک بڑی ٹیوب کو نیچے آتے دیکھا اور اُس میں سے برکات نکل رہی تھیں۔ جونہی میں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ برکتیں بڑی تیزی کے ساتھ واپس جانا شروع ہوگیئں اور میں نے کچھ چھوٹی چھوٹی کھونٹیاں دیکھیں جن کے ساتھ وہ برکتیں لٹک رہی تھیں۔ پس میں نے پوچھا ''اے خدا' یہ کیا ہے؟'' خداوند نے فرمایا'' وہ کھونٹیاں نامعافی کی علامت ہیں مجھے اپنے لوگوں سے محبت ہے میں اپنے

لوگوں کو برکت دیتا ہوں۔ میں اُنکی دعاؤں کا جواب دیتا ہوں مگر کچھ ایسی باتیں ہیں جن کے باعث وہ ابلیس کو قانونی اختیار دیتے ہیں کہ وہ اُن سے برکات کو چُرا لے جائے۔ اگر وہ مجھ سے ''معافی'' مانگ لیں تو اِس میں کوئی بُرائی نہیں ہے''۔

کیا آپ اپنی زندگی میں لعنتوں سے رہائی پانا چاہتے ہیں؟ تو معاف کرنا شروع کر دیں۔ ہمیں معاف کرنا ہے۔ ہمارے خلاف ہمیشہ کوئی نا کوئی بدی کرتا رہیگا مگر ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اُسے معاف کر کے خدا کے حضور سے فائدہ پائیں۔ اگر آپ نے کسی کو معاف نہیں کیا تو نہیں کہہ سکتے کہ آپ اُس سے محبت کرتے ہیں۔ ہم سب کو ایک دوسرے سے محبت رکھنی ہے۔ یہ کام انتہائی مشکل تو ہے مگر ہمیں یہ ہر حال میں کرنا ہے۔ کیا آپکو کسی کے ساتھ ایسا رویہ رکھنے میں مشکل ہو رہی ہے؟ اُسکے ساتھ کچھ وقت ضرور گزاریں۔ اگر ہم ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ کرینگے تو یہ بات ایک بڑا فرق ظاہر کریگی۔

اِس تمام کتاب ''لعنتوں کا برکتوں میں تبدیل ہونا'' کا خلاصہ ایک ہی لفظ ''محبت'' میں ہے۔

''غرض ایمان اُمید محبت یہ تینوں دائمی ہیں مگر افضل اِن میں محبت ہے''۔ (1۔کرنتھیوں 13:13)

وہ افضل کام جو ہم کر سکتے ہیں محبت ہے۔ یہ رہائی کے لئے دروازہ کھولیگی۔ اگر ہم حقیقی طور پر لوگوں سے محبت کرتے ہیں تو پھر ہمیں اُنہیں یسوع کے متعلق بتانے سے خوفزدہ ہونیکی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ہم واقعی لوگوں سے محبت رکھتے ہیں تو پھر ہمیں اُنکی شفاء کے متعلق خوفزدہ ہونیکی ضرورت نہیں۔ ہمیں اِس قسم کا اقدام کرنا ہے۔ ''افضل اِن میں محبت ہے''۔

باب نمبر13 ایک نیا آغاز

یہ وقت ہے کہ ہم اُن تمام وجوہات کا دعویٰ کرنا بند کر دیں کہ کیوں ہم لعنت زدہ ہوتے ہیں۔ اِسکی فقط دو ہی وجوہات ہیں: 1) خدا کی آواز نہ سُننا اور 2) اُسکے کلام کی تابعداری نہ کرنا۔

''اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اُسکے ان سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھکو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا دنیا کی سب قوموں سے زیادہ تجھکو سرفراز کریگا۔ اور اگر تو خداوند اپنے خدا کی بات سُنے تو یہ سب برکتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تجھکو ملیگی''۔ (استثنا28:2-1)

اگر آپکی کوشش کلام خدا کو سُننا اور تابعداری کرنا ہے تو پھر برکتیں آپکو ملیں گی اور کبھی جُدا نہ ہونگی۔ وہ آپ پر نازل ہونگی۔

اگر میں لعنت زدہ ہوں تو کیسے یہ جانوں؟

ہمیں اپنی اور دوسروں کی زندگیوں میں لعنتوں پر غور کرنیکی ضرورت ہے۔ ہمیں شیطان کے کام پر سے پردہ اُٹھانا ہے۔ اِسی لئے تو یسوع اِس روی زمین پر آیا۔ وہ اسلیئے آیا تا کہ ابلیس کے کاموں کو تباہ کرے۔

''جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے۔ خدا کا بیٹا اِسی لئے ظاہر ہُوا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے''۔ (1۔یوحنا3:8)

درج ذیل فہرست میں موجود علامتیں لعنتوں کی موجودگی کو جاننے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ اِس فہرست کو لیں اور اپنی زندگی اور خاندان کا جائزہ لیں۔ اگر یہ علامتیں آپکی زندگی میں نمایاں ہوں تو آپکو اپنی اور آباؤ اجداد کی زندگیوں میں موجود گناہ سے توبہ کر کے لعنتوں کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔

* ذلت
* ذہنی بیماری
* جسمانی بیماری
* تباہی
* گھریلو مسائل
* شکست
* غربت
* ظُلم وتشدد
* افسردگی
* پی ایم ایس

* ناکافی
* بانجھ پن
* ناکامی کا خوف
* خاندانی لڑائی جھگڑے
* خدا کی طرف سے نہ ملنے والی طرفداری
* بدقسمتی کا سامنا
* ذہنی تھکان
* حادثات کا واقع ہونا
* ایک کے بعد دوسری بیماری
* فریب دینا
* طلاق
* فریب کھانا
* امراضِ نسواں (عورتوں کے مسائل)

لعنت

لعنت کا ذریعہ خدا ہے۔

بچنے کا فقط راہ یسوع ہی ہے۔

صلیب پر جان دینے اور قیمت ادا کرنے کی فقط وجہ بچنا اور صحت یاب کرنا تھا۔

لعنتوں کو کیسے ہٹائیں

استثنا 28:2-1 میں ہم سے وعدہ کیا گیا ہے کہ اگر ہم خداوند کی آواز کو جانفشانی سے سنتے ہیں تو ہم پر برکتیں نازل ہونگی۔ تاہم استثنا 28:14 میں رقم ہے۔

''اور جن باتوں کا میں آج کے دن تجھکو حکم دیتا ہوں اُن میں سے کسی سے دہنے یا بائیں ہاتھ مُڑ کر اور معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرے۔'' (استثنا 28:14)

میں آپکو اپنے پورے دل اور جان سے تاکید کرتا ہوں کہ استثنا ۲۸ ویں باب کو ۱۵ ویں آیت سے لے کر آخر تک دھیان سے پڑھیں۔ اگر اِن میں سے ایک بھی لعنت آپکو اپنی زندگی یا خاندان میں نظر آئے تو خدا سے یسوع کے نام میں غیر اعتراف شدُہ گناہوں کی توبہ کریں جو آپ یا آپکی نسلوں پر لعنتوں کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ لعنتوں کو یسوع مسیح کے نام سے ختم ہو جانے کا حکم دیں اور یسوع کے نام سے لعنتوں کی جگہ برکتوں کو آنے کی دعوت دیں۔

ہم نے پورا حوالہ تعلیق نمبر 1 میں لکھا ہے تا کہ آپ منطقی اور اصلاحی طور پر اِسطرح کے معاملات سے نمپٹ سکیں جو آپکی زندگی میں نتیجتاً تباہی و بربادی کا باعث بنتے ہیں۔

یہ کوئی مذہبی تجربہ نہیں ہے بلکہ یہ تو خدا کی خدمت کے لئے روحانی تیاری ہے کہ آپ اچھے والدین بنیں، اچھی بیویاں بنیں اور دُنیا کے لئے ایک عظیم گواہی بنیں جو لعنتوں میں ختم ہو رہی ہے۔ جونہی یہ برکتیں آپ پر نازل ہونا شروع ہونگی دن بدن آپ تبدیلی دیکھیں گے۔ آپ خود کو مضبوط، خداند کے ساتھ تعلق میں پُر اعتماد اور آپ اور آپکا خاندان خداوند میں مضبوط بنیں گے۔ مالی برکات عمومی طور پر کچھ وقت لیں گی مگر جونہی آپ دیانتداری سے وہ سب کرینگے جو کلام خدا فرماتا ہے تو آپ معاشی طور پر بھی برکات کی فراوانی کو دیکھ سکیں گے۔

میں ہر کسی کیلیئے دعا گو ہوں کہ اِس کتاب کو پڑھنے والا قاری اِسے اپنی زندگی کی تبدیلی، خداوند کی نزدیکی اور خدا کے کلام کے مطابق گواہی کا باعث بننے کے لئے پڑھے۔ خداوند میں ہمارا اعتماد بڑھتا رہیگا جب تک کہ ہم پہاڑوں کو یسوع کے نام سے اُنکی جگہ سے ہٹا نہیں دیتے۔

برائے مہربانی مجھے اجازت دیں کے آپکے ساتھ دعا کروں: آسمانی باپ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہم تیرے حضور ستائش اور شکرگزاری کو لے کر اُن عظیم کاموں کے لئے حاضر ہوتے ہیں جو تو نے ہمارے لئے کیے ہیں۔ تُو نے اپنا اکلوتا بیٹا ہمارا نجات دہندہ صلیب پر مرنے کے لئے دے دیا تا کہ ہم تیرے فرزند بن سکیں۔ تُو نے وہ قیمت چُکائی جسکا دام تمام گناہ اور نافرمانیاں جو میری زندگی میں موجود تھیں ہے۔ میں اپنی زندگی میں سے گناہ کی قوتوں کو کُچلنے اور لعنتوں سے رہائی پانے کے لئے تیرا نہایت شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھے جکڑا ہوا تھا۔ ہم یہ دعا اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ ہم اپنے آباؤ اجداد اور اپنی قوم کے گناہوں سے معافی مانتے ہیں۔ تُو یسوع مسیح کے خون سے ہمیں برف کی مانند پاک کر دے۔ تیرا شکر ہو کہ تو پھر اُن گناہوں کو یاد نہیں کریگا۔ ہم بڑی عاجزی سے منت کرتے ہیں کہ تُو اپنے کلام کی فرمانبرداری، اپنے چہرے کا طالب ہونے اور محبت میں بڑھنے کا فضل عطا کر۔ باقی کی تمام برکات کے لئے تیرا شکر ہو اور اُنکو بھی برکت دے جو ہم پر لعنت کریں۔ ہمیں معاف فرما تا کہ ہم بھی معاف کریں۔ تیرا شکر ہو کہ تو ہمیں جُرات دیتا ہے تا کہ ہم اُن تمام مسائل کے خلاف تیرے وعدوں کا استعمال کریں جو ہماری زندگی میں ہیں۔ ہمیں ایمان بخش جو ہمارے مسائل سے بڑا ہو۔

ہماری مدد فرما کہ ہم اُنہیں معاف کر دیں جنہیں ابھی تک معاف نہیں کیا بھلے اُنہوں نے ہم پر لعنت ہی کیوں نہ کی ہو۔ ہم اُن کے لئے بھی معافی مانگتے ہیں جنہوں نے ہمارے اور ہمارے خاندانوں کے واسطے پُر اسرار علوم کا استعمال کیا اور یہاں تک اُنہوں نے کوشش کی کہ ہم تجھے خدا کا بیٹا' یسوع اور اپنا خداوند قبول نہ کریں۔ ہمیں زور دے تا کہ ہر طرح کے حالات میں مجھے جلال دیں' شکایات اور حوصلہ شکنی کی جگہ ستائش اور شکرگزاری کی قربانی گذرانیں۔ آسمانی باپ ہم تیرے مشکور ہیں اُن تمام کاموں کیلئے جو تُو نے ہماری زندگیوں میں کیے ہیں اور جو کرنے کو ہے۔ یہ دعا ہم مانگتے ہیں اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین

تعلیق نمبر 1

''لیکن اگر تو اَیسا نہ کرے کہ خداوند اپنے خدا کی بات سُنکر اُس کے سب احکام اور آئینِ پر جو آج کے دن میں تجھ کو دیتا ہُوں اِحتیاط سے عمل کرے تو یہ سب لعنتیں تجھ پر نازل ہونگی اور تجھ کو لگینگی۔ شہر میں بھی تُو لعنتی ہوگا اور کھیت میں بھی لعنتی ہوگا۔ تیرا ٹوکرا اور تیری کٹھوتی دونوں لعنتی ٹھہرینگے۔ تیری اَولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے لعنتی ہونگے۔ تُو اندر آتے لعنتی ٹھہریگا اور باہر جاتے بھی لعنتی ٹھہریگا۔ خداوند اُن سب کاموں میں جنکو تُو ہاتھ لگائے لعنت اور اِضطراب اور پھٹکار کو تجھ پر نازل کریگا جب تک کہ تُو ہلاک ہو کر جلد نیست و نابُود نہ ہو جائے۔ یہ تیری اُن بداعمالیوں کے سبب سے ہوگا جنکو کرنے کی وجہ سے تُو مُجھ کو چھوڑ دیگا۔ خداوند اَیسا کریگا کہ وبا تجھ سے لِپٹی رہیگی جب تک وہ تجھ کو اُس مُلک سے جِس پر قبضہ کرنے کو تو وہاں جا رہا ہے فنا نہ کر دے۔ خداوند تجھ کو تپ دق اور بخُار اور سوزِش اور شدِید حرارت اور تلوار اور بادِ سمُوم اور گیروئی سے ماریگا اور یہ تیرے پیچھے پڑے رہینگے جب تک کہ تُو فنا نہ ہو جائے۔ اور آسمان جو تیرے سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے نیچے ہے لوہے کی ہو جائیگی۔ خداوند مینہ کے بدلے تیری زمین پر خاک اور دُھول برسائیگا۔ یہ آسمان سے تجھ کو تیرے دُشمنوں کے آگے شِکست دلائیگا۔ تُو اُنکے مقابلہ کے لئے تو ایک ہی راستہ سے جائیگا اور اُنکے سامنے سے سات سات راستوں سے ہو کر بھاگیگا اور دُنیا کی تمام سلطنتوں میں تُو مارا مارا پھریگا۔ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں کی خوراک ہوگی اور کوئی اُنکو ہنکا کر بھگانے کو بھی نہ ہوگا۔ خداوند تجھکو مصر کے پھوڑوں اور بواسیر اور کھجلی اور خارش میں اَیسا مُبتلا کریگا کہ تُو کبھی اچھّا بھی نہیں ہونے کا۔ خداوند تجھ کو جنون اور نابینائی اور دل کی گھبراہٹ میں بھی مُبتلا کر دیگا۔ اور جیسے اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے ویسے ہی تُو دوپہر دن کو ٹٹولتا پھریگا اور تُو اِپنے سب دھندوں میں ناکام رہیگا اور تجھ پر

ہمیشہ ظلم ہی ہوگا اور تُو لٹتا ہی رہیگا اور کوئی نہ ہوگا جو تُجھ کو بچائے۔ عورت سے منگنی تو تُو کریگا لیکن دوسرا اُس سے مُباشرت کریگا۔ تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامنے ذِبح کیا جائیگا پر تُو اُسکا گوشت کھانے نہ پائیگا۔ تیرا گدھا تجھ سے جبراً چھین لیا جائیگا اور تُجھ کو پھر نہ ملیگا۔ تیری بھیڑیں تیرے دُشمنوں کے ہاتھ لگینگی اور کوئی نہ ہوگا جو تُجھ کو بچائے۔ تیرے بیٹے اور بیٹیاں دُوسری قوم کو دی جائینگی اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور سارے دن اُنکے لئے ترستے ترستے رہ جائینگی اور تیرا کُچھ بس نہیں چلیگا۔ تیری زمین کی پیداوار اور تیری ساری کمائی کو ایک اَیسی قوم کھائیگی جِس سے تُو واقف نہیں اور تُو سدا مظلوم اور دبا ہی رہیگا۔ یہاں تک کہ اِن باتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ دیکھ کر دیوانہ ہو جائیگا۔ خدُاوند تیرے گھٹنوں اور ٹانگوں میں اَیسے بُرے پھوڑے پیدا کریگا کہ اُن سے تُو پاؤں کے تلوے سے لیکر سر کی چاندی تک شفا نہ پا سکیگا۔ خُداوند تُجھ کو اور تیرے بادشاہ کو جسے تُو اپنے اُوپر مُقرر کریگا ایک اَیسی قوم کے بیچ لے جائیگا جسے تُو اور تیرے باپ دادا جانتے بھی نہیں اور وہاں تُو اور معبُودوں کی جو محض لکڑی اور پتھر ہیں عبادت کریگا۔ اور اُن سب قوموں میں جہاں جہاں خُداوند تُجھ کو پہنچائیگا تُو باعث حیرت اور ضربُ المثل اور انگشت نُما بنیگا۔ تُو کھیت میں بہت سا بیج لے جائیگا لیکن تھوڑا سا جمع کریگا کیونکہ ٹِڈی اُسے چاٹ لیگی۔ تُو تاکستان لگائیگا اور اُن پر محنت کریگا لیکن نہ تو مَے پینے اور نہ انگور جمع کرنے پائیگا کیونکہ اُنکو کیڑے کھا جائینگے۔ تیری سب حدُود میں زَیتُون کے درخت لگے ہونگے پر تُو انکا تیل لگانے پائیگا کیونکہ تیرے زَیتُون کے درختوں کا پھل جھڑ جایا کریگا۔ تیرے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی پر وہ سب تیرے نہ رہینگے کیونکہ وہ اِسیر ہو کر چلے جائینگے۔ تیرے سب درختوں اور تیری زمین کی پیداوار پر ٹڈیاں قبضہ کر لینگی۔ پردیسی جو تیرے درمیا ںہوگا وہ تُجھ سے بڑھتا اور سرفراز ہوتا جائیگا پر تُو پست ہی پست ہوتا جائیگا۔ وہ تُجھ کو قرض دیگا پر تُو اُسے قرض نہ دے سکیگا۔ وہ سر ہوگا اور تُو دُم ٹھہریگا۔ اور چُونکہ تُو خداوند اپنے خُدا کے اُن حکموں اور آئین پر جنکو اُس نے تُجھ کو دیا ہے عمل کرنے کے لئے اُسکی بات نہیں سُنیگا یہ سب لعنتیں جب تُجھ پر آئینگی اور تیرے پیچھے پڑی رہینگی اور تُجھ کو لگینگی جب تک تیرا ناس نہ ہو جائے۔ اور وہ تُجھ پر سدا نشان اور اچنبھے کے طَور پر رہینگی۔ اور چُونکہ تُو باوجود سب چیزوں کی فراوانی کے فرحت اور خوشدِلی سے خُداوند اپنے خُدا کی عبادت نہیں کریگا۔ اسلئِے بھوکا اور پیاسا اور ننگا اور سب چیزوں کا مُحتاج ہو کر تُو اپنے اُن دشمنوں کی خدمت کریگا جنکو خداوند تیرے برخلاف بھیجے گا اور غنیم تیری گردن پر لوہے کو جُوآ رکھے رہیگا جب تک وہ تیرا ناس نہ کر دے۔ خُداوند دُور سے بلکہ زمین کے کنارے سے ایک قوم کو تُجھ پر چڑھا لائیگا جیسے عقاب ٹوٹ کر آتا ہے۔ اُس قوم کی زبان کو تُو نہیں سمجھیگا۔ اُس قوم کے لوگ تُرش رُو ہونگے جو نہ بُڈھوں کا لحاظ کرینگے نہ

جوانوں پر ترس کھائینگے۔اور وہ تیرے چوپایوں کے بچوں اور تیری زمین کی پیداوار کو کھاتے رہینگے جب تک تیرا ناس نہ ہو جائے اور وہ تیرے لئے اناج یا مَے یا تیل یا گائے بیل کی بڑھتی یا تیری بھیڑ بکریوں کے بچے کچھ نہیں چھوڑینگے جب تک وہ تُجھ کو فنا نہ کردیں۔اور وہ تیرے تمام ملک میں تیرا محاصرہ تیری ہی بستیوں میں کئے رہینگے جب تک تیری اُونچی اُونچی فصیلیں جن پر تیرا بھروسا ہوگا گر نہ جائیں۔تیرا محاصرہ وہ تیرے ہی اُس ملک کی سب بستیوں میں کرینگے جسے خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو دیتا ہے۔تب اُس مُحاصرہ کے موقع پر اور آڑے وقت میں تُو اپنے دشمنوں سے تنگ آکر اپنے ہی جسم کے پھل کو یعنی اپنے ہی بیٹوں اور بیٹیوں کا گوشت جنکو خدُاوند تیرے خُدا نے تُجھ کو عطا کیا ہوگا کھائیگا۔وہ شخص جو تُم میں نازپروردہ اور نازک بدن ہوگا اُسکی بھی اپنے بھائی اور اپنی ہم آغوش بیوی اور اپنے باقی ماندہ بچوں کی طرف بُری نظر ہوگی۔یہاں تک کہ وہ ان میں سے کسی کو بھی اپنے ہی بچوں کے گوشت میں سے جنکو وہ خُود کھائیگا کُچھ نہیں دیگا کیونکہ اُس محاصرہ کے موقع پر اور اُس آڑے وقت میں جب تیرے دشمن تُجھ کو تیری ہی سب بستیوں میں تنگ کر مارینگے تُو اُسکے پاس اور کُچھ باقی نہ رہیگا۔وہ عورت بھی جو تُمہارے درمیان ایسی نازپروردہ اور نازک بدن ہوگی کہ نرمی ونزاکت کے سبب سے اپنے پاؤں کا تلوا بھی زمین سے لگانے کی جُرات نہ کرتی ہو اُسکی بھی اپنے پہلو کے شوہر اور اپنے ہی بیٹے اور بیٹی۔اور اپنے ہی نوزاد بچے کی طرف جو اُسکی رانوں کے بیچ سے نکلا ہو بلکہ اپنے سب لڑکے بالوں کی طرف جنکو وہ جنیگی بُری نظر ہوگی کیونکہ وہ تمام چیزوں کی قلت کے سبب سے اُن ہی کو چھپ چھپ کر کھائیگی جب اُس محاصرہ کے موقع پر اور اُس آڑے وقت میں تیرے دُشمن تیری ہی بستیوں میں تُجھ کو جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اِحتیاط رکھ کر اِس طرح عمل نہ کرے کہ تُجھ کو خدُاوند اپنے خدا کے جلالی اور مُہیب نام کا خوف ہو۔تُو خدُاوند تُجھ پر عجیب آفتیں نازل کریگا اور تیری اولاد کی آفتوں کو بڑھا کر بڑی اور دیرپا آفتیں اور سخت اور دیرپا بیماریاں کردیگا۔اور مصر کے سب روگ جن سے تُو ڈرتا تھا تُجھ کو لگائیگا اور وہ تُجھ کو لگے رہینگے۔اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو بھی جو اِس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں ہیں خُداوند تُجھ کو لگائیگا جب تک تیرا ناس نہ ہو جائے۔اور چُونکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات نہیں سُنیگا اسلئے کہاں تُو تُم کثرت میں آسمان کے تاروں کی مانند ہو اور کہاں شُمار میں تھوڑے ہی سے رہ جاؤ گے۔تب یہ ہوگا کہ جیسے تُمہارے ساتھ بھلائی کرنے اور تُم کو بڑھانے سے خدُاوند خُوشنُود ہوگا ایسے ہی تمکو فنا کرانے اور ہلاک کر ڈالنے سے خُداوند خُوشنود ہوگا اور تُم اُس مُلک سے اُکھاڑ دجاؤ گے جہاں تُو اُس پر قبضہ کرنے کو جا رہا ہے۔اور خُداوند تُجھ کو زمین کے ایک سرِے سے دُوسرے سرِے تک تمام قوموں میں پراگندہ کریگا۔وہاں تُو لکڑی اور پتھر کے اور

معبودوں کی جنکو تُو یا تیرے باپ دادا جانتے بھی نہیں پرستش کریگا۔ اُن قوموں کے بیچ تُجھ کو چین نصیب نہ ہوگا اور تیرے پاؤں کے تلوئے کو آرام ملیگا بلکہ خُداوند تُجھ کو وہاں دل لرزان اور آنکھوں کی دُھندلاہٹ اور جی کی کُڑھن دیگا۔ اور تیری جان دُبدھے میں اٹکی رہیگی اور تُو رات دن ڈرتا رہیگا اور تیری زندگی کا کوئی ٹھکانا نہ ہوگا۔ اور تُو اپنے دلی خوف کے اور اُن نظاروں کے سبب سے جنکو تُو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا صبح کو کہیگا کہ اے کاش کہ شام ہوتی اور شام کو کہیگا اَے کاش کہ صُبح ہوتی۔ اور خُداوند تُجھ کو کشتیوں میں چڑھا کر اُس راستہ سے مصر میں لوٹا لے جائیگا جسکی بابت میں نے تُجھ سے کہا کہ اُسے پھر کبھی نہ دیکھنا اور وہاں تُم اپنے دُشمنوں کے غلام اور لونڈی ہونے کے لئے اپنے کو بیچو گے پر کوئی خریدار نہ ہوگا۔

(اِستِثنا 68-15:28)

مصنف کے متعلق

کارل فوکس ۲۵ سال سے مسیح کے بدن کی خدمت کر رہا ہَے۔ خدا کے بندہ نے امریکہ کے اندر واشنگٹن اور اَوری گون سے مینیے اور مساچوسیٹس پھر انڈیا، رومانیہ اور یوکرین میں ہزاروں کلیسیاؤں کے گرد خدمت کی ہَے۔ خدا کے خادم نے مینی سوٹا، نیو میکسیکو، کیلیفورنیا اور واشنگٹن میں بھی کلیسیاؤں کا آغاز کیا ہَے۔ تعلیم، بشارت اور دعا کے وسیلے شفائیں اور بہت سے لوگوں کو اِس قابل بنایا ہے کہ وہ سیکھیں کہ دشمن کے وار کو کیسے روکا جائے اور رہائی کو پا کر کیسے خداوند کی خدمت کی جائے۔ خداوند کے فضل سے، خدا نے کارل کو قوت، فہم اور صلاحیت بخشی ہے کہ روح کی خدمت کو بھی شامل رکھے۔

اُسکا مقصد کلیسیاء کو آخری ایام کے لئے تیار کرنا ہے تا کہ ہم خداوند کے مبارک لوگ ہو سکیں۔ خداوند کی زندگی اور خدمت کو کلام خدا میں اُسکے ایمان اور ارادے کی مذہبی عناصر کی حد بندیوں کے بغیر روح کے موافق چلنے سے بہتر طور پر وضاحت کی جا سکتی ہے۔

مقدسوں کو کمر بستہ کرنے کے وسیلہ تا کہ دُشمن کے حملوں کو رُوکا جائے سلامتی اور یگانگت کے عہد میں تنظیمیں ایک دوسرے کی مدد کرنے کے لئے آزاد ہیں۔ ہر فرد کے نزدیک اہم بات یہ ہے کہ وہ مسیح کے بدن کو فروغ دے کر روشنی میں لائیں جیسا کہ بہت سے لوگ بحال ہو کر خداوند کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔

کارل نیو میکسیکو میں اپنی بیوی شیلا کے ساتھ رہتا ہے اور کرسچن فیتھ انٹرنیشنل منسٹریز کی نگرانی کر رہا ہے۔

ختم شُد